"تو پاک باش برادر مدار از کس باک" (سعدی)

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کے لئے ضروری قاعدہ:- پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر حسب ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہو تو گویا وہ کارخانہ کو یہ اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی چندہ قیمت پیسہ اخبار کو بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں زمانہ اختتام خریداری روانہ کیا جاتا ہے۔ گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کی طرف وی پی بھیجنے کی بونا فائڈ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنی فکر سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔ (مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

مینیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے مگر ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لئے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر درج کریں جو ان کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔ ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

مینیجر پیسہ اخبار لاہور

نمبر ۴۲	یوم شنبہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۰۶ء مطابق ۸ رمضان ۱۳۲۴ھ موافق ۱۱ کاتک سمت ۱۹۶۳ بکرمی	جلد ۲

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

برطانیہ کی تجارت پارچہ ترکی اور ہندوستان برابر برطانیہ سے کپڑا منگوا رہے ہیں۔ آسٹریلیا۔ جاپان اور ارجنٹائن کے ساتھ تجارت پارچہ امید افزا ہے۔ مگر چین میں اسکی ترقی رک گئی ہے۔ شاید بمبئی میں لنکاشائر اور مانچسٹر شلمنٹ کے بنے ہوئے کپڑے کا عمدہ ذخیرہ ہے۔ حسب ذیل نقشہ سے گزشتہ سات ماہ مختتمہ جولائی کے شمار و اعداد معلوم ہو سکتے ہیں۔

سنہ	گز	گز
۱۹۰۶ء	۵۷۳۵۲۷۰۰	۳۶۹۰۱۳۱۴۰۰
۱۹۰۵ء	۵۱۰۴۴۰۰۰۰	۳۵۱۵۹۱۱۳۰۰
۱۹۰۴ء	۴۷۴۶۳۳۴۰۰	۳۰۳۵۱۰۶۷۰۰

سوت بھی گزشتہ سات ماہ میں بکثرت غیر ممالک کو بھیجا گیا ہے جاپان نے سب سے بڑی مقدار سوت کی خرید کی۔ روما نیا اس سے دوسرے نمبر پر ہے۔ چین نے بہت تھوڑا سوت خریدا جیسا ذیل نقشہ سے ظاہر ہے:-

سنہ	جولائی	سات ماہ مختتمہ ۳۱ جولائی
۱۹۰۶ء	۱۷۳۰۵۰۰۰ پونڈ	۱۲۳۴۵۳۰۰ پونڈ
۱۹۰۵ء	۱۶۲۹۱۷۰۰ "	۱۱۴۱۵۸۸۰۰ "
۱۹۰۴ء	۱۳۲۰۰۷۰۰ "	۸۸۶۷۹۳۰۰ "

نمائش - دہلی کے بعض منچلے سوداگر کوشش کر رہے ہیں کہ ہز میجسٹی امیر کی سیاحت ہند کے موقع پر جب کابل میں دربار ہو تو آگرہ میں سودیشی چیزوں کی نمائش کریں۔

روس میں زراعتی بنک - بمشتہ ۱۹۰۶ء کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ بارہ اضلاع میں مشترکہ سرمایہ کے قرضہ نمونہ والے بینکوں کی شاخیں کھل گئی ہیں۔ اب انکی کل تعداد ۶۶ ہے (۵۶۶-۱۹۶) فرانک کا کل سرمایہ ہے یعنی گزشتہ سال کی نسبت (۴۱۳۰۳۴۵) فرانک زیادہ آنکہ فرانک وصول نے کی بابت تبلیغ ہوتا ہے سرکار کا واجب الادا قرضہ (۴۷۸۰۰۰) فرانک تھا۔ اسکی تجدید کیگئی (۱۳۶۲۵۰) فرانک کچھ بینکوں نے ادا کر دیئے گزشتہ (۱۶۹۴۷۰۴) فرانک تھے۔ ۶۶ بینکوں کا مجموعی سرمایہ (۴۰۹۶) فرانک ہے جس میں (۶۶۵۹۰۹۴۲) فرانک ادا ہو چکا ہے۔ علاوہ قابل استعمال نقدی کی تعداد ۷ لاکھ ۳ ہزار ۵ سو ہے۔ اسکے علاوہ جمع شدہ تعداد (۳۳۰۳۰۶) فرانک کی ہے۔ سالانہ رقم جس سے کام لیا جاتا ہے۔ لاکھ ۶۰ ہزار ۵ سو

مذاق

ایک صاحب نے ہوٹل والے سے "کیا آپ اپنے ہوٹل میں کتوں کو آنے دیتے ہیں؟"

ہوٹل والا:- "جی ہاں۔ آپکے ساتھ جتنے کتے ہوں آنے دیجئے۔"

صاحب:- "بہتر ہے میں کسی دوسرے ہوٹل میں جاؤں گا میں ایسے مکان میں نہیں رہتا۔ جہاں کتے آتے اور رہتے ہوں۔"

دوسرے صاحب:- "کیا آپ اپنے ہوٹل میں کتوں کو آنے دیتے ہیں؟"

ہوٹل والا (جو سبق حاصل کر چکا تھا):- "جی نہیں میں تو یہاں کتے کو پھٹکنے بھی نہیں دیتا۔"

صاحب:- "افسوس کی بات ہے میری بیوی کے پاس ایک کتا ہے جسکو وہ مجھ سے بھی زیادہ عزیز سمجھتی ہے" غرضیکہ دونوں صاحب چلے گئے۔ اور ایک بھی ہوٹل میں نہ ٹھہرا۔

بساطی:- "معاف کیجئے۔ آپکا وقت تو تھوڑا سا صرف ہوگا۔ لیکن سر میں دینے کے نہایت اعلے درجہ کے نئے برش آئے ہیں۔ ان کو ملاحظہ فرمائیے۔"

کارخانہ دار:- "مجھے ایسے برش کی کچھ ضرورت نہیں میرے سر پر تو گنج نے بال چھوڑے ہی نہیں۔"

بساطی:- "او ہو۔ پھر میں آپکو ایک نہایت عمدہ گھی اور کاغذ دکھاؤں گا۔ وہ آپ کو ضرور لینا چاہیئے۔"

ایک شخص نے ایک آدمی کو ملازم رکھا ایک دن اس سے کہنے لگا "تم بڑے بے پرواہ ہوتے جاتے ہو اور کچھ کام نہیں کرتے۔"

ملازم:- "حضور کا محض خیال ہے میں کسی کام میں کبھی لاپروائی نہیں کرتا۔"

آقا:- "نہیں جی میں دیکھتا ہوں۔ کہ تم میرے کپڑے کو روز برش سے صاف نہیں کرتے۔"

ملازم:- "میں حضور کو یقین دلاتا ہوں۔"

آقا:- "بس زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کل میں نے اپنی واسکٹ کی جیب میں ایک اشرفی رکھی تھی اور پھر اسکو اتار کر کھونٹی پر لٹکا دیا اب جو دیکھا تو وہ اشرفی رکھی ہوئی ہے پس معلوم ہوا کہ تم نے برش بھی نہیں کیا۔"

عجیب عجیب باتیں

چلنے والی مچھلیاں - رچمنڈ پارک لنڈن کے چڑیا خانہ میں مغربی افریقہ سے ایسی مچھلیاں آئی ہیں جو خشکی میں چل سکتی ہیں۔ پانی اور خشکی دونوں میں رہتی ہیں۔ جب وہ چلیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ورزش کر رہی ہیں۔ انکی صورت مینڈک کی سی اور قد تین انچ سے پانچ چھ انچ ہوتا ہے۔ البتہ اتنا فرق ہوتا ہے کہ جسم کے دیکھتے ہوئے سر بڑا ہوتا ہے آنکھیں سر کے اوپر ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے کہ کل جسم بنانے کے بعد یونہی چپکا دی گئی ہوں۔ یہ پانی سے نکل کر خشکی پر آ جاتی ہیں۔ ان کے سینوں پر جو پر ہوتے ہیں۔ ان کے پٹھے ایسے سخت ہوتے ہیں۔ کہ ان سے یہ مچھلیاں پاؤں کا کام لیتی اور پرندوں کی طرح چل یا پھدک سکتی ہیں جب خوش ہوتی ہیں تو بلی کی طرح اور جب غصہ میں ہوتی ہیں تو اپنے کانٹے جو پیٹھ کے بیچ میں دم سے سر تک ہوتے ہیں اٹھا لیتی ہیں۔ یہ بہ نسبت پانی کے خشکی پر رہنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اگر تھوڑی دیر تک ان کو پانی سے باہر نہ نکلنے دیا جائے تو شاید مر جائیں۔ یہ درختوں پر بھی چڑھ جاتی ہیں۔ اور شاخ کو بھی اپنے سینوں کے پروں سے ایسے پکڑ لیتی ہیں جیسے ہاتھ سے اس مچھلی کو مچھواے بہت عجیب سمجھتے ہیں۔

ڈکیتی - کالینک (متصل برلن) میں عجیب طرح ڈاکہ زنی ہوئی ایک شخص نے جو کپتان کی وردی پہنے ہوئے تھا۔ قواعد سے لوٹتے ہوئے سپاہیوں کے ایک دستہ کو اپنے ساتھ لے لیا۔ اور کالینک میں پہنچ کر ٹاؤن ہال سے میئر اور خزانچی کو گرفتار کر لیا۔ اور گارڈ کی حفاظت میں برلن کو بھیج دیا۔ اسکے بعد خزانہ سے ۲۵۰ پونڈ لئے اور سپاہیوں کو ٹاؤن ہال ہی میں چھوڑ کر خود موٹر گاڑی پر سوار ہو کر چمپت ہو گیا۔

طویل العمری کے لئے پھٹا ہوا دودھ - یوروپ میں بلغاریہ کو کوہستانی علاقہ کے باشندے باعتبار اپنی طویل العمری کے بہت مشہور ہیں نیز یہ بات بھی مشہور ہے کہ وہ پھٹا ہوا ترش دودھ بھی بہت استعمال کرتے ہیں۔ پس اس وجہ سے کیا یہ قیاس نہیں کیا جا سکتا کہ پھٹے ہوئے دودھ اور طویل العمری میں کوئی خاص تعلق ہے۔ باشندگان بلغاریہ جس چیز کا خمیرا اٹھا کر اس سے دہی جماتے ہیں وہ اُن چیزوں سے جدا گانہ ہے جن سے عام طور پر دہی جمایا جاتا ہے۔ فرق صرف اسقدر ہے کہ اہل بلغاریہ کی دہی جمانے کی چیز زیادہ قوی ہوتی ہے۔

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے۔ اور اس کے سب نسخے بطور کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں آپ ان سے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار سے منگا لیجئے۔

حفظ صحت

استفسار

۱۶۱- سوزاک:- نیز عرصہ ۳ ماہ سے بعارضہ سوزاک مبتلا ہے۔ ہر چند یونانی و ڈاکٹری علاج کیا گیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا (ایک خریدار)

۱۶۲- درد سر:- میری خوشدامن صاحبہ جنکی عمر ۵۰-۶۰ سال ہے عارضہ بیل کہ جس کے باعث آنکھوں میں آشوب اور دوسرے تیسرے ماہ درد سر کا بکمال شدت دورہ شروع ہو جایا کرتا ہے۔ آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔ ایک دن کے بعد درد موقوف ہوتا ہے۔ مزاج بلغمی عمر تخمیناً ۵۰ سال ۳۱۹۳۹

۱۶۳- اخراج خون:- میری اہلیہ کو تیرھواں مہینہ ہے۔ جس وقت حمل کا تیسرا مہینہ تھا۔ بسبب بخار ہو جانے کے خون کا بہت خفیف سا خارج ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ہر مہینے یعنی ماہواری ہر بار بہت ہی خفیف اخراج ہوتا ہے۔

۱۶۴- آتشک:- میرے ایک دوست کو مرض آتشک ہو گیا تھا۔ ان سے اسکی عورت کو بھی ہو گیا۔ اس کے ۲ برس کا بچہ گود میں تھا۔ دودھ کی تاثیر سے اسکو بھی ہو گیا۔ میاں بیوی حالت صحت میں ہیں۔ مگر لڑکے کی حالت اچھی نہیں پوری دوائی کا استعمال کرنا بچہ کیلئے مشکل ہے۔

۱۶۵- دمہ:- ایک مریضہ کو دمہ کا عارضہ قریب تین سال سے ہے۔ دورہ جب ہو جاتا ہے بہت شدت سے ہوتا ہے ۳۰۱۸۰

علاج

۱۳۰- بلغمی کھانسی:- ہلیلہ سبز مع گٹھلی جو کوب کر کے چلم میں رکھکر دو چار دن متواتر پلائیں۔ اور سینہ پر موم (چوڑے والا) روغن گنجد میں گرم کر کے لگایا کریں۔

ایضاً

بھیل، سونٹھ، مرچ سیاہ، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ۔ برابر وزن کوٹ پیس کر رکھیں بقدر ۳ ماشہ دن میں تین بار چٹایا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام آویگا۔ دھاروت فرمادیں

۱۳۱- حرارت:- گائے کے گوبر کے اوپلے جلائیں۔ جب سرد ہو جاویں۔ تو اسپر قدرے پانی ڈالیں۔ پھر ہاتھوں اور پاؤں کو ایک گھنٹہ برابر مالش کریں۔ رات کے وقت اس طور ایک ہفتہ برابر کریں۔ بعد اس کے تین دن ہاتھوں اور پاؤں میں مہندی لگا دیں۔ (اکھی سنگھ)

۱۳۲- کنٹھ مالا:- مرچ ۲ تولہ، افیون ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، دار و ۶ ماشہ، تخم کر ولیچ ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر خوب باریک پیسکر رکھ چھوڑیں۔ صبح اور دن میں دو دفعہ ذرا گرم کر کے گلٹیوں پر لیپ کر دیا کریں۔

گمنام نشان عزیز

۹۹- عبد المجید ولد شیخ حمید امستری ساکن قصبہ گوپامؤ ضلع ہردوئی عمر سترہ سال قد لانبا۔ رنگ سانولا چشم کلاں چیچک کے سبزہ آغاز۔ لاغر اندام کلہ خشک دراز بینی۔ عرصہ ۲ ماہ سے مفقود الخبر ہے۔

۱۰۰- شیخ محب علی ولد شیخ مظہر حسین مرحوم مذہب شیعہ متوطن مراد آباد۔ دس برس ہوئے سیالکوٹ سے انبالہ کی طرف کسی ٹھیکہ دار کے ساتھ گئے تھے۔ صرف ایک دفعہ کوئی چار ماہ کے بعد خط اور خرچ آیا تھا۔ پھر نہیں آیا۔ حلیہ یہ ہے۔ رنگ سانولا۔ قد لانبا۔ گول چہرہ چیچک کے داغ جسم ہلکا۔ لمبی ناک بڑی آنکھیں عمر تقریباً ۳۰ سال۔

عام

سوال

۱۶۱- ادویہ مصفی آواز:- مجھکو آواز صاف اور سُریلی ہونے کی دوائی کی از حد ضرورت ہے۔ ۶۰۱ ۳۴۶۰

۱۶۲- پتہ مطلوب ہے:- کتاب سوط اللہ الجبار علی متن الکفار و ظفر المبین و سیف القہار از تصنیفات مولینا مولوی محمد علی صاحب مد ظلہ کہاں اور کس مطبع سے دستیاب ہو سکیگی۔ (فقیر محمد)

زنگ:- زنگ بیٹھہ انگریزی خشک و تر کس کس دکان سے بحساب فی من کس قیمت سے ملیگا۔ (سید امانت علیشاہ)

جواب

۸۳- مشین:- سوت کی گُلّی بنانے کی مشین مندرجہ کارخانوں سے مل سکتی ہے۔ قیمت بھی درج کی جاتی ہے۔ دل سکھ رام جیٹھا داس مالک جنرل مرچنٹ کالبا دیوی روڈ بمبئی بقیمت ۔۔۔ مستری حسین یونس تل بازار گھی محلہ بمبئی ۔۔۔ مسعود خاں قادر و صفدان بازار بائی دھوبی تلاؤ بمبئی ۔۔۔ سجان سنگھ و جگت سنگھ مالکان کارخانہ چرا بالی گوجرانوالہ (آپ نے قیمت نہیں لکھی)

۸۴- تاریخ ابوالفداء وغیرہ:- (۱) تاریخ ابوالفداء جو صاف عربی میں چھپی ہوئی ہے۔ اسکے مترجم مولوی کریم الدین صاحب مصنف کریم اللغات ہیں اس ترجمہ کے نسخے اور ٹا آف پرنٹ ہیں غنقریب چار جلدوں میں افغانی پریس لاہور میں دوسری بار طبع ہوئی ہے قیمت چھ روپیہ ہے۔ (۲) تاریخ طبری کی قیمت یورپ میں ایک سو روپیہ ہے۔ (۳) تاریخ طبری کے بیروت میں طبع ہونے کی خبر (۴) تاریخ ابوالفداء عربی مصر میں نہیں چھپی۔ بلکہ بیاد و قسطنطنیہ میں طبع ہوئی ہے۔ نسخہ مطبوعہ یورپ ہیں ہے۔ مطبوعہ قسطنطنیہ عبد اللہ جمشید تاجر کتب بمبئی کے یہاں ملتی ہے۔ اور سید علی قاضی حیدر آباد دکن منیر گنج کے یہاں ملتی ہے۔ فروخت ہوتی ہے۔ (۵) سیرت ابن ہشام یورپ اور مصر دونوں جگہہ طبع ہوئی ہے۔ نسخہ مطبوعہ مصر کی قیمت سید علی نعمانی کے یہاں ۔۔۔ روپیہ ہوگی۔ سیرت ابن اسحق عربی کہیں نہیں چھپی۔ یہ کتاب معدوم ہے۔ ابن ہشام واقدی وغیرہ نے ان روایتوں کا بیان کیا ہے جو ابن اسحق نے واقعات لکھے ہیں۔ اہل یورپ کو بھی ۔۔۔ ۱۹۰۲ء میں لندن میں طبع کر کے شائع کیا ہے۔ سیرۃ ابن اسحق کا فارسی ترجمہ ساتویں صدی میں سعد بن زنگی کے حکم سے ہوا تھا۔ الہ آباد کے کتب خانہ عام میں ہے

شعر و سخن

"پنجاب ہے ہمارا"

(از شیخ عبد الرحیم صاحب بسمل فیروز پوری)

گنگا کی جا ہو جمنا پنجاب ہے ہمارا … انڈس کے نیچو ول پنجاب ہے ہمارا

ستلج بیاس راوی جہلم چناب ایسے … جاری ہیں ندیوں پر پنجاب ہے ہمارا

دہ گنج بخش آبادہ ناگے ہیں ہمارے … لاہور اپنا مسند پنجاب ہے ہمارا

اس سرزمیں میں لاکھوں ہیں جنکے پیار … گنج شکر سے خوشنما پنجاب ہے ہمارا

سکھ بھائیوں کو جسپر سیوک بنا رہا ہے … نانک گورو سا پیدا پنجاب ہے ہمارا

کافی ہے پاک دل کو اک ملے سیانی کافی … نگھ نیز جمع جسکا پنجاب ہے ہمارا

ہیر اور ہیر رانجھا باتیں ہستی ہنسوں … خاندہ عزیز کا یہ پنجاب ہے ہمارا

ہندو ہو یا مسلماں آئی ہو سب بھائی … ان چیدہ یار کے لئے پنجاب ہے ہمارا

اسلامیہ کالج ہے دئی آدمی سبھی کالج … سرکاری جامعہ بھی پنجاب ہے ہمارا

بستے ہیں جسکے دل میں اقبال اور ناظر … احمد جیسا نذر کرتا پنجاب ہے ہمارا

دلی ہے لکھنؤ سے کوسوں نکل گیا ہو … اردو کی آب اب یہ پنجاب ہے ہمارا

زندہ ہو انکی جان ہو زندہ ہو انکا گھر ہو … دلچسپیوں کا مخزن پنجاب ہے ہمارا

عالم کے حوض کو جھوڑا سا ایک انساں … غل جو اس کی مے سے پنجاب ہے ہمارا

سارے جہاں کے سر پر ستبد فلک ہو بسمل … ہندوستاں کے سر پر پنجاب ہے ہمارا

چوری اور اس کا انجام

(از دوار کا پرشاد صاحب افق بریلوی)

ایکدن ہیچ گلشت بہار گلزار … مجھسے نکلا جو دم صبح تو دیکھا ایکبار

کوئی مظلوم سر راہ پڑا روتا ہے … کوئی تکڑے ہے کھڑا دیتا ہو جگر تار

قریب پہنچا تو حقیقت ہوئی معلوم مجھے … جسکو دی ہو کسی بیرحم و سینہ میں کتار

دل بھر آیا بصد اشفاق یہ اس سے پوچھا … بھائی تو کون ہے کیوں ہے یہ تری حالت زار

پھر کر آہ وہ بولا کہ جگر ہی مارا … بولا احوال الم مجھسے نہ تو پوچھ زنہار

شغل چوری کا رہا دو ہمیں ملکر جو … ایک ہمراہی مرے ساتھ میں تھا ہمدم یار

منسوخ کر کے گیا ایک گھر میں ہم دونوں … اور حکمت سے گھسے چاند کو گھر کی دیوار

ابھی تھا نہ آیا تھا کہ کنڈی کھٹکی … قفل گنجینہ مقصد کا جو ٹوٹا ایکبار

ایک دے صبا گھر میں پڑی تھی … چونک اٹھی پائی جو کھٹکا ہوئی ہوشیار

چارپائی پہ اسے خوب جکڑ کر باندھا … پارچہ ٹھونس دیا منہ میں ہیا مال اتار

جاگ گئی تو سن کی آواز سنی دل بھر آیا … عشقت گویا اس اثنا میں کوئی چوکیدار

الغرض سر پہ دھری باندھ کے گٹھری جیوں … حسن و تعہ نکالا ہو تو ہو گئے فرار

بھاگتے بھاگتے یہ ان کی جا پائی نظر … ٹھیرے دم لو کوئی دم دیکھو ہوا ضد قرار

اپنے ساتھی سے کہا مال کو بیدل آج ہی بانٹ … وہ نہ راضی ہوا آخر یہ ہو ہمیں تکرار

پا کے غافل مجھے ان کا غضب کا غضب … بھونک دی سینہ میں بیدردی ظالم نے کتار

اور چلتا ہوا وہ باندھ کے گٹھری سر پر … سر کھپا ہوا یہیں رہ گیا دو تانا چار

سرگذشت اسکی جو سن لی تو مجھے آگیا رحم … خوف غالب ہوا ہشتنی جاں دل میں بیکار

راہ وصل سے کچھ ہم ابھی ملی ہی ہونگی … دیکھا اک مجمع ہے جمع تماشائی ہزار

اور آگے جو بڑھا تو یہ تماشا دیکھا … بیٹھے مکڑی میں کسی ایک کو دو جو کیدار

بار کھا کے نہ پولیس کی کوئی امداد … کیسی بیرحمی

ماجرا کیا ہے یہ ۔۔۔ … کیا خطا اس سے ہوئی ہو کے ۔۔۔

بولا یہ چور ۔۔۔ … شب کو گھروں ۔۔۔

جانے لا یا ہو کہاں ۔۔۔ گٹھری … کچھ بتاتا نہیں ہرچند کیا استفسار

پیسہ اخبار کلب

پیسہ اخبار کی اشاعت سب سے زیادہ ہے

ایک رذیل اخبار برابر تین ہفتوں سے پیسہ اخبار کا نام لے لیکر زور دے رہا ہے اور پبلک کو دھوکا دے رہا ہے کہ پیسہ اخبار سے اس کی اشاعت بڑھ گئی ہے۔ پبلک کو دھوکا دینے کے لیے اور دعوے کو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ جواب دیا جائے۔ گو پیسہ اخبار کو ایسے لوگوں کو منہ لگانا پسند نہیں کرتا ہے جو دیانتداری سے کام نہیں لیتے۔ اعلان عام دیا جاتا ہے کہ پیسہ اخبار کی اشاعت ہر ایک اردو اخبار اور خصوصاً اخبار مذکور سے اس وقت تک زیادہ ہے۔ اگر یہ دعوے غلط ثابت ہو تو پیسہ اخبار اس کو پانچ ہزار روپیہ تاوان کسی خیرات کے کام میں دیگا۔ لیکن اگر مدعی جھوٹا ثابت ہو تو رقم پبلک کو دے سکتا ہے ایک رذیل دشمن پیسہ اخبار کے متعلق جو کچھ سمجھنا چاہیے۔

لغت عربی اردو سید اطہر حسین ... صاحب تالیف ... ایک ایسی لغت کی کتاب ہے جس کے ذیل میں اردو لفظ اور ان کے بعد عربی۔ فارسی معنی صحیح ہیں۔ لغات شاہجہانی بیگم صاحبہ جو بھوپال کی والدہ شاہجہان بیگم صاحبہ کے نام سے چھپی تھی ... ہیں اول اردو اور اس کے بعد فارسی عربی۔ انگریزی مشاہیر ہم جیسے لغت کو ... میں ... ہیں۔ البتہ بمبئی اور بیروت میں ایسی عربی لغات کی کتابیں تیار ہوئی ہیں جنکے اول انگریزی لفظ اور بعد میں عربی ہوں۔

سودیشی چرخہ سید تفضل حسین ... گرینڈ اخبار مدینہ بجنور ... کی عنایت کا ... دل سے ... ہیں ... ملک میں پیسہ اخبار کے بہت سے خریدار بعض پیسہ اخبار سے محبت اور ہمدردی کی وجہ سے ... ہیں ... ۱۳ اکتوبر کے پیسہ اخبار میں جس سودیشی چرخہ کا نمونہ مجوزہ لالہ کلیان ... صاحب دکھایا گیا ہے آپ اس کی تیاری اور لاگت کے متعلق انہیں سے خط و کتابت کریں انکا پتہ درج کر دیا گیا ہے اور نتیجے سے پیسہ اخبار کو بھی اطلاع دیجیے۔

قانون اوقاف محمد عبد اللہ تاجر چرم کلکتہ ... اب تک کوئی قانون اوقاف مسلمانان تیار نہیں کیا۔ البتہ شریعت کا قانون موجود ہے۔

ڈاکٹری قرابادین ... یونانی طبیب از بمبئی دریافت کرتے ہیں کہ کیا انگریزی ادویہ کے بارہ میں کوئی ایسی کتاب طبع ہوئی ہے جس میں انگریزی دواؤں کے افعال و خواص قدر شربت اور انکی بابت اور مضر و مصلح کا بیان اردو میں کیا گیا ہو۔ ... ہے ... ڈاکٹر کے جو ... اردو مصنفہ ڈاکٹر گنگا لال جو ڈاکٹر کرپا شنکر ایل ایم ایس نے ترجمہ کی ہے۔

ملسکتی ہے۔ یمین الحکیم مصنفہ ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب جج ... تراوڑی ضلع کرنال سے ملسکتی ہے۔ اور ایک اردو میٹریا میڈیکا جو میڈیکل کالج لاہور کے اردو کلاس میں پڑھائی جاتی ہے۔ اور ایک ڈاکٹر رحیم خان صاحب مرحوم کے قرابادین رحیمی ... تک میڈیکل کالج لاہور کے ... زیر تقسیم رہی ہے۔

اراضی کی آمدنی رحمت علی ... (ایس آر ۔ ...) خریدار ... دریافت کرتے ہیں ... بابو عبد الصمد خان ... ساری سراج نرائن ضلع ... اکتوبر کے کلب میں پتہ پورا نہیں لکھا گیا تھا۔ مولوی مصباح الدین صاحب گورنمنٹ راجپوتانہ میں مجسٹریٹ ہیں۔ اور اراضی بھی وہیں کی ہوگی۔ خریدار ... کے لیے یہ کام موزوں نہیں معلوم ہوتا۔

افریقہ کا ایجنٹ (ایس آر ۔ ...) دریافت کرتے ہیں۔ افریقہ میں وہاں ایجنٹ آجکل کہاں ہے۔ پہلے کراچی میں تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ صرف مشرقی افریقہ کے مقام وکٹوریا نیانزا کے قریب ایک علاقہ میں ہندوستانی دہقانوں کو آباد کرنے کی تجویز مدنظر ہے۔ یہ ایسا علاقہ ہے کہ جہاں یورپین آباد نہیں ہو سکتے۔ سردست کچھ کاشتکار گجرات سے وہاں پہنچ گئے ہیں اور یہاں کا ایجنٹ شملہ میں گورنمنٹ ہند سے ہندوستانیوں کے وہاں آباد کرنے کے لیے شرائط طے کر رہا ہے۔ سوائے اس کے صرف یوگنڈا ... ریلوے کے لیے کبھی کبھی ملازموں کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو محکمہ ریلوے کی معرفت پوری ہوتی رہتی تھی۔

ترجمہ ابن خلدون و کامل ابن اثیر سید محمود حسن بکیل گوجرانوالہ ... ابن خلدون کے ترجمہ کا بڑا حصہ مولوی محمد حسین صاحب ایڈیٹر الاسلام الہ آباد سے ملسکتا ہے۔ اور کامل ابن اثیر کے چند جلدوں کا جو حیدرآباد دکن میں چھپا ہے کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکتا ہے۔ حصہ دوم ... اسلامیہ ٹریڈنگ کمپنی از حیدرآباد دکن محلہ محبوب شاہی آپکی شکایات نہیں چھپ سکتیں جب تک آپکی مراسلت پر پورے نام نہ درج نہ ہوں۔

عربی انشاء دو خریدار ... ۔ بالکل ایسی ہی ایک عربی انشاء کی کتاب ہمارے پاس موجود ہے جس میں کامعذرات عدالت اور دیگر ہر قسم کی خط و کتابت کے نمونے موجود ہیں۔ یہ بیروت کے ایک مطبع سے شاید ایک روپیہ کو خریدی تھی۔

سفر تربت حیدری عباس علی صاحب ہیڈ کلرک اسسٹنٹ ... نے تربت حیدری ایران جانے کے متعلق کچھ سوالات دریافت کیے تھے۔ جن کے جواب شمس العلماء ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب برق ذیل عنایت فرماتے ہیں۔ افسوس ہے کہ ... جواب ...

ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:۔ "جواب عنایت نامہ عرض ہے کہ مقام تربت حیدری خراسان (ملک ایران) میں واقع ہے۔ ارض اقدس یعنی مشہد مقدس سے چار منزل اس طرف۔ وہاں تک بحری و بری ہر دو راستہ سے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ کراچی یا بمبئی سے جہاز میں سوار ہو کر قسطنطنیہ۔ باطوم (علاقہ روسیہ) بذریعہ ریل روسی ترکستان سے ہوتے ہوئے مقام عشق آباد پہنچتے ہیں۔ جہاں سے مشہد مقدس چار منزل اور مشہد مقدس سے تربت حیدری چار منزل ہے۔ عشق آباد سے مشہد تک گاڑی گھوڑے اور خچر کی سواری ملتی ہے۔ مگر مشہد مقدس سے تربت حیدری تک گھوڑے خچر یا اونٹ کی ...

مذکورہ بالا راستے سے تربت حیدری پہنچنے تک غالباً ۲۵ روز کا وقت ... اور مبلغ ... روپیہ بطور کرایہ جہاز و ریل و خرچ خوراک ایک آدمی کے صرف ہوں گے۔ مگر آجکل بسبب فسادات ملک روسیہ یہ راستہ خطرناک ہے۔

دوسرا راستہ خشکی کا ہے۔ چنانچہ براہ کوئٹہ و نوشکی سیستان ہوتے ہوئے قریب ڈیڑھ ماہ میں تربت حیدری پہنچ جاتے ہیں۔ نوشکی تک ریل کا سفر ہے۔ آگے سیستان اور تربت حیدری تک گھوڑے خچر اور اونٹ کا سفر ہے۔ نوشکی سے سیستان تک ایک لادو اونٹ کا کرایہ مبلغ ... اور سواری کے اونٹ کا کرایہ غالباً ... روپیہ ہے۔ سیستان سے تربت تک بھی اسقدر کرایہ سمجھیں۔ سیستان تک راستہ بہت آباد نہیں مگر آگے ... آباد ہے۔ ... سرکاری ملازم ہوتے ہیں انکے سفر کا انتظام حسب مراتب سرکاری طور پر ہو جاتا ہے۔ ... سیستان تک تو راستہ کسی طرح سے خطرناک نہیں۔ البتہ آگے ذرا مناسب انتظام سے سفر کرنا چاہیے۔ ہر ایک مسافر کو نوشکی میں پروانہ راہداری لینا پڑتا ہے۔ اکتوبر و نومبر ... مارچ و اپریل ... سفر کے لیے مناسب مہینے ہیں۔ کیونکہ شدت گرمی و سردی میں سفر بہت تکلیف ہوتی ہے۔"

کیا نزلہ بند ہو سکتا ہے سید محمد ابراہیم صاحب ... لکھتے ہیں "ایک مدت سے نزلہ کی بہت شکایت ہے ہر چند علاج ہوا مگر فائدہ نہ ہوا۔ ان ... صاحب بیان کرتے تھے کہ کچھ لوگ جنکو عامل کہا جاتا ہے نزلہ بند کر دیتے ہیں یا بند کر دیتے ہیں۔ کیا ناظرین پیسہ اخبار کسی ایسے عامل صاحب کا پتہ بتا سکتے ہیں۔ جنکا عمل آزمودہ ہو۔" ...

کمرشل بورڈ کی شکایت خریدار صاحب ... شکایت کرتے ہیں کہ کمرشل بورڈنگ ہاؤس ... ابھی ... اور مجھ سے ... جواب ... کر لی جائے ...

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان میں اردو زبان کا اکیلا باتصویر روزانہ اخبار ہے۔ جو مضامین کی آزادی عمدگی اور دلچسپی کی وجہ سے سب سے زیادہ چھپتا ہے پیشگی سالانہ پندرہ روپے۔ سہ ماہی پونے چار روپے

انتخاب لاجواب

واقعی یہ انتخاب لاجواب ہے کیونکہ دنیا کی تمام نہایت دلچسپ اور مفید کتابوں۔ اخباروں۔ رسالوں اور تحریروں سے انتخاب کیا جاتا ہے

روتوں کو ہنسانا نادانوں کو دانا۔ اور بےعلموں کو عالم بنانا اسکی ادنیٰ صفت ہے۔ ناتجربہ کاروں کا استاد اور بچوں اور بوڑھوں کا رفیق غرضیکہ ہر کسی کے لیے سب کچھ ہے

اس کے مضامین موتیوں سے تولنے کے قابل ہیں۔ قیمت صرف [illegible] سالانہ

بچوں کا اخبار

(ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا ماہوار رسالہ)

جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق نہایت مفید اور حوصلہ افزا اور پڑھنے والے مضامین بڑے لائق لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ پیشگی [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۷۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء

انڈین نیشنل کانگریس

نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس کا زمانہ سر پر آیا چاہتا ہے۔ اور بنگال سے اس کی خوشگوار و طمانیت بخش خبریں وصول ہونے لگی ہیں کہ گو انتہائی خیالات اور اعتدال پسند پارٹی عام میں سربلند ہو رہا تھا اور بنگال کی پارٹیوں کے مابین تمام موجودہ اختلاف ہنوز رفع نہیں ہو سکیں۔ لیکن کم از کم محترم بزرگ ہند کی صدارت پر وہ رضامند ہو گئے ہیں۔ اور آئندہ اجلاس کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے ہیں ملک کا مرکز نامزد کر لیا ہے استقبالیہ کمیٹی تمام سربرآوردہ اور معزز اصحاب کی شرکت سے قائم ہو گئی ہے اور ملک کی اور دیگر صوبہ جات کی مقامی کمیٹیوں سے باضابطہ خط و کتابت ہو رہی ہے۔ پنڈال کے واسطے نمائش گاہ کے مقابل کا وسیع میدان منتخب کر لیا گیا ہے اور آئندہ اجلاس کو بارونق بنانے کے واسطے تمام وہ سامان جو [illegible] کے ساتھ کام لیا جا رہا ہے۔ جس کا نمونہ بنگالی صاحبان [illegible] کی [illegible] رسالہ [illegible] [illegible] کانگریس [illegible] کامیابی پر متعلق ہو کر [illegible]

شخصیت کا عزم پختہ کر لینا چاہیے۔ اور جو حضرات بوجہ چند در چند اسباب شرکت کانگریس سے محترز رہے ہیں۔ انہیں اپنے فیصلہ پر از سر نو ایک غائر نظر ڈالنی چاہیئے۔ کانگریس کی تحریک اس ملک میں اب نئی یا ابتدائی نہیں رہی۔ بلکہ وہ قریب قریب سن رشد و تمیز کو پہنچ چکی ہے اور اپنی کوششوں کے بہت سے عملی نتائج بھی حاصل کر چکی ہے۔ لہذا اس کے مفید یا مضر ہونے کا فیصلہ باسانی اس کے مقاصد موجودہ کے طرز عمل اس کی تحریکات اور اس کی اب تک کی کارروائی سے کیا جا سکتا ہے۔ معترضین اور مخالفین کو چاہیئے کہ ان امور کو مد نظر رکھ کر اعتراض اور مخالفت کریں۔ عموماً دیکھا جاتا ہے کہ لوگ جب کانگریس کے کسی اصول پر خورده گیری نہیں کر سکتے۔ تو غیر متعلق امور کو بہانے مخالفت قرار دینے اور بیموقع بیجا اعتراض کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ کانگریس کو لوگوں کی پرائیویٹ کارروائیوں کی ذمہ داری سے کوئی سروکار نہیں ہو سکتی خواہ وہ اس کے اراکین ہی کیوں نہ ہوں۔ ہندوستان میں دو قومیں ہندو مسلمان آباد۔ اور ہر صوبہ قسمت ضلع قصبہ پرگنہ۔ بلکہ موضع میں ان کے افراد باہم مختلط ہیں پھر اگر کبھی کسی ایک ذاتی اغراض سے کسی ضلع یا قصبہ کے جاہلوں میں باہم کشیدگی پیدا ہو اور تعلیم یافتہ یا ذی عزت بھی براہ ناعاقبت اندیشی و تنگ خیالی جہلا کے حامی ہو جائیں تو کانگریس بیچاری کا کیا قصور۔ دوسرے جن باتوں پر ہر قسم کے قومی مناقشات ہوا کرتے ہیں۔ وہ لازمہ زندگی نہیں پھر انکی وجہ سے بہاٹ اتحاد میں کیوں فرق آئے۔ اگر ہونے باہم ایک دوسرے کی طرفداری کی ہے تو کیا ان مسلمانوں نے کبھی ان سے باہمی معاملہ اور لین دین ترک کر دیا ہے۔ اسی طرح اگر بنگالیوں کے چند افراد نے پالسی اور فرقہ نے مسلمانوں سے بیجا مخالفت کا اظہار کیا ہے۔ تو اس سے کانگریس پر کیا اثر پڑ سکتا ہے اور کانگریس کی مخالفت کا اظہار کیا ہے تو اس سے کانگریس پر کیا اثر پڑ سکتا ہے اور کانگریس کی مخالفت کرنے کی کیا وجہ ہے؟ کیا کانگریس کسی خاص فرقہ کی مجلس ہے؟ لوگوں کو چاہیئے کہ کانگریس کے مفید و مضر ہونے کا فیصلہ اس کے اصول اس کے مقاصد اور اس کے تامل سے کریں غیر متعلق و خارجی واقعات سے۔ جب ان خصوصیات کو کانگریس سے کسی طرح کا تعلق نہیں ہے تو پھر یہ کہنا کہ فلاں اخبار نے مسلمانوں کے خلاف لکھا ہے یا فلاں جلسے نے مسلمانوں کی ہتک کی ہے اس لیے کانگریس میں شریک نہ ہونا چاہیئے۔ بالکل انصاف اور عقلمندی کے خلاف ہے۔ کانگریس سے ان امور کو کیا علاقہ ہے کانگریس ان کی ذمہ دار ہے نہ سارے جہان کی۔ آئیں کلام پر کہ بنگالیوں سے اپنی قومیت کے جوش میں بعض ناشائستہ حرکات سرزد ہوئی ہیں۔ اور سینس بالکل بیہودہ اور بیجا طریق پر گورنمنٹ اور اہل اسلام کی مخالفت کا اظہار کیا گیا [illegible] [illegible]

کو اسے نامناسب و غیر معتدل کارروائیوں سے بچانا چاہیئے اگر بنگالی کانگریس سے بعض ریزولیوشن اپنے حسب منشاء پاس کرانے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو یہ بھی کانگریس کا قصور نہیں۔ بلکہ اہل ہند کا ہوگا جنہوں نے اپنے فرائض کی واجبی حفاظت نہیں کی۔ یہ نرالی طرز استدلال ہے خود تو ہاتھ پاؤں نہ ہلائیں اور دوسروں سے اپنے فوائد کی نگہداشت کی امید رکھیں۔ کانگریس کی شرکت سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کے اراکین ہر فرقہ کی لایعنی اور بیہودہ ایجیٹیشن میں بھی شریک ہوں یا رسیوں کو دیکھ کر کانگریس میں شریک ہیں۔ مگر بنگالیوں کے ایجیٹیشن سے انہیں کوئی ہمدردی نہیں۔ کانگریس ایک قومی مجمع ہے نہ تحریک۔ پھر ان واقعات کو اس کی طرف منسوب کرنا بالکل ظلم اور ناانصافی ہے۔ افسوس ہے کہ بعض اردو اخبار ان غیر متعلق حالات و خصوصیات کو کانگریس کی مخالفت میں پیش کرتے ہیں اور ناواقف لوگوں کو مغالطہ دے کر شرکت کانگریس سے باز رکھنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ غور کرنے پر ان تمام پہلوؤں سے کانگریس قطعاً بری ثابت ہوتی ہے۔ کہاں چند افراد کی جہالت و تعصب کے تقاضا یا اور کہاں سربرآوردہ و معزز اہل الرائے کی غور و بحث کے نتائج ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے اگر کوئی تائید کانگریس کے مسئلہ پر غور کرتے وقت فوائد پر نظر بھی چاہیئے۔ اور تمام ملک یورپ و امریکہ یا جاپان کی ترقی کے اسباب کو اپنی حالت پر منطبق کرنا چاہیئے بجز [illegible] نے ولیٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے اجلاس منعقدہ میں جناب شیخ عبد القادر کے وقیع مضمون پر ریمارک فرماتے ہوئے کیا اچھا کہا ہے کہ ہندو مسلمانوں میں بوجہ مذہب کوئی اتحاد نہیں ہو سکتا پھر اگر سیاسی طور پر بھی نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ نکلیگا کہ ان دونوں قوموں میں ہمیشہ کے لیے پھوٹ پڑ جائیگی۔ اور ہندوستان آئندہ فلاح و بہبود حاصل کرنے سے محروم رہیگا۔ جس کے لیے ان دونوں قوموں کا اتفاق ضروری ہے۔ آجکل مختلف قوموں کی جداگانہ کانفرنسوں کا رجحان پایا جاتا ہے جو کسی طرح بجا نہیں ہیں حلقہ ہائے اثر کی تقسیم سے عمدہ کاموں کی تکمیل میں سہولت ہوتی ہے۔ لیکن کانگریس کی مانند سارے ملک کی ایک عظیم الشان سیاسی مجلس بھی ہونی چاہیئے کیونکہ جو قوت و عظمت ایک متحدہ مجلس کا ہوگا۔ وہ متفرق مجالس ہرگز نہیں ہو سکتا۔ سرسید علیہ الرحمتہ نے بھی یہی اصول تسلیم فرمایا ہے۔ اور اپنی ایک اسپیچ میں کہا ہے کہ کسی جرم جو معاشرت سے علاقہ رکھتی ہو۔ ہندو مسلمانوں کا علیحدہ علیحدہ رکھنا دونوں قوموں کو برباد کرنا ہے۔

دو ملکی نیشنگزاروں کی وفات

افسوس ہے کہ دو اولو العزم سپوت نامور ملک کی قیمتی خدمات سے [illegible] ہندوستان کو محروم کر دیا۔ جن میں سے ایک [illegible] [illegible] انہوں نے [illegible]

سال تک اپنے وسیع پرچے کے ذریعہ سے ملک و قوم کی بہبودانہ خدمت کی اور اپنی ذات سے تمام عیسائی بنگالیوں کو دامے درمے قدمے سخنے ہر قسم کی مدد دی اور مدد سے باز نہیں آیا۔ سرکار سی۔ آئی۔ ای کلکتہ کے مشہور و معروف کیمز ناگ کمپنی کے تھے۔ اور اصل تجارت کے زبردست ماہر تھے۔ بنگالیوں پر عموماً الزام لگایا جاتا ہے کہ انہیں بیوپار کی پوری صلاحیت نہیں۔ مگر بابو بلن بہاری سرکار صاحب نے اپنی قابلیت و مستعدی سے ایک شاندار تجارتی فرم قائم کر کے اس تہمت کو باطل کر دیا اور بڑے بڑے یورپین مبصروں سے اپنی کاروباری لیاقت کا لوہا منوا لیا۔ اس کے علاوہ آپ شائستہ و خاموش مگر ہمدردی و تندہی کے ساتھ اپنے اہل وطن کی بھی کلکتہ کارپوریشن پورٹ ٹرسٹ تعلیمی کونسل وغیرہ میں برابر خدمت کرتے رہے اور اپنی پبلک خدمات کی قدردانی میں کلکتہ کے شریف آنریری مجسٹریٹ اور سی۔ آئی۔ ای بنائے گئے۔ ہندوستان کی بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ جو لایق شخص دنیا سے اٹھ جاتا ہے اس کا نعم البدل قوم کو میسر نہیں آتا۔ اے کاش نئی پود کے لایق افراد ان دو بزرگوں کی قابل قدر مثالوں سے سبق سیکھیں۔

ایک مناسب تجویز

کئی سال سے نیشنل کانگریس ہند برابر یہ درخواست کر رہی ہے اور اس درخواست میں بعض معاملہ فہم انگریز اصحاب کی ہمدردانہ تائید بھی حاصل کر چکی ہے کہ معاملات ہند کی تحقیقات کے لیے ایک شاہی کمیشن مقرر کیا جائے جو موجودہ طریق نظم و نسق کے منافع و مضار کا پتہ لگائے اور ساتھ ہی ہندوستان کی سچی حالت پارلیمنٹ و اہل انگلستان کو دکھلائے تاکہ رعایائے ہندوستان کی داد رسی کے مناسب وسائل اختیار کیے جائیں۔ مگر افسوس ہے کہ اور بیسیوں درخواستوں کی طرح کانگریس کی یہ عرضداشت بھی ٹوری گورنمنٹ کی بے توجہی کا شکار رہی۔ لیکن اب یہ دریافت کر کے قدرے طمانیت ہوتی ہے کہ لنڈن کے زبردست اخبار ٹائمز نے اس مباحثہ پر قول فیصل لکھتے ہوئے جو اس کے کالموں میں انگریزی حکومت ہند کی ناکامی و کامیابی پر مسٹر ہنڈمن مسٹر ہارسن و دیگر اصحاب کے درمیان چھڑ رہا تھا رائے دی ہے کہ وقتاً فوقتاً افلاس ہند کے مسئلہ پر مشہور مبصرین غائر نظر ڈالیں۔

کمیشن تحقیقات

ٹائمز کی اس تجویز کا مطلب دوسرے لفظوں میں یہ ہو سکتا ہے کہ انڈیا آفس یا گورنمنٹ ہند کی ایک ڈیپارٹمنٹل کمیٹی حالت رعایا کی تحقیقات کے لیے مامور کی جائے جو گذشتہ سو برس کے معاملات کی چھان بین کر کے ہندوستان کے روز افزوں تموّل یا افلاس کا صحیح نتیجہ اہل نظر کے سامنے رکھے۔ ظاہر ہے کہ اس کمیٹی سے جس کے اراکین سرکاری عمال ہونگے یہی خواہش ملک کی بطریق احسن پوری نہیں ہو سکتی۔ تاہم اگر ہر قسم کی شہادت بلا رو رعایت سننے کے لیے تیار ہو اور دونوں پہلوؤں پر غور کر کے انصاف کے ساتھ آخری فیصلہ صادر کرے۔ تو امید واثق ہے کہ اس سے بھی بڑا کام نکل جائیگا۔ اے کاش مسٹر گوکھلے کی تجویز جناب صاحب وزیر ہند کے حضور قبول پائے۔

صدارت کانگریس

یہ دریافت کر کے سخت افسوس ہوتا ہے کہ اگرچہ کلکتہ میں آیندہ اجلاس کانگریس کے متعلق سرگرم اور باثمر اصحاب کی ریسپشن کمیٹی بھی قائم ہو گئی ہے اور انتہائی خیالات والی پارٹی کے سرغنہ بابو بپن چندر پال ہفتہ ماقبل گذشتہ کے ایک عظیم الشان جلسے میں مسٹر دادا بھائی نوروجی کے پریذیڈنٹ بنائے جانے پر رضامندی بھی ظاہر کر چکے ہیں۔ مگر پھر بھی صدارت کا معاملہ ہنوز معرض خطر میں پڑا ہوا ہے۔ اور اس کا کوئی قطعی فیصلہ ہونے میں نہیں آتا۔ اس تذبذب کی حالت کا مقاصد کانگریس پر مضر اثر پڑ رہا ہے۔ اور لوگ اس تاخیر کو بیہودہ طریق پر استعمال کر رہے ہیں کوئی کسی لیڈر کا نام پیش کرتا ہے کوئی کسی کی تائید میں ایجیٹیشن پھیلا رہا ہے۔ چنانچہ ان دنوں بعض حلقوں میں پھر مسٹر گوکھلے کا نام پریذیڈنٹی کے لیے لیا گیا ہے جس سے مخالفین کانگریس قابل آدمیوں کی نااتفاقی کا نتیجہ نکالنے پر آمادہ ہونگے۔ بنگالیوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ ناگوار صورت معاملات انکی اصابت رائے و متانت خیال کا اچھا نمونہ نہیں دکھاتی۔ اگر محترم بزرگ ہند کی کبرسنی و ناتوانی ان کے انتخاب میں مانع ہے تو مسٹر ٹلک کی تشریف آوری سے شاندار رسم سے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا جاتا۔

فیلنگ کا اختلاف

۱۶ - اکتوبر گذشتہ کے دن کلکتہ اور ہر دو صوبہ جات بنگال میں بڑے جوش و خروش سے متضاد فیلنگ کا اظہار کیا گیا۔ جسے کوئی محب وطن سخت افسوس کیے بغیر نہیں دیکھ سکتا۔ ایک طرف بنگالی ہندو مختلف طریقوں سے تقسیم بنگال میں بڑے جوش و خروش سے متضاد فیلنگ کا اظہار کیا گیا۔ جسے کوئی محب وطن سخت افسوس کیے بغیر نہیں دیکھ سکتا۔ ایک طرف بنگالی ہندو مختلف طریقوں سے تقسیم بنگال کا ماتم کر کے گورنمنٹ پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے تھے اور دوسری جانب مسلمان اسی تقسیم کو اپنے حق میں فال نیک ٹھہرا کر گورنمنٹ کا شکریہ ادا کر رہے تھے۔ جابجا دونوں کے جلوس نکلے جلسے ہوئے اور جانبین سے اپنی رائے کو قوت بخشنے کے لیے سخت کوششیں عمل میں لائی گئیں۔ غنیمت ہے کہ ابتک کسی تکرار کی خبر نہیں آئی جس کا ذمہ داران امن کو سخت اندیشہ تھا۔

تقسیم کا دن

عملدرآمد تقسیم بنگال کی سالگرہ کے روز کلکتہ و ہر دو صوبہ جات بنگال میں مسلمانوں نے جس جوش و خروش سے مسرت اور گورنمنٹ کی شکر گزاری کا اظہار کیا۔ اسے دیکھ کر ان اشخاص کے سوا جن کی چشم بصیرت کو جذبہ خود غرضی نے بے نور کر رکھا ہو کوئی اس امر سے انکار نہیں کر سکتا کہ بنگال کے اہل اسلام بحیثیت مجموعی لارڈ کرزن بہادر کی اس مصلحانہ کارروائی سے خوشنود و مطمئن ہیں اور تقسیم کو اپنے حق میں ایک آیہ رحمت سمجھتے ہیں۔ افسوس ہے کہ سر فلر کے مستعفی ہونے تک وہ خواب غفلت میں پڑے رہے۔ اور مخالفین کو انہوں نے دو برس تک مظاہرات پر اپنے حسب منشا رنگ چڑھانے کا موقع دیا۔ مگر غنیمت ہے کہ اب بھی انکی آنکھیں کھلیں اور بار بار اپنے مطالبات پر زور دیکر آزادی سے اپنے فیلنگ کا اظہار کرنے کی ضرورت پر متنبہ ہوئے جسکے لیے برٹش گورنمنٹ کے اصول نظم و نسق بدرجہ اتم متقاضی ہیں۔ اس موقع پر عالیجناب نواب صاحب ڈھاکہ کی بالتخصیص عالی حوصلگی و قومی ہمدردی کی بے انتہا تعریف کرنی پڑتی ہے جو اپنی قوم کو ضرور ریاست زمانہ ماضی کا دلانے کی کوششوں میں ان سے ظاہر ہو رہی ہے۔ یہ کوئی تھوڑی بات نہیں ہے کہ انکی سعی و تحریک سے ۱۶ اکتوبر گذشتہ کو ایک افسردہ و نیم جان قوم کے لاکھوں افراد اظہار مسرت کے جلسوں میں جمع ہوئے اور انہوں نے قومی فوائد کی حفاظت میں ہاتھ پاؤں ہلانے سیکھے!

سوامی رام تیرتھ جی کی وفات

مشہور و معروف واعظ روحانیات جناب سوامی رام تیرتھ جی کا ریاست ٹہری واقع گڑھوال میں غرق ہو کر وفات پانا ایک ایسا دردانگیز و المناک حادثہ ہے جسکا ملال صرف ہندوستان ہی کے گوشہ گوشہ اور امریکہ و جاپان کے مذہبی حلقوں میں بھی محسوس کیا جائے گا۔ اور اس کا رنج و ملال اس مشن کو سخت صدمہ پہنچائیگا جو ہندوستان کے ادنیٰ طبقے کے لوگوں کو پستی و فرومائیگی سے نکالنے کے متعلق سوامی ویویکانند کی جانشینی نے شروع کیا تھا اور انکی رحلت کے بعد انکے لایق و نیک نہاد چیلے سوامی رام تیرتھ جی کی مساعی حسنہ سے برابر ترقی پا رہا تھا۔ سوامی جی نے جن کی پیدائش ضلع گوجرانوالہ کا ایک چھوٹا سا دیہات تھا ایک غریب گھرانا ہر طرح مستحق افتخار رہے۔ لاہور کے فورمن مشن کالج میں انگریزی تعلیم پائی اور پنجاب یونیورسٹی بھر میں اول رہ کر بڑی عزت سے ایم۔ اے پاس کیا جس کے بعد انہیں کالج مذکور ہی میں ریاضی کی پروفیسری اور اورینٹل کالج میں ریڈری ملی۔ مگر جس دل کو کسی اور سے لگی ہو وہ علائق دنیاوی میں کب آلودہ رہ سکتا تھا اور روحانی نجات کے سامنے جسمانی تعلقات کا خیال کر سکتا ہے۔ چنانچہ رام تیرتھ جی نے بھی اب سے کوئی ۵ سال قبل یکایک سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر سنیاس لے لیا۔ اور جنگلوں پہاڑوں میں ریاضت کرنے کے بعد وہ تصوف کے معانی پھیلانے اور اپنے ہموطنوں کی حالت سنوارنے میں سرگرم کوشش ہو گئے جس کے ضمن میں انہوں نے جاپان امریکہ کا بھی سفر کیا۔ اور ہندی طلبہ کے لیے چند در چند مراعات امریکہ والوں سے منظور کرائیں۔

سادھو فقیر اور پبلک کا محصول

سو تمبر [illegible] نے

ہندوستان کی مختلف ریلوے لائینوں کو ایک گشتی چٹھی ارسال ہوئی ہے جو اس امر پر توجہ دلاتی ہے کہ اُن کے سادھوؤں کو مختلف مقامات پر ریلوے کے پل عبور کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ کیونکہ ریل کے سپاہی اور پہرہ دار اُن سے جابجا پلوں کی اُترائی مانگتے ہیں اور سادھو اپنے مذہبی احکام کے مطابق نہ اپنے پاس کچھ دام رکھ سکتے ہیں نہ کسی سے کچھ مانگ سکتے ہیں۔ وہ نصیحت اور اپدیش کی غرض سے پیدل سارے ملک میں پھرتے ہیں اور قوت لایموت پر گذران کرتے ہیں۔ دنیاوی تعلقات اور مالی معاملات سے اُنہیں کچھ واسطہ نہیں رہتا۔ پھر وہ پلوں کی اُترائی کا محصول کہاں سے ادا کریں۔ بعض سپاہی رحم کھا کر اُنہیں گذرنے دیتے ہیں۔ مگر چونکہ ایسی اجازت قواعد ریلوے کے خلاف ہے۔ اسلئے اکثر اوقات اُن سادھوؤں کو سخت دقتیں اُٹھانی پڑتی ہیں۔ پس چٹھی درخواست دہندگان کی التجا ہے کہ سادھو فقیر وغیرہ کو جنکا مقصد زندگی روحانی تلقین کے سوا کچھ نہیں۔ بلکہ اُنکا محصول معاف کر دیا جائے جس سے ریلوے کو برائے نام نقصان اُٹھانا پڑیگا۔ اور یہ تارک الدنیا لوگ بڑی زحمتوں سے بچ جائینگے۔

الٰہ آباد یونیورسٹی کے دو بڑے عہدے

ہمعصر ایڈووکیٹ لکھنؤ کو افواہاً خبر ملی ہے کہ ڈاکٹر تھیبو پرنسپل میور سنٹرل کالج الٰہ آباد اس توقع پر اپنے موجودہ منصب سے دست بردار ہونا چاہتے ہیں کہ اُنہیں یونیورسٹی کی رجسٹراری یا سپرنٹنڈنٹی قلمی کتب سنسکرت کی اسامیوں میں سے جو زیادہ تنخواہ والی ہیں۔ ایک اسامی ضرور مل جائے گی۔ اسپر ہمعصر موصوف صوبجات متحدہ کی پبلک رائے کے لیڈروں کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اِن اسامیوں پر لائق ہندوستانیوں کے مامور کئے جانے میں کوشش کریں۔ ہمعصر موصوف رجسٹراری پر زیادہ زور دیتا ہے اور لکھتا ہے کسی لائق ہندوستانی کا رجسٹرار یونیورسٹی مقرر ہونا تمام باشندگان ہند کے لئے باعث مسرت و شکر گذاری ہوگا۔ لیکن اگر بعض ناگوار وجوہ سے ابھی یہ شاندار عہدہ یورپینوں کے لئے مخصوص رکھا جائے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ قلمی کتب سنسکرت کی نگہداشت پر۔ جس کے فرائض ایک لائق ہندوستانی یورپین فاضل سے بہتر ادا کر سکتا ہے۔ کوئی ہندوستانی محقق سنسکرت مقرر نہ ہو۔ انگریز لاکھ ترقی کریں مگر پھر بھی اجنبی ہونے کے باعث السنہ شرقیہ میں اہل مشرق کا سا تبحر پیدا نہ کر سکیں گے۔

مسلمان راجپوتوں میں بیداری کے آثار

یہ دریافت کرنا موجب اطمینان و مسرت ہے کہ مسلمان راجپوت جو بڑے بڑے نامور بزرگوں کی زندہ نسبی یادگار ہونے کا فخر رکھتے ہیں۔ اور جن میں اب بھی بہت سے جواہر خصائل باعتبار قابلیت و استعداد پائے جاتے ہیں۔ اب اپنی قومی ضروریات کے احساس پر کچھ کچھ بیدار ہونے لگے ہیں اور اپنی اصلاح و ترقی میں بحیثیت مجموعی ساعی ہونے کی ضرورت محسوس کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے بعض زمانہ شناس بہی خواہان قوم کے مشورہ سے مسلمان راجپوتوں کی انجمن قایم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور انجمن مذکور کو پورے طور پر قایم مقام اور قومی حاجات پر حاوی بنانے۔ نیز فلاح و بہبود ملی قوم کی مناسب تدابیر سوچنے کے لئے اسی فصل سرما میں راجپوت بلند شہر یا کسی دوسرے موزون مقام پر جمع ہونے والے ہیں۔ خان بہادر کرنیل عبد المجید خان صاحب نارتھ ہمپٹن شائر نے جنکا اسم گرامی ہمدردی قوم و ملک کی مسلسل کوششوں کے باعث کسی تشریح مزید کا محتاج نہیں۔ کثرت اشغال کے باوجود کمال دلسوزی سے انجمن کی سکرٹریٹ کے فرائض اپنے ذمہ لئے ہیں اور برادری کے معزز و تعلیم یافتہ اراکین قومی فرائض پر توجہ دلانی شروع کی ہے۔ مسلمان راجپوت صاحبان کو چاہیئے کہ اس مفید تحریک میں بدل و جان شریک ہوں اور انجمن کی توسیع و استحکام میں کرنیل صاحب موصوف کا ہاتھ بٹائیں گے۔

گرتے مردے اُکھیڑنا اگر مسلمان راجپوتوں کی شرافت...

تسلیم

آپ ہمیشہ خوش رہنا چاہتی ہیں تو ہارمونیم سے جی بہلایا کریں۔ ہارمونیم موجود نہ ہو تو پہلے کارخانہ چراغ الدین سیالکوٹی ڈپو لاہور سے ہارمونیم باجوں کی بالتصویر **مکمل فہرست** منگا کر ملاحظہ کر لیں۔ جو اطلاع آنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے اس سے آپکو باجہ کی نسبت صحیح رائے قایم کرنیکا موقع ملیگا

کپڑا بننے کی لوہے کی مشین

یہ مشین سب سے عمدہ اور بڑھکر کام کرنیوالی ہے اور اس کے لئے حال ہی میں الٰہ آباد کی نمایشگاہ میں ہمیں سونے کا تمغہ ملا ہے یہ مشین ہمارے کارخانے میں کام کرتی ہوئی دیکھکر تسلی کر سکتے ہیں۔ اِن مشینوں پر کام بھی سکھلاتے ہیں۔

جُراب بننے کی مشین

ہمنے بہت کوشش کیکے ان مشینوں کی بناوٹ میں بہت تبدیلی کر ڈالی ہے جسکی وجہ سے اسکا بنا ہوا مال کسی وجہ سے بھی ولایتی جرابوں سے کم نہیں منگوانے آپ منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔ ہمارے کارخانے میں جرابیں بنیان اور اسکے مطابق تمام کام سکھلایا جاتا ہے۔

راجا اینڈ کمپنی۔ انجنیئرز انارکلی۔ لاہور

جو کہ پہلے "اورئنٹیل جنرل ٹریڈنگ کمپنی" کے نام سے مشہور تھی

پنجاب جنتری

دانتوں کا منجن

قیمت فی بکس ۸ر۔ تین بکس ایک روپیہ پانچ آنہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کا بنایا ہوا

بال اُڑانے کا پاؤڈر

سب سے زیادہ پسند کیوں کیا جاتا ہے

کیونکہ اِسے لیڈیز بھی پسند کرتی ہیں
کیونکہ اِسے نوجوان بھی پسند کرتے ہیں
کیونکہ اِسے بوڑھے بھی پسند کرتے ہیں
کیونکہ اِسے ہر ایک پسند کرتا ہے
کیونکہ یہ بالکل بے ضرر اور زود اثر ہے

اِسلئے وہ سب بک جاتا ہی جتنا بن سکتا ہے

قیمت فی بکس ۴ر رنیدہ رجن ملعہ فی سو بکس ...

پیسہ اخبار لاہور سے ملتا ہے

علامات بیداری سے ساتھ ہی دوسری ... رنج ہوتا ہے کہ بعض تنگ خیال و ناعاقبت اندیش ہندو مضمون نگار ہندو اور مسلمان راجپوتوں میں باہدگر مراسم اتحاد قایم کرنے کی تحریک کے ساتھ سخت بد سلوکی سے پیش آ رہے ہیں۔ اور عملی مخالفت کی بجائے تائید کے پردہ میں ایسے ایسے ناگوار کلمات درمیان لا رہے ہیں جنہیں کوئی مسلمان راجپوت اپنے ہندو بزرگوں کے شاندار کارناموں پر مفتخر ہونے پر بھی کسی طرح ٹھنڈے دل سے نہیں پڑھ سکتا۔ ان کوتاہ نظر اشخاص نے صرف عقائد ہی کو اتحاد کا واحد ذریعہ سمجھ رکھا ہے۔ اس لئے وہ مسلمان راجپوتوں کو از سر نو ہندو مذہب قبول کر کے شدھ ہونے کی رائے دیتے ہیں۔ اور انکے قبول اسلام کی ضمن میں مذہب اسلام اور مسلمان بادشاہوں کا تذکرہ ایسے اہانت آمیز و دل آزار لفظوں میں کرتے ہیں جن سے اتحاد کی بجائے الٹی مخالفت بڑھنے کا اندیشہ ہے۔ کاش یہ حضرات گڑے مردے اکھیڑنے سے باز رہیں۔ اور گزرے ہوئے کی روش چھوڑ کر ملک و قوم کے فوائد و مقاصد پر بے تعصبی و فراخدلی سے نظر ڈالیں۔ تو معلوم ہو گا کہ تبدیل مذہب کے بغیر بھی ایک ہی نسل کے ارکین میں اتحاد ہونا ممکن ہے۔

روسی اسلامی کانفرنس | یہ خبر جملہ مسلمانان عالم کیلئے

مسلسل خونریزی و بد امنی کی شکار بنی ہوئی ہے اپنے برادران دین اپنے حقوق و فوائد کی حفاظت و توسیع میں کامیاب کوششیں کر رہے ہیں چنانچہ ۲۹ اگست گذشتہ کو جو شاندار کانفرنس عام مسلمانان روس کی منعقد ہوئی تھی۔ اس کے کار آمد ریزولیوشنوں پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے اور تمام علاقوں کے اہل اسلام کانفرنس کی مجوزہ تدابیر سے کام لینے پر مستعد پائے جاتے ہیں۔ علاقہ قوقاز کے ارمنی و تاتاری باشندوں کی باہمی جنگ جدل پر مجلس مذکور میں جو اظہار تاسف کیا گیا تھا۔ اس کا نتیجہ ان قبائل کی صلح و آشتی کی صورت میں نکل رہا ہے اور آیندہ تنازعات کا سد باب کرنے کے وسائل اختیار کئے جا رہے ہیں جن میں سب سے زیادہ قابل قدر وہ معاہدات ہیں جو تاتاری علماء اور ارمنی پادریوں کے مابین قیام امن و امان کے متعلق ہوئے ہیں۔ قوقاز کا ظالم و بے درد گورنر جنرل "گلاشپاکف" جسے مسلمانوں سے خصوصاً عناد تھا۔ کانفرنس کی درخواست پر موقوف کیا گیا ہے۔ جس سے پتہ لگتا ہے کہ روسی گورنمنٹ پبلک رائے کی کچھ وقعت کرنے لگی ہے۔ اور مسلمانوں کے اظہار وفاداری کو قدر کی نظر سے دیکھتی ہے۔ حال کی کانفرنس نے اگلی کانفرنس کا وہ پروگرام۔ جو سینٹ پیٹرز برگ میں تیار کیا گیا تھا بدستور رہنے دیا ہے اور پندرہ سرگرم ممبر صدر وفد سینٹ پیٹرز برگ

انکی وجاہت اور ... انکی محنتوں کو بار ور کرے۔

صوبجات متحدہ میں تعلیمی کوششیں

سر ڈگس لاٹوش بہادر کی گورنمنٹ اپنی تعلیمی کوششوں کی باعث صوبجات متحدہ میں شکر گذاری کے ساتھ یاد رہے گی۔ حال میں آپ نے چند ایسے قواعد کا مسودہ شایع کیا ہے جو تمام میونسپلٹیوں نے صوبجات متحدہ کی ذیل میں میونسپل بورڈوں کے اختیارات بڑھانے اور تعلیم کی باعث ان کے فرائض مخصوص کرنے کی غرض سے قرار دئے منظور ہیں۔ انکی رو سے میونسپلٹیوں کو لازم ہو گا کہ کم از کم اپنی آمدنی کا ۵ فیصدی حصہ ضرور تعلیم پر خرچ کریں جس بورڈ کا یہ خیال ہو کہ اپنی آمدنی کی مقدار کثیر یا تعلیم کا کافی سامان موجود ہونے کی وجہ سے وہ پانچ فیصدی حصہ تعلیم پر خرچ نہ کر سکیگا وہ گورنمنٹ میں عذرداری کر کے معاف کرا لے۔ امید واثق ہے کہ صوبجات متحدہ کے جملہ محبان تعلیم ان قواعد کے قرار داد میں گورنمنٹ کو پوری مدد دینگے۔ اور دوسرے صوبوں میں بھی انکی تقلید کیجائے گی۔

زرعی و صنعتی نمایش کلکتہ

آیندہ زرعی و صنعتی نمایش کلکتہ کے متعلق تمام خبریں مسرت انگیز و طمانیت بخش آ رہی ہیں

ضرورت ہے

بذریعہ اشتہار بڑے بڑے تاجران و سوداگران کو آگاہ کرتے ہیں جو اشتہاری دنیا سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں کہ ہم اپنی کمپنی کے متعلق ایک جنتری مرتب کر رہے ہیں جو اخیر دسمبر تک مکمل ہو کر چھپ جائیگی۔ بہت سے احباب کے اشتہارات درج جنتری ہونے کے لئے پہنچ گئے ہیں۔ چند صفحات باقی ہیں اور لوح کے چاروں صفحہ باقی ہیں۔ جو صاحب اپنا اشتہار درج جنتری شایع کرانا چاہیں وہ ۱۵ دسمبر تک اپنا مضمون اشتہار بھیجکر کمپنی کو مشکور فرماویں۔

اجرت اشتہار درج ذیل ہے:۔

فی صفحہ	نصف صفحہ	پاؤ صفحہ	فی سطر
سو عللہ	...	...	۲ /

المشتہر الیس احمد اینڈ کمپنی کلاں محل دہلی

ضرورت

ایک تجربہ کار مدرس انگریزی جو تین لڑکوں کو انگلو ورنیکلر اسکول کی تعلیم دیسکے اور انکو بی اے کرا دے۔ لڑکے مختلف ابتدائی جماعت میں پڑھتے ہیں۔ مسلمان ہو۔ ایف اے یا بی اے کو ترجیح دیجائیگی تعلیمی تجربہ کی اسناد اور درخواست جلد آنی چاہیے۔ تنخواہ حسب لیاقت ... تک دیجا سکتی ہے

منشی فیض بخش ... کارخانہ ریاست کوٹہ راجپوتانہ

عرق اعجاز

ہم نے موسم سرما کے لئے اس عرق کی بوتلیں تیار کی ہیں ہر ایک موسم میں ... بوتلیں ہزاروں کی فروخت ہو جاتی ہیں یہ عرق قوت دل و دماغ ... جسمانی ... و مولد خون و قوت باہ وغیرہ کیلئے اکسیر ہے ... تعریف بہت سی رہ ... قیمت فی ... علاوہ محصولڈاک

فاضل پاکٹ کیس ادویات

درد سر و درد گردہ۔ اسہال ہیضہ و درد کمر جریان سوزاک۔ آتشک۔ خنازیر۔ عقرب گزیدہ۔ مار گزیدہ

اس پاکٹ کیس کو فیملی ڈاکٹر دلیر کا حکیم سمجھنا چاہیئے۔ اسکی موجودگی میں مریض کے لئے کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ سفر و حضر ہر حالت میں پاس رکھنا ضروری ہے پبلک کی بہبودی کیلئے اس میں ... اقسام کے امراض کی آزمودہ سریع التاثیر ادویات ہیں جن کی تفصیل حاشیہ پر درج ہے رکھی ہیں اور شرط یہ ہے کہ اگر اسکی کسی ایک بھی دوا سے مریض کو آرام نہو تو تمام پاکٹ کیس کی قیمت واپس کر دیجائیگی یہ پاکٹ کیس ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو چکا ہے پرچہ ترکیب استعمال پاکٹ کیس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے قیمت پاکٹ کیس کلاں ... خورد ... علاوہ محصولڈاک۔

نوٹ:۔ ادویات امراض چشم کیلئے ... سلائی ... روشن کی شیشی بھی پاکٹ کیس میں موجود ہیں۔

درد دندان۔ درد گوش۔ بدہضمی۔ بخار۔ استلا۔ زکام۔ ضعف دماغ۔ خرابی خون۔ رقت منی۔ احتلام۔ رعشہ۔ ہیضہ۔ جذام۔ یرقان۔ ورم ... قبض۔ وجع المفاصل

درد ... ۔ ... ۔ خونی و بادی بواسیر۔ کھانسی۔ ... درد جگر۔ استسقا۔ بہکنہ۔ برص ... ۔ برص ... ۔ مقوی باہ۔ مسقوی ... ۔ ضیق النفس۔ بندش حیض۔ ... حیض۔ ... ۔ سبز ... ۔ ...

... سی زخم ... ۔ زخم چشم۔ درد ... ۔ ذات الجنب۔

پتہ:۔ ڈاکٹر حکیم مرزا فاضل بیگ سرجن اینڈ فزیشن طبیب جہ ... مہاراجہ بہادر پٹیالہ پروپرائٹر فاضل میڈیکل ہال امرتسر پنجاب

مقام دوستی بدوش کوشش کر رہے ہیں۔ بنگال گورنمنٹ علاوہ کلکتہ کارپوریشن نے بھی اس کے چندہ میں معقول رقم دی ہے اور اپنے لایق اراکین کو اس کے انتظام میں مدد دینے کے لیے مامور کیا ہے۔ نمایش کی بہت سی قابل ذکر خصوصیتوں میں ایک صیغہ حفظان صحت بھی ہوگا۔ جو صاحب سنیٹری کمشنر بنگال کی زیر نگرانی رکھا گیا ہے۔ امیر مکانات کو وبائی جراثیم سے پاک اور نالیوں کو غلاظت سے صاف کرنے کی تمام ترکیبیں دکھائی جائینگی اور حفظان صحت کے متعلق بنگال میں ابتک جتنی تدابیر عمل میں لائی گئی ہیں انکی تشریح بذریعہ آلات و ادویہ کیجائیگی۔ منتظمین کا خیال ہے کہ نہ صرف بیرونجات کے لوگ اگر نمایش کی وجہ سے کلکتہ کی شان و شوکت کا اندازہ کریں۔ بلکہ اہل کلکتہ بھی بہت سی مفید اور نئی باتیں سیکھیں خرچ کا اندازہ تین لاکھ کیا گیا ہے۔ مگر قوی امید ہے کہ چندوں اور ٹکٹوں کی آمدنی اس سے زیادہ رہیگی۔

مشرقی افریقہ میں ہندی آبادکار

جو صاحب ہندیوں کے لیے ممالک غیر میں جاکر رہائش کرنے کے سوال کی اہمیت بخوبی سمجھ چکے ہیں۔ اور اپنے اہل وطن کو سرسبز و بارآور علاقوں میں نقل مکان کرنے کی ترغیب دینی چاہتے

... [illegible] ایسٹ افریقہ و آسٹریلیا کمال ناشکری و بیدردی سے ہندوستانیوں کو نکالنے کے درپے نظر آتے ہیں۔ وہاں دوسری جانب بعض ایسے علاقے بھی موجود ہیں۔ جو بڑی کشادہ دلی سے ہندی آبادکاروں کے خیر مقدم کو تیار بیٹھے ہیں۔ چنانچہ انہی دنوں مشرقی افریقہ کی گورنمنٹ نے اپنے ہاں بعض حصوں میں ہندیوں کے آباد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور آبادکاروں کو ترغیب دینے کے لیے اپنے ایک قایم مقام مسٹر [illegible] کو ہندوستان میں بھیجا ہے۔ جو اس بارہ میں انڈین گورنمنٹ کے افسروں سے مشورہ کرنے کے لیے پچھلے ہفتہ شملہ گئے تھے۔ مسٹر موصوف آبادکاروں کو ہرقسم کا اطمینان دلاتے اور ان علاقوں میں جن میں ہندیوں کا آباد کرنا منظور ہے۔ سرسبزی۔ سیرحاصلی۔ آب و ہوا اور موسم کے اعتبار سے ہندیوں کے لیے بخوبی سازگار بتاتے ہیں۔ زراعت بھی وہاں ہندوستانی طریق پر کامیاب ہوسکتی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یورپین و ہندی آبادکاروں کے علاقے الگ الگ کیے گئے ہیں جس سے آیندہ غریب ہندیوں کے گوروں کے ہاتھ سے ستائے جانیکا اندیشہ نہیں ہے۔ بہت سے گجراتی وہاں جاکر آباد بھی ہوچکے ہیں۔ جن سے ان کے رشتہ داروں کی معرفت ضروری امور دریافت کیے جاسکتے ہیں۔

... کی سالگرہ

... اخبارات ... طویل و مفصل حالات سے لبریز نظر آتے ہیں جو ۱۶ اکتوبر گذشتہ کو تقسیم بنگال کی سالگرہ کے متعلق برپا اور ادا کی گئیں۔ چونکہ مسلمانان بنگال کا حکام کی زبان میں کوئی زبردست آرگن موجود نہیں۔ اور اس طرف کے دیسی پریس میں بھی انکی تمام مقامی [illegible] محض برائے نام ہے۔ اسلئے وہ اپنی کارروائیوں کی پوری کیفیت حسب دلخواہ مشتہر نہیں کرسکتے۔ اور بنگالی پرچوں کو [illegible] نے ان کی نسبت اگر کچھ لکھا بھی تو اپنے مقصد کو مدنظر رکھ کر مخالفانہ و معترضانہ پہلوؤں سے لکھا جو ع [illegible] دشمن است۔ کا مصداق اور سراسر ناقابل اعتبار ہے۔

مسلمانان بنگال میں بیداری کے آثار

تاہم معتبر بیانات کی عدم موجودگی میں جہانتک اینگلو انڈین [illegible] اور بنگالی اخبارات کی تحریروں سے غور و خوض کے بعد نتیجہ نکالا جاسکتا ہے۔ یہ دریافت کرنا قدرے طمانیت بخش ہے کہ مسلمانان بنگال سرفلر بہادر کے استعفے سے متاثر ہوکر زمانہ کی رفتار اور وقت کی ضرورت پہچاننے چلے ہیں اور کچھ کچھ بیدار ہوکر اپنے حقوق و فوائد کی توسیع و حفاظت میں کوشش کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ تقسیم بنگال کی سالگرہ کے دن انہوں نے ہر مقام پر مسرت و شادمانی کا اظہار کیا۔ اور نئے صوبے کے صدر مقام ڈھاکہ میں ایک ایسا عظیم الشان جلسہ ترتیب دیا

مکرم بندہ جناب سردار سیانگہ صاحب تسلیم!

مجھے ایک پڑیہ سرمہ ممیرہ سفید کی ضرورت ہے میں اب آپکے ضلع سے تبدیل ہوتا ہوں اور آپکے ضلع کا یہ تحفہ لیجانا چاہتا ہوں میں اکیسال سے اسے استعمال کرتا ہوں۔ مجھے یہ بہت مفید معلوم ہوا ہے۔ مہربانی کرکے کسی آنے والے کے ہاتھ قبل از ۲۳۔ اگست گوردا سپور میرے پاس بھیجدیں

آپکا مرزا ظفر اللہ خاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوردا سپور

۲۰۔ اگست ۱۹۰۶ء

جناب پروفیسر صاحب تسلیم! آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا گیا جسکو عرصہ سے دھندناخونہ تھا۔ زنک لوشن۔ کاسٹک لوشن۔ یوریسک لوشن لیڈ لوشن۔ غرض کسی سے اسکو فایدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے ایک ہفتہ کے اندر کلی فایدہ ہوا۔

المرقوم ڈاکٹر نوازش علی پنشنر مقام دیوبند

ایک عجیب تصویر

ایک تصویر میں ایک آدمی کے منہ سر ہاتھ پاؤں وغیرہ پر سیاہ نکتے دکھائے گئے ہیں پہلے تو تعجب ہوا۔ لیکن ذرا غور پر معلوم ہوگیا کہ یہ کسی آتشک کے مریض کی تصویر ہے آتشک کا زہر سانپ کے زہر سے بھی زیادہ خطرناک ہے میں نے بڑی کوشش سے جڑی بوٹیوں کو مرکب کرکے ایسی دوا ایجاد کی ہے کہ آتشک کے زخم ہوں یا سرخی یا سرخ نیلے داغ بدن پر ہوتے ہیں شرطیہ شفا۔ نمک آور دی نہ تھے۔ نہ اسہال اور نہ گرانی پرہیز ۳ دن میں آرام۔ دو ہفتہ میں مرض کا مواد خون سے قطعی خارج ہو قیمت تین روپیہ فی شیشی

سوزاک کیسا ہی پرانا و سخت کیوں نہ ہو۔ جلن ورم مواد یا لہو آتا ہو یا پیشاب تھوڑا تھوڑا آوے ۱۲ گھنٹہ میں آرام نہیں ہو تو روپیہ واپس

بواسیر خونی ہو یا بادی۔ جدی ہو یا آتشک سے مسے اگر ہوں بلا تکلیف کم شرطیہ آرام قیمت عہ

شاہی خضاب:۔ مثل تیل ہیل کے لگایا جاتا ہے سہ منٹ میں بالوں کو سیاہ بھونرا کر دیتا ہے۔ بالوں کو ریشم جیسے نرم رکھتا ہے۔ جلد پر داغ نہیں دیتا قیمت عہ

فرانسیسی گلگونہ۔ چہرے سے جھریاں چھائیاں سیاہ داغ کیل دور کرکے خوبصورت بناتا ہے خوبصورتی کے واسطے لازمی ہے قیمت عہ

ایک روپیہ فی شیشی

عورت میں تبدیلی

عورت میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ایک جبکہ لڑکپن سے جوان ہوتی ہے دوئم جب بچہ کی جان پڑتی ہے۔ لیکن پہلی تبدیلی دوسری سے بھی نمایاں ہے۔ کیونکہ جوان ہوتے وقت ہرماہ یعنی حیض جاری ہوتے ہیں۔ لیکن اگر حیض کم یا زیادہ یا بند یا جلدی تکلیف سے یا دیر تک آوے یا بالکل نہ آوے یا سفید پانی آنا شروع ہو جاوے تو بڑی دقت ہوتی ہے۔ روح النساء ایک ایسی دوا ہے۔ جو کہ ان خرابیوں کو شرطیہ دور کرتی ہے قیمت ۲ روپے فی شیشی۔

روح افزا

نامردی جریان سستی لاولدی ضعف دماغ و معدہ صبح دو پہر جوانی کی غلط کاریوں کو دور کرتا ہے پیر کو نوجوان اور نوجوان کو پہلوان بناتا ہے۔ قیمت تین روپے فی شیشی

بال اُڑانیکا تیل

نازک سے نازک جگہ کے بال بھی بلا کسی قسم کی تکلیف یا خارش وغیرہ دو منٹ میں بال دور ہوں۔ قیمت فی شیشی ۸/

خط و کتابت کا پتہ۔ ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم اے بکرم ہسپتال فیروزپور شہر (پنجاب)

جس کی وقت مخالفین تقسیم کو بھی ماننی پڑی ہے۔ جلسہ مذکور چالیس ہزار آدمیوں کی شمولیت سے کثرت حاضرین میں کلکتہ کے "رکھی بندھن" والے اجتماع پر بھی شرف لے گیا تھا۔ اور ڈھاکہ میں اس نے ایک تہوار سے بھی بڑھکر رونق و شان پیدا کر دی تھی لوکل گورنمنٹ نے مسلمانوں کی درخواست پر اُس روز جملہ دفاتر و عدالت میں نصف یوم کی تعطیل کی تھی اور تمام یورپین حکام سیر دیکھنے کے لیے مقام جلسہ پر تشریف لے گئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ سر نواب بہادر کے استعفٰے پر اظہار افسوس کرنے کے لیے مسلمانوں کا جو جلسہ چند ماہ قبل ہوا تھا۔ اُس کے سوا جلسہ گذشتہ کی شان و شوکت اور بھیڑ بھاڑ کی کوئی نظیر مشرقی بنگال میں پیدا نہیں ہوئی۔ سب سے بڑھکر شاندار و موثر نظارہ وہ تھا جبکہ دس ہزار کی ٹوپیوں نے صفیں باندھکر نماز ادا کی اور ایک ساتھ معبود حقیقی کی درگاہ میں سر نیاز جھکایا۔

مضامین کا سرقہ ایشیائی شعرا مضمون کے سرقہ کو مال اسباب کی چوری سے بڑھکر ذلیل سمجھتے ہیں اور مضمون چور کی مذمت سخت الفاظ میں کرتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستان کی اخباری دنیا میں دوسروں کی دماغی محنت سے ناجائز فایدہ اٹھانے اور مال مسروقہ سے اپنی دوکان چمکانے کا رواج عام ہو گیا ہے اور دیانت و انصاف کا لوگوں کے ضمیر میں ذرا دخل باقی نہیں رہا۔ چنانچہ بمبئی سے ایک معزز و اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص تحریر کرتے ہیں "چند روز سے روزنامہ اخبار پیسہ کا پاس آتا ہے۔ مضامین واقعی عمدہ ہوتے ہیں۔ چونکہ سلطان الاخبار بھی بمبئی کا روزانہ اردو اخبار ہے۔ اکثر میری نظر سے گذرتا ہے۔ اس لیے یہ معلوم کر کے تعجب و افسوس ہوا کہ سلطان الاخبار تقریباً ہر روز ایک دو مضمون روزنامہ پیسہ اخبار سے بجنسہ نقل کر لیتا ہے۔ لیکن حوالہ بالکل نہیں دیتا۔ پہلے میں ان مضامین کو دیکھ کر سلطان الاخبار کی عالی دماغی کا نتیجہ خیال کرتا تھا۔ مگر اب معلوم ہوا کہ یہ سب چوری کے مضمون ہیں۔"

دریائے چناب کی آبیاری عام طور پر دریائے چناب صوبہ پنجاب کے پانچوں دریاؤں میں فراخ اور پاٹ دار مشہور ہے۔ لیکن اس کی اس خدمت پر افسران مال یا محکمہ مال نہر کے سوا غالباً بہت کم لوگوں کا خیال رجوع ہوتا ہوگا کہ وہ پنجاب میں سب سے بڑے رقبہ کو سیراب کرتا اور بہت بڑی آمدنی خزانہ گورنمنٹ کو دلواتا ہے۔ چونکہ پنجاب ہندوستان بھر کی پیداوار گندم کا ۱/۳ اور پیداوار چاول کا ۱/۵ حصہ مہیا کرتا ہے اور غلہ کی ایک مقدار عظیم باہر بھیجتا ہے۔ اس لیے چناب کی آبیاری کا احسان صوبہ مذکور کے لوگوں کو ماننا چاہیے۔ اس وقت قریباً ۲۰ لاکھ ایکڑ اراضی اس کے پانی سے سیراب ہوتی ہے اور آمدنی اصل سرمایہ پر ۴۴ فیصدی سے زائد رہتی ہے۔ سنہ ۱۹۰۳ء میں اس کی خالص آمدنی صوبہ کے باقی تمام دریاؤں کی مجموعی آمدنی سے زیادہ تھی۔ مگر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی رسائی آخری حد تک پہنچ گئی ہے کیونکہ ابھی بہت سی اراضی قابل آبپاشی باقی ہے اور نوآبادیوں میں امتداد ایام کے ساتھ پیداوار کی مقدار اور سرکار کی مالگذاری بڑھنے والی ہے۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ آئندہ کسی وقت میں کل لاگت پر چالیس بلکہ پچاس فیصدی منافع کی امید نہ کی جائے۔ اس وقت صرف دریائے کاویری کی ایک نہر ایسی ہے جس سے ۴۴ فیصدی آمدنی ہوتی ہے۔ مگر اس کی آبپاشی کا رقبہ صرف دس لاکھ ایکڑ یا چناب سے نصف ہے۔ افسوس ہے کہ گورنمنٹ نے چند سال قبل تک وسائل انسداد قحط میں توسیع کارہائے آبپاشی کی قدر و قیمت نہ پہچانی مگر غنیمت ہے کہ اب بھی وہ اس طرف متوجہ ہوئی اور نہروں کے اجرا میں عالی ہمتی سے روپیہ صرف کرنے لگی۔

ایک مہربان و ہمدرد جرنیل ۱۱ اکتوبر گذشتہ کو لفٹنٹ جنرل سر بنڈن بلڈ کے سی بی شمالی ڈویژن کی کمان کی افسری سے سبکدوش ہوئے اور لفٹنٹ جنرل سر ... بارڈ کے سی بی نے جن کے تقرر کی ... لارڈ کرزن بہادر مستعفی ہو گئے تھے۔ علاوہ پشاور ڈویژن کی افسری کے ساتھ شمالی کمان کا بھی عارضی طور پر چارج لیا

جریان کی لاثانی دوا

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں۔ دیسی حکیموں معزز اخبار کے ایڈیٹروں اور دیگر معزز صاحبان نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دوائی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو اور تمام امیدیں خاک میں کیوں نہ مل چکی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور آئندہ کبھی اس کا اندیشہ نہیں رہتا۔ باوجود اس قدر فائدہ کے قیمت بالکل تھوڑی رکھی گئی ہے۔ قیمت ایک پیکٹ ایک روپیہ

نوٹ

ایک پیکٹ اُس مریض کے واسطے کافی ہے جسکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی

مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ میں سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنے والے کو مبلغ پانچ سو روپے انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب تسلیم آپکی دوائی جریان پہنچی اور ایک مریض پر استعمال کی گئی۔ میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی اکسیر ہے اور حقیقت میں طلسم کا کام کرتی ہے مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ لیکن اب تندرست ہے اور آپکا شکریہ ادا کرتا ہے۔

راقم ڈاکٹر سندر سنگھ صاحب جزیرہ پینانگ سٹریٹ سٹلمنٹ

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب آپکی دوائی جریان در حقیقت نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ براہ مہربانی دو پیکٹ اور بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام ارسال فرمایئے۔ میں دیگر مریضوں پر آپکی دیگر ادویات کا استعمال کرانا چاہتا ہوں۔ فہرست ادویات بھی بھیجیے۔

راقم سید محمد صاحب بڑودہ ...

(۳) مکرم بندہ تسلیم! قبل اس کے میں ایک پیکٹ جریان کی لاثانی دوائی آپ سے طلب کی تھی۔ واقعی دوائی مذکورہ کو بھی بہ صفت موصوف پایا۔ اس لیے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ مہربانی ایک دو پیکٹ اور روانہ فرمائیے۔

راقم جناب خان محمد صاحب ٹھیکہ دار جلیبور ملک ... ضلع ...

(۴) مہربان من تسلیم! آپ کے احسان کو ... شکر گذاری ہے آپکو یاد ہی ہے کہ ایک پیکٹ نافع جریان آپسے ... حالت میں طلب کیا تھا جبکہ میں اشتہاری حکیموں سے متنفر ہو گیا تھا۔ مگر ایشور کی کرپا سے ان پڑیوں کو کھائے ایکماہ ہو گیا تب سے بالکل آرام ہے کل کی ڈاک میں خدا بخش کے لیے ایک پیکٹ طلب کیا ہے۔

راقم بابو گوپال دت صاحب منشی مال گودام ریلوے سرسہ ضلع حصار

بڑے بڑے قصبوں میں ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں۔

حکیم جگت سنگھ کوا تڑہ مقام گجرانوالہ (پنجاب)

تمام فرمائشیں اس پتہ پر دیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمادیں۔

سر بنڈن بلڈ بہادر نے علیحدگی اختیار کرنے سے قبل کمان کے ۵۵ ہزار باقاعدہ گورہ و دیسی سپاہیوں ۱۵ ہزار ریزروسٹ اور ۳۰ ہزار والنٹیروں کی افسری پر اظہار خوشنودی و افتخار کیا۔ اور ہر ایک سپاہی و افسر کو خوشحالی و صحتوری کی دعا دی۔ اس موقع پر یہ ظاہر کردینا ضروری ہے کہ سر بنڈن بلڈ بہادر اپنی مشہور و مسلمہ جنگی قابلیت و شجاعت کے ساتھ مجسم شفقت و اخلاق تھے۔ سفرمینا رڑکی کی کرنیلی۔ راولپنڈی کی برگیڈیری۔ میرٹھ کی جرنیلی اور پنجاب کمانڈ کی افسری میں جہاں جہاں آپ رہے۔ آپ نے نہ صرف دیسی سپاہیوں بلکہ چھاؤنیوں کی ہندوستانی آبادی کو اپنا مرہون عنایت بنائے رکھا۔ اور ادنےٰ اعلیٰ سب کے ساتھ یکساں مہربانی کا برتاؤ کیا۔ تمکنت آپکو چھو بھی نہیں گئی تھی۔ اور ہر وقت آپ لوگوں کی فریاد سننے کے لیے تیار رہتے تھے۔ اے کاش ہندوستان کے تمام یورپین فوجی افسر سر بنڈن بلڈ کی مثال کے پیرو بنیں۔

امرتسر میں پچاس ہزار کے سرمایہ سے ایک سودیشی ویونگ کمپنی قایم ہوئی ہے۔ جس کے مینیجنگ ایجنٹ مسٹر پرشوتم لال اباچھال بی اے ہیں۔ اور بورڈ آف ڈائرکٹران میں لالہ ہرکشن لال صاحب بیرسٹر لاہور بھی شامل ہیں۔ ۲۱ ہزار کے حصے ڈائرکٹر صاحبان نے ہی خرید لیے ہیں۔ باقی ۲۹ ہزار کے فروخت کے لیے موجود ہیں۔ دیسی محنت سے اونی۔ ریشم اور سوت کے کپڑے بننا اس کمپنی کی غرض ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ یہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو

سخت افسوس ہے کہ شالی ٹرانسوال کی طرح انگریزی علاقہ کینیڈا کے لوگ بھی ہندوستانیوں سے خواہ مخواہ بغض رکھتے ہیں۔ اور ان کے داخلہ کی بندش کا قانون بنانے والے ہیں۔

حصار کا ماروار بینک ۲۰ اکتوبر سے کام شروع کرے گا۔ مجوزہ سرمایہ دس لاکھ روپیہ ہے۔ گزشتہ ۹ ماہ میں ہندوستان میں اتنے بینک اور انشورنس کمپنیاں قایم ہوئی ہیں کہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھیں۔ یہ تجارتی ترقی کا بہت عمدہ ثبوت ہے۔

جارج سٹریٹ میونک ہال واقع ایڈنبرا میں ۵۔۶۔۷ دسمبر کو ہندوستانی وضع کا ایک مینا بازار لگایا جائیگا۔ تاکہ ایڈنبرا یونیورسٹی کے ہندی طلبا کی خاطر ایک مکان تعمیر کرنے کیلیے ۵ ہزار پونڈ جمع کیے جائیں۔

یہ دریافت کر کے جملہ مسلمانان عالم کے لیے موجب اطمینان و مسرت ہوگا کہ آخرکار جلالتماب سلطان المعظم کی دانشمندی و مصلحت اندیشی نے ترکی ایرانی سرحد کے تنازعہ کو طول نہ کھینچنے دیا اور سفیر ایران کی عرضداشت پر باب عالی سے ترکی اراکین کمیشن حد بندی کے نام احکام صادر ہوگئے۔ کہ وہ حقوق سابقہ کا لحاظ رکھ کر انصاف کے ساتھ حدود کا تعین کریں۔

عالم نسواں

پارسی عورتوں کی فیاضی:- پارسی عورتوں نے بمبئی میں اپنی غریب ہمقوم مستورات کے لیے ایک انجمن قایم کی ہے۔ یہ عورتیں پارسیوں کے ان گھروں میں جاتی ہیں جہاں کو امداد کی ضرورت ہو۔ اور جس قسم کی امداد کی ضرورت ہوتی ہے وہ اسکو بہم پہنچاتی ہیں۔ وہ عورتیں جو صحت خراب ہو جانے سے کاروبار کے معذور ہوگئی ہوں انکو وہ اپنے قومی شفاخانہ میں لا کر انکی تیمارداری کرتی اور علاج کراتی ہیں۔ انہوں نے ایک کارخانہ بھی قایم کیا ہے۔ جس میں مفلس اور مفلوک لڑکیوں کو مختلف قسم کے کاروبار مثل سینے پرونے کاڑھنے وغیرہ کے سکھائے جاتے۔ اور کسب حلال سے روزی کے وسائل مہیا کرائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ غریبوں کے بچوں کی فیس سے بھی مدد کرتی اور انکو سکولوں میں داخل کراتی ہیں۔ غرضیکہ اس طرح وہ اپنی قوم کی عزت و حرمت کی حفاظت میں ساعی رہتی ہیں۔

سوئیزرلینڈ کی عورتیں:- سوئیزرلینڈ کی عورتوں نے چند سرکاری اعلیٰ عہدے حاصل کر لیے ہیں۔ زیورچ کی چھاؤنی میں ایک عورت مسماۃ پرسٹ لین کو ایک اعلیٰ عہدہ حال ہی میں دیا گیا ہے اور تمام دنیا میں یہی عہدہ ہے جس پر ایک عورت مامور کی گئی ہے۔ اس شہر میں مس نیلی نیوز نے وکالت کے امتحان میں

اب کیوں حکیم ڈاکٹروں کی خوشامد کرتے ہو۔ اور فیس دوا میں صدہا روپے بگاڑتے ہو

اپنا علاج خود کر لو۔ کوڑیوں کی دوا سے دوسروں کا علاج کرو۔ بغیر حکمت سیکھے حکیموں سے بہتر اور شرطیہ بیکار رہو تو روزگار کا ذریعہ۔ ثواب حاصل کرو خیراتی علاج غریب کا کرکے۔ ادویات سب مفت جنگل کی سودیشی ادویات سے فائدہ اٹھاؤ۔ انگریزی کو چھوڑو جن کا اثر دیرپا نہیں اور جو نقصان بھی کرتی ہیں

علاج مفتی

۱۰۰ صفحہ قیمت عہ

ہر مرض کے لیے حکمی ادویات قدرتی جو ہر جگہ پر مل سکیں کوڑی خرچ نہ ہو۔
باب ۱۔ فقیری علاج۔ جنگل کی جڑی بوٹیوں سے۔
باب ۲۔ دیہاتی علاج۔ درختوں کی چھال پتے پھل پھول سے۔
باب ۳۔ خانگی علاج۔ ذری مصالحے گڑ۔ تیل۔ نمک وغیرہ سے۔
باب ۴۔ دیہاتی علاج گاؤں کی معمولی چیزوں سے جو سب کو میسر ہیں۔
باب ۵۔ حیوانی علاج۔ جانوروں کے گوشت ہڈی وغیرہ سے۔
ایک ہزار سے زیادہ نسخے۔ خوبی یہ کہ سب نسخے مجرب۔ تیر بہدف زود اثر۔

عطائی نسخے

بارہ سو نسخے جو آج تک کسی کتاب میں چھپے ہیں۔ نہ حکیموں کو معلوم ہیں۔ سادھو مہاتما ڈاکٹروں کے چٹکلے دیہاتی حکیموں کے ٹوٹکے جو آج تک سینہ بسینہ مخفی چلے آتے ہیں۔ ہر مرض کے لیے اور ہر قسم کے کھانے پکانے سونگھنے دیکھنے سرمہ لگانے۔ مالش کرنے۔ عطر میں بنانے۔ طلا مرہم۔ انجن کشتے۔ ایک سے ایک نرالے بے نظیر دوا ہر مرض کے حکمی مجرب ۲۹۲ صفحہ قیمت عہ

ایک دوا

صفحہ قیمت عہ

باب ۱۔ ہر مرض کے لیے ایک جوڑی کا نسخہ جو کبھی خطا نہ کرے۔ ہر قسم کے علاج کا جادو یک یونانی ڈاکٹری۔ ہومیوپیتھی فقیری۔
باب ۲۔ ہر مرض کا علاج۔ مفرد ادویہ سے مخصوص ادویات۔ جملہ ادویات کے لیے۔
باب ۳۔ ہر ایک درخت کا اکیلا کتنی بیماریوں کی دوا ہے۔
باب ۴۔ کشتہ رس۔ تیل گو بہاں ایسی جڑا کیلی پچاسوں بیماریوں پر چلائیں۔ خاندانی حکیموں کے مخفی مجربات کا نچوڑ۔ ایک ہزار سے زیادہ اکیر ادویات کا خزانہ ہے۔

جڑی بوٹی

جنگل پہاڑ کی سو کھڑیاں جو دوا کے کام آتی ہیں بلکہ کشتے ہو کے جاتے ہیں۔ انکے حالات مفصل تصاویر شناخت مع پتہ و پھول۔ ہندی نام۔ ذائقہ۔ جگہ کا موسم پیدائش کی جگہ۔ فوائد و تاثیر۔ انکے مختلف نام دیگر زبانوں کے نسخے خواص تجربہ کار جنگلی لوگوں سنیاسیوں کے تحقیق کیے ہوئے۔ یہ بات کسی کتاب میں نہ پاؤ گے۔ ۔۔۔ صفحہ قیمت ایک روپیہ۔ فوٹو کی تصاویر داخل کی ہیں

ان کتابوں کے ملنے کا پتہ: ودیا ساگر علی گڑھ ، اشتہار کے موافق نہ ہو تو دام واپس دیں گے۔ یہ شرط

کامیابی حاصل کر کے پریکٹس شروع کر دی ہے جس میں اُسے بہت کامیابی ہوئی۔

شہر لاشین کی ایک نوعمر عورت انجینئر کے عہدے پر ہے۔ زیورچ کی یونیورسٹی میں ایک عورت پروفیسر ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے چند اخبارات کی طرف سے ایک عورت جنگ روس و جاپان میں جنگی نامہ نگار بن کر گئی تھی۔

ملکہ روس کا شوق :- ملکہ روس کو پنسل سے تصاویر بنانے کا بہت شوق ہے۔ اور اُس میں اُنہوں نے مہارت بھی بہت زیادہ پہنچائی ہے۔ اُن کے پاس کثرت سے ایسی کتابیں ہیں جن میں اُنکے ہاتھ کی بنائی ہوئی شاہی خاندان کے ہر شخص کی تصویر کے علاوہ تمام امراء دربار کی تصویریں بھی ہیں۔ لیکن اب سے چند مہینے تک اُس میں زار کی تصویر نہ تھی۔ آخر میں خود زار نے بھی یہ خواہش ظاہر کی کہ میری تصویر بھی پنسل سے بنائی جاوے۔ اِس پر ملکہ نے زار کی ایک بہت چھوٹی سی تصویر بنائی جس کے سر پر تاج رکھا ہوا ہے۔ اور ہاتھ میں شاہی عصا ہے۔ اور بچوں کے کھیلنے کی چھوٹی سی گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور جسکو اُن کی والدہ یعنی بیوہ ملکہ روس ایک ڈوری سے کھینچ رہی ہیں۔ اسکا تصویریں بنانے میں ایسا ملکہ بہم پہنچانا قابل تعریف ہے۔

مشاغل علمی و ریویو

زبانی حساب :- جے ڈانیل صاحب ہیڈ ماسٹر مشن ہائی سکول گجرات اور لالہ سندر داس صاحب اسسٹنٹ ماسٹر سکول مذکور نے ایک چھوٹی تقطیع کے ۱۱۵ صفحہ کے رسالہ میں زبانی حساب کے لئے ہدایات اور بہت سے مشقی سوالات جمع کئے ہیں۔ زبانی حساب کا جاننا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ قیمت ۲/ پائی۔

نجات المسلمین - مولوی عبد الغنی حاجی صاحب کے قصیدہ نونیہ کے جسکے ہر شعر کے آخر میں نون ہے اور قافیہ جہاں مکان خزاں ہے اور ساٹھ سطروں میں ختم ہوا ہے۔ مولوی محمد باقر صاحب نقشبندی لاہور بھاٹی دروازہ نے شائع کیا ہے۔ قصیدہ قابل دید ہے۔ اس میں بہت سی خلاقی اور فقر و سلوک کے نکات اور علمی معلومات بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱/ پہلا شعر کتاب کا یہ ہے

محمد حق گو بھر آغاز کتاب آں کمترانِ
تا شود آں نامہ نامی گرامی در جہاں

ایک سچے مسیحی کی مناجات :- مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی مدرس اول فارسی گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ نے عیسائیوں کے اصول الوہیت مسیح تثلیث کفارہ وغیرہ کو مناجات کے پیرایہ میں ... کہ سچا مسیحی ایک مسلمان ہے اور اسلامی و عیسائی نجات ...

کا مقابلہ کیا ہے۔ ۵۲ صفحہ قیمت ۸/

حکایات عجیب :- یہ کتاب مولوی محمد عبد اللہ صاحب سیکنڈ ماسٹر سنٹرل ماڈل سکول لاہور نے تالیف کی ہے جس میں بہت دلچسپ حکایتیں ہیں۔ طلباء کے لئے خاص طور سے یہ کتاب مفید ہے۔ اردو دیکھنے میں طلباء کو اس سے بڑی مدد ملیگی۔ عبارت سلیس اور عام فہم ہے۔ لکھائی چھپائی سررشتہ تعلیم کی سرکاری کتابوں کی سی ہے۔ قیمت فی جلد ۸/

سیف المسلول علی اعداء اہل بیت الرسول - اس ۷۵ صفحہ کی کتاب میں اہل سنت جماعت کی طرف سے اہل تشیع کو کچھ الزامی جواب دیئے گئے ہیں۔ جو قابل دید ہیں۔ مصنف نے پوری صفائی سے کہدیا ہے کہ سنیوں کا مذہب یہ ہے کہ اہل بیت اطہار و دیگر صحابہ ابرار بالخصوص سیدنا مرتضیٰ علی حیدر کرار سے حسن عقیدت رکھنا اپنا دین ایمان جانتے ہیں .... اور ان میں سے کسی سے بغض و عداوت کو بے ایمانی کی نشانی سمجھتے ہیں۔ بالخصوص حضرت سیدنا علی مرتضیٰ شیر خدا کے ساتھ۔ قیمت ۴/ پر حاجی حفیظ الدین احمد اینڈ سنز سوداگر سرائے ہیرا منڈی سے طلب کیجئے۔

حسنین :- اس میں امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مختصر حالات زندگی ... وغیرہ درج ہیں رسالہ انجمن رفیق الاسلام امرتسر ... ہے ... رسالوں ...

اپنی ادویات کے مجرب و سریع التاثیر ہونے کے بھروسہ پر تقریباً ہر ایک دوائی کا نمونہ بھی دیتے ہیں

بال اُڑانے کی بے نظیر دوائی
لگاتے ہی چند منٹ میں ہر جگہ کے بال بصفائی کمال بغیر تکلیف دور و صفا ہو جاتے ہیں ... بال نہیں ... لشت و گوشت جیسی نرم چیزیں ... نہیں ... قیمت فی ڈبیہ ۶/ نمونہ ۱/

منجن عجیب دندان دانتوں کی امراض مثل مسوڑھوں سے خون جانا۔ پانی نکلنا۔ مسوڑھوں کا پھولنا۔ بدبو آنا وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اور دانتوں کو صفا بھی کرتا ہے۔ قیمت ۴/ فی ڈبیہ۔ نمونہ ۱/

منجن دندان دانتوں کو چند دن میں مثل موتیوں کے چمکا دیتا ہے چلنے میں بھی مفید ہے قیمت ۴/ نمونہ ۱/

حسن افزا چہرہ کے ہر قسم داغ اور چھائیاں کیل وغیرہ کو دور کر کے چہرہ کو صاف بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱/ نمونہ ۲/

بال بھر عمر بھر نہ اگیں
بال صفا کرنے کی دوائی۔ بال اڑانے کی بے نظیر دوائی ہے بال صفا کرنے کے بعد اس دوائی کو استعمال کرنے سے بال عمر بھر نہ اگیں جگہ صاف و ملائم ہو جاتی ہے کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی قیمت فی شیشی۔ اگر بال پھر اگ آویں تو قیمت واپس منگوالیں +

سرمہ برائے استعمال روزانہ علم
آنکھوں کو تراوت بخشتا ہے اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے سلائی لگانے سے آنکھوں میں عجیب قسم کی ٹھنڈک آتی ہے بغرض رفاہ عام فی تولہ ۸/ نمونہ کی پڑیہ ۱/

سرمہ برائے امراض چشم مثل گرے سرخی دھند جالا ناخونہ پانی جانا پھولا پڑبال وغیرہ کو نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ۱۲/ نمونہ ۱/

آپ کبھی غمزدہ نہ ہوں گے
محبوب القلوب بعد نوعیت ایک گولیاں کھانے سے سستی سب کافور ہو جاتی ہے اور ادا سی چھپ جاتی ہے اور یہ معلوم ہونے لگتا ہے کہ کیا ہی خوشی ہے یہ گولیاں مفرح اور ... جوانوں کو بھی مفید ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی عہ نمونہ ۲/

تیل بالنگی
یہ ایک عجیب دوا ہے جو کہ قوت باہ کے واسطے اکسیر اور دماغی طاقت کے واسطے بے نظیر ہے۔ تمام قسم کے دردوں وغیرہ ... جوڑوں کے دردوں کے واسطے اس کا چند دنوں کا لگانا اس کو بالکل دور کر دیتا ہے۔ مجبوروں کے واسطے ... کا بھی کام دیتا ہے جن صاحبوں کا حافظہ کمزور ہے ضرور استعمال کریں ضعف ... کے واسطے بہت مفید ہے یہاں تک کہ اس کا ہتھیلی پر ملنا ...

بینائی کو طاقت دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ دو آنہ نمونہ ۲/

گولی پارہ
اسکو منہ میں رکھ کر دودھ میں ... دودھ کو پیا جاتا ہے۔ دودھ میں ایک بڑی طاقت آجاتی ہے اور اندر جاکر نہیں پھٹتا خون ... پیدا ہوتا ہے پٹھے طاقت ور اور ہاضمہ قوی ہوتا ہے۔ گولی دودھ میں ... اسکو منہ میں رکھ کر ... قوت ..... حاصل ہوتی ہے قیمت بڑی گولی عہ خورد ۸/

پیران سکھ
جن حضرات کے پیٹ ... جاتے ہیں وہ جہاں ان کو ... جاتے ہیں وہاں بدزیب بہت ہوتے ہیں پیران سکھ ان کو اصل حالت پر لے آتا ہے اور ... ہے قیمت فی شیشی عہ نمونہ ۲/

ٹھاکر دت شرما وید مالک دیسی ایجاد کار اور شد ھا لیہ ایڈیٹر جیمی اخبار ... مصنف رسالہ جات طبی لاہور ... علاج ...

مراسلات

قابل توجہ ممبران مسجد فتحپوری دہلی

سالہا سال سے مسجد فتحپوری میں رمضان شریف میں سحری اور افطاری کے وقت ایک دھونسا بجتا ہے۔ مگر اس کے بے ترتیب اور بے موقع بجنے سے نتیجہ فائدہ بخش حاصل نہیں ہوتا۔ اول تو یہ دھونسا مسجد کے اندر ایک گوشہ میں رکھا ہے۔ جس کی آواز دور دور کے باشندوں کو نہیں پہنچتی۔ اگر یہ دھونسا مسجد کے درمیانی دروازے کی چھت پر رکھوا کے بجوایا جائے تو ضرور اس کی دور دور آواز جائے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ مسجد کے منتظم اس کو بلند مقام پر رکھوا کر کیوں نہیں بجواتے۔ کیا دوسرے محلہ والے اور دوسرے بازار والے اس سے فیض اور نفع اٹھانے کے مستحق نہیں ہیں۔ علاوہ ازیں یہ دھونسا سحری کو کئی کئی مرتبہ بے موقعہ بجتا ہے چونکہ آجکل گھر گھر بیماری پھیلی ہوئی ہے۔ اس لئے اس کے بار بار بجنے نے قرب وجوار کے باشندوں کو تکلیف پہنچا کرے گی۔ سحری کے وقت دو مرتبہ دھونسا بجنا بالکل کافی ہے۔ یعنے شروع سحری کا دھونسا تین بجے سے ۳ بجے تک اور اختتام سحری کا ۴ بجے سے ۵ بجے تک بار بار بجنے سے لوگوں کو نفع کی بجائے تکلیف ہوگی۔ کیونکہ اس کی آواز سے نیند میں خلل واقع ہوتا ہے اس لئے لوگوں کو تمام تمام رات جاگنا پڑے گا۔ ممبران مسجد کا پہلا فرض ہے کہ دھونسے کے انتظام پر بنظر تعمق غور فرمائیں۔

راقم ایک خیر اندیش حافظ دہلوی

قومی ضروریات اور علما کی خدمات

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ سلام علیکم۔ خاکسار نے آپکے گزشتہ ہفتہ کے کسی روزانہ پیسہ اخبار میں اس بابت کہ کسی عورت کے تبدیل مذہب سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ یا نہیں۔ مولوی صاحبان اور علماء دین کے متعلق کچھ گفتگو دیکھی جس کا مقصود یہ تھا کہ ہمارے مولوی صاحبان اور علماء دین کی ایسی بد عادت کے اٹھانے اور ایسے امور کی بابت کافی فیصلہ فرما کر قومی خدمت ادا نہیں کرتے ہیں۔ حالانکہ ممبر صاحب کو معلوم نہیں کہ دو تین سال پہلے اسکے متعلق انجمن مستشار العلما کے معتمد اور لائق مفتی مولوی عبد اللہ صاحب نے اس کے متعلق فتوے دیا ہے کہ اگر مسلمان عورت تبدیل مذہب کرے اور عیسائی ہو جاوے تو اس کا نکاح باقی رہتا ہے۔ جو اول سیالکوٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ اور پھر درجہ بدرجہ چیف کورٹ نے جو اس کے متعلق فیصلہ دیا وہ خود آپ کے اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔

جب سرکار علماء کے فتوے پر اعتبار نہ کرے اور مسلمان اپنے ان حقوق کے لینے میں سرکار سے کوشش نہ کریں۔ تو اس میں علماء کا کیا قصور ہے اور رہا یہ کہ علما ایسے دور اندیش نہیں ہوتے کہ وہ جزی باتوں پر غور کر کے فتوے دیں تو یہ بات تمام کو شامل نہیں کیونکہ بعض بعض علماء ایسے بھی ہیں جو ضرورت قوم کو محسوس کر کے ایسے امور میں بڑی تفحص اور تلاش سے مفید سچے فتوے دے رہے ہیں۔ جن میں مفتی صاحب بالقابہ اور انجمن مستشار العلما کا نام آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ ان امور میں جو قابل شکایت امر ہے وہ میں لکھتا ہوں وہ یہ ہے کہ باوجود کوشش علماء اور خصوصاً مفتی صاحب کے سعی بلیغ انجمن مستشار العلما سے قائم کی ہوئی ہے مگر اس انجمن کو فائدہ پہنچانے میں بہت سے مسلمان حصہ نہیں لیتے۔ جو ہر طرح سے انکے مذہبی معاملات کا بار اپنے سر پر لئے ہوئی ہے۔ اور اس میں سے روزانہ متعدد فتوے عدالت میں پیش کرنے کے لئے اور نیز دیگر خانگی نزاع وغیرہ کے فیصلہ کے لئے لوگ لے جاتے ہیں۔ مگر اس کی مالی حالت درست کرنے کے لئے مسلمانان لاہور اور بیرونجات ایک پیسہ عنایت نہیں فرماتے اور پھر علماء کی شکایت پر اخبار پر اور جلسہ میں بے ادبی کی جاتی ہے۔ یہ کارروائی ہم مسلمانوں کی کہاں تک بجا ہے۔ انجمن مستشار العلما ۱۸۹۷ء سے قائم

زندگی کا بیمہ شادی کی تعلیمی امداد کیواسطے پالیسی نیشن وغیرہ کام آتی ہیں

بھارت انشورنس کمپنی لمیٹڈ صدر مقام لاہور

شاہجہانپور۔ اجمیر۔ دہلی۔ سکھر۔ فیض آباد۔ کلکتہ۔ پنجاب ایجنسی کے لئے درخواست ہو سکتی ہے۔ کمیشن معمولی ہوگی بنام سکرٹریان برانچہائے یا بنام لالہ لاجپت سہائے سکرٹری پنجاب برانچ یا

گیان چند منیجر ڈاک چاری

ضرورت ہے

"سفیر اسلام" کے لئے خریدار رہیں کی یہ اس سال کا اردو ترجمہ ہے جسکو ملک مصر کے نامور علامہ محمد فرید وجدی نے دین اسلام کی فضیلت ثابت کرنیکے لئے فرنچ زبان میں لکھ کر جاپان کی مذہبی انجمن میں ارسال کیا تھا۔ قیمت مع محصول ڈاک چار آنے اور مع فیس وی پی پانچ آنے ہے۔

محمد حلیم انصاری مترجم عربی پیسہ اخبار لاہور

شائقین باغ کو مژدہ!

موسم جاڑہ کی ترکاریوں کے بیج [illegible] نہ شرطیہ جمنے والے جو کہ اگست سے نومبر تک بوئی جاتی ہیں۔ دیسی قسم کے ۳۲ پیکٹ مبلغ ایک روپیہ میں۔ اور ولایتی بیجوں کا پارسل ۲۲ قسم کا دو روپیہ میں۔ ولایتی چار روپیہ میں۔ اور موسمی پھولوں کا بیج دیسی ۲۴ قسم کا ایک روپیہ میں۔ ولایتی [illegible] روپیہ میں علاوہ محصول و پیکنگ کے دنیا بھر کے کارخانوں سے ارزاں بھیجا جاتا ہے زیادہ مقدار کے خریداروں اور دوکانداروں کے علیحدہ نرخ ہیں۔ فہرست کارخانہ کے مطابق منگا سکتے ہیں۔ جو مفت ملتی ہے۔

المشتہر منیجر کارخانہ پھلواری ایجنسی شہر سہارنپور

شاہراہ دولت — دولت مند بننے کے لئے لاجواب کتاب ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکے گی

بلبل کا دل

گل کی محبت میں سرشار ہی لیکن اُن دوگونہ دل "تریاق" بے نظیر کی تعریف و شکریہ سے پُر ہے جنھوں نے یاس و حسرت کی حالت میں اس "تریاق" کا استعمال شروع کیا اور نہایت قلیل عرصہ میں شادمانی و کامرانی کی مالک بن گئی ہیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ وہ تریاق ہے کہ جو نہ صرف گذشتہ زندگی کی تمام غلط کاریوں زیادتیوں اور رنج و حسرت کا ازالہ ہی کی بیدی تلافی کرتا ہے بلکہ آئندہ زندگی کو [illegible] طرح خوشحال اور کامیاب بناتا ہے۔ نمونہ مفت طلب کر کے [illegible] تصدیق کرو قیمت بکس خورد ۲ کلاں ۵

عبد اللہ قریشی۔ ٹون بہروکی چھیہ ونیہ آباد

کولا ٹانک

کولا طاقت بڑھاتا ہے۔ زیادہ فکر و محنت عمر و بیماری خواہ تبدیلی آب و ہوا کی وجہ سے بدن کمزور ہو گیا ہو تو کولا کا استعمال کر دو اس سے نئی طاقت پیدا ہوتی ہے کولا دم کو بڑھاتا ہے۔ [illegible] کھوڑ سواری چاہے پیدل چلنا کشتی۔ کسرت۔ ناچ گانا۔ پڑھنا پڑھانا اور خیال وغیرہ کا کولا میں جب کولا پیوے دم جلدی نہیں پھولیگا۔ جوان و بزرگ کو دل کلیجے کی کمزوری جہاں تھوڑے سے جلنے خواہ محنت میں دم بھر جاتا ہے۔ کولا از حد فائدہ کرتا ہے کولا کا پانی کو مٹاتا ہے جنکو نیند کم خواہ کسی درد کی وجہ سے رات کو جاگنا پڑتا ہے کولا پینا چاہئے اس سے رات کو جاگنے کی حرارت اور کمزوری نہیں ہوتی کولا شراب جیسے ٹانک کی دوا ہے شراب کے عیبوں کو دور کرنے میں کولا آزمایا گیا ہے۔ اگر شراب زیادہ پی ہو تو ایک خوراک پوری [illegible] کی جگہ سو جاوے تو جلد خمار جاتا رہیگا۔ جاگنے پر طبیعت فرحت بخشی سر کا درد و جگر و طبیعت کی سستی [illegible] کوئی مزاج کی گرمی ایک دم میں مٹ جاتی ہے۔ [illegible] کرنے کے استعمال سے شراب سے نفرت ہو جاتی ہے۔ کولا افیون چھوڑنے کی دوا ہے۔ کولا کے سہارے سے افیون بھی چھوٹ جاتی ہے۔ کولا پیو اور افیون کی مقدار کم کرتے جاؤ تھوڑے دنوں میں بغیر کسی قسم کی تکلیف کے افیون اور گولی چنڈو وغیرہ کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

[illegible] کی ایک شیشی قیمت [illegible] محصول ڈاک

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

محلی ہے۔ اور اس نے جو کچھ کام کیا ہے وہ اس کی مطبوعہ رودادوں سے ظاہر ہے۔ اس کے عام دارالکتب سے تمام مسلمان مستفیض ہو رہے ہیں۔ اس کے دارالافتاء میں آسٹریلیا تک کے فتوے جواب کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ شروع سال قیام انجمن سے ۳۱ دسمبر ۱۹۰۵ء تک انجمن مذکور کی کل آمدنی ۳۲-۱۲۸۰ تھے۔ اور کل خرچ ۳۳-۷۵-۱۱ ہوئے اور کل قرض ۱۳۰۲-۱۱ انجمن کے سر رہا مگر پھر بھی انجمن اپنا کام چلا رہی۔ اور اپنے اغراض دیانت سچائی سے پوری کر رہی ہے۔ اور اس کے وہ نمایاں کام جو اس نے آجتک کئے ہیں۔ ان میں سے چند کاموں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اول زمانہ طاعون میں تقریباً پچاس ہزار جلد رسالہ طاعون کے شائع کرانا۔ دوسرے قتل وغارت سرحدی کے لئے یہی رسالے تقریباً کئی ہزار چھپوا کر پشتو زبان میں ترجمہ کرا کر تقسیم کرانا وغیرہ۔ تیسرے مذہبی اور علوم کی کتابوں کو جمع کرنا جن کی قلمی کتابوں کی تعداد ۹۰۰ ہے جو ۸۰۰ جلدوں میں مجلد ہیں۔ یہ وہ کام ہیں جو علماء کا فرض سمجھے جاتے ہیں۔ اور پنجاب میں ان کو حتے الامکان اپنا فرض سمجھ کر انجمن مذکور بہت خوش اسلوبی سے انجام دے رہی ہے۔ اسلئے علماء پر حرف زنی کرتے وقت اہل اسلام کو مستعد اور اپنا فرض ادا کرنے والے مسلمانوں کا خیال کر لینا چاہئے۔ تاکہ ان بزرگواروں کی دلشکنی نہ ہو اور ذرا فکر کرتے اور اپنا فرض سمجھکر اس انجمن کی معاونت پر جان و مال نثار کرنا چاہئے کہ یہ ہماری مذہبی صد ہا ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ اگر ہم نے اس کی مدد نہ کی تو آئندہ پشیمانی ہمیں ہی اٹھانی پڑیگی۔ وما علینا الا البلاغ۔ راقم خیر خواہ قوم [illegible]

ایسے پڑھے ہوؤں سے ان پڑھ اچھے

آجکل ہندوستانی بلا سوچے سمجھے ہندوستان سے باہر خاصکر برہما میں آ رہے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہاں روپیوں کی بارش ہو رہی ہے۔ پہلے پہل تو کچھ قدر بھی تھی۔ مگر اب بکثرت کے سبب سے روز بروز ذلت اٹھاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اگر کاریگر لوگ یہاں آئیں تو بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مثلاً راج۔ ترکھان وغیرہ مگر پڑھے ہوئے اور خاصکر نیم خواندہ لوگ ہرگز آنے کا ارادہ نہ کریں۔ میرے سامنے کا ذکر ہے۔ ابھی چند ہی روز ہوئے کہ پنجاب سے ایک صاحب یہاں تشریف لائے اور میرے ایک دوست کے ہاں رونق افروز ہوئے جن صاحب کے ہاں آئے تھے ان کی واقفیت عام ہے۔ ہر چند انہوں نے کوشش کی کہ کسی جگہ نوکری [illegible] روپیہ کی مل جائے۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ حالانکہ علاوہ اردو فارسی کے انگریزی بھی جناب نووارد صاحب لکھ پڑھ سکتے تھے۔ جب نوکری سے مایوس ہوئے اور بیکاری کی تکلیف زیادہ محسوس ہونے لگی۔ تو انکے لئے ایک اور طریقہ اختیار کیا گیا کہ ان کو ایک کام پر جہاں پہلے ہی سو ڈیڑھ سو راج کام کرتے تھے۔ کام کرنے کے لئے بھیجدیا۔ لکھے پڑھے تو تھے ہی ہتھوڑا اور کرنڈی ہاتھ میں لے لی۔ اور دوسرے راجوں کی طرح کام شروع کر دیا چونکہ پہلے ہی روز سے [illegible] روز یعنی ۲۵ ماہوار ملنے لگے۔ حالانکہ آجکل بی۔ اے وغیرہ پاس [illegible] ماہوار پر مل سکتے ہیں۔ بہرحال اسوقت مروجہ تعلیم کے ساتھ تجارتی و صنعتی تعلیم لازمی ہے ورنہ صرف نوکری کے لئے تعلیم حاصل کرنا اپنے آپکو برباد کرنا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ برہما میں کوئی صاحب نوکری کے لئے تشریف لانے کا ارادہ نہ کریں گے۔ ورنہ خفت اٹھائینگے۔

(نامہ نگار از برہما)

بنک کا سود

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد عنایتکم تسلیم آپ کے اخبار میں جو استفتا جواز سود بنک [illegible] میں مرفی سے سید الطاف حسین صاحب ملازم ریاست کالیہ کی جناب سے درج ہوا ہے۔ ہمارے نزدیک بہت آسان علاج یہ ہے کہ ریاست سے درخواست کیجاوے کہ ہم ہجرت کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری جائداد موجودہ ریاست خریدے اور اس جائداد کی قیمت لیکر کسی مسلمان ریاست

خدا ترس مسلمانوں کی خدمت میں اپیل

حضرات اپنے بچوں کی پرورش تو سبھی کرتے ہیں۔ یہانتک کہ پرند چرند بھی اس سے غافل نہیں۔ مگر یتیم بچے جو اس سے مطلق محروم ہیں۔ مدرسہ یتیم خانہ قنوج میں اس وقت اسی یتیم اور [illegible] طلباء پرورش اور تعلیم پا رہے ہیں جنکے مصارف نہایت تنگی سے نکلتے ہیں۔ لہذا حضرات بلند حوصلہ اپنی [illegible] یتیموں کے یتیم خانہ کی امداد فرما کر دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کریں۔ رسید بذریعہ اخبار قنوج پنچ شائع ہو کر حضرات معاونین کی خدمت میں ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر مہتمم یتیم خانہ اسلامیہ و منیجر قنوج پنچ شہر قنوج۔

چوہا اور طاعون

[مکان میں نہ رہنے دو]



کیا آپ جانتے ہیں کہ ایک گھر کے چوہے طاعون [illegible] مرض میں مبتلا ہونا ممکن ہے [illegible] آپ کے خاندان کے کسی شخص کو [illegible] بڑی مشکل پڑ جائے۔ ایک ذرا سی احتیاط [illegible] علاج کی بابت [illegible] خرابی کا احتمال نہیں۔ اگر آپ چوہوں کی سوف آف ریٹس خرید کیجئے۔ آج اسکے بڑھکر موثر کوئی شے نہیں ہے اور [illegible] کے یہاں سے مل سکتا ہے۔

مکہ معظمہ میں سبیل آب زمزم

حرم مکہ معظمہ کے مالکی مصلے کے پیچھے ایک سبیل آب زمزم کی مدت سے واقع ہے جسکی خبرگیری [illegible] اور حجاج بیرونجات [illegible] زمزمی کا سالانہ مقرر ہے۔ اور ہر صراحی پر چندہ دینے والوں کا نام مرقوم ہوتا ہے۔ جو صاحب اس کار خیر میں شریک ہونا چاہیں دو روپے ایک صراحی کے لئے بخدمت محمد مصطفی۔ غلام رسول صاحب زمزمی حرم شریف کو بھیجنے کے واسطے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں بھیجدیں چند مدت کے بعد انکی خدمت میں مکہ مکرمہ کی رسید پہنچ جائیگی۔ اور انکے نام پر سال بھر آب زمزم کی صراحی جاری رہے گی۔

ضرورت ہے

ایک تجربہ کار اکونٹنٹ کی جو حساب رکھنے میں خوب ماہر ہو۔ اردو حساب کی کتابیں بھی پڑھ سکنے والے کو ترجیح ہوگی تنخواہ حسب لیاقت دیجاویگی۔ درخواستیں معہ نقول سندات آنی چاہئیں بنام

منیجر پیسہ اخبار لاہور

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

لُسری اور بنارسی صافے ہر قسم کے آ گئے ہیں

لُسری صافے چارخانہ [illegible] سے [illegible] تک۔

لُسری صافے بادامی خاکی [illegible] سے [illegible] تک۔

لُسری صافے نہایت عمدہ برنگ سفید [illegible] سے [illegible] تک۔

صافے بنارسی ہر رنگ سوزنی کے سوتی [illegible] سے [illegible] تک

صافے بنارسی ہر رنگ چرری کے ریشمی [illegible] سے [illegible] تک

خرید شدہ صافے گراں ہونے کی صورت میں قابل واپسی ہوں گے۔ بشرطیکہ خراب ہو گیا ہو۔

نیز ہر ایک قسم کا مال اونی سوتی ریشمی بنارسی وغیرہ موجود ہے

لاہور۔ بزاز ہٹہ [illegible] بزاز

میں جو قریب ہو وہاں جا رہنا چاہئیے۔ تاکہ اس ریاست کے بنک کو جس نے ارکان وسیع بالکل بند کر رکھے ہیں نفع دینا مدد دینا سخت گناہ ہے۔ ایسی جگہ سے ہجرت کرنا فرض ہے۔ (ایک خریدار اخبار از آگرہ)

سنی و شیعہ کا اتحاد

روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ١١- اکتوبر ۱۹۰۶ء میں عنوان بالا سے ایک مضمون سید عبدالقادر صاحب کا نظر سے گزرا۔ مضمون تو نہایت قابلیت سے لکھا گیا لیکن جناب ممدوح جملہ احادیث کو بے وقعت کئے دیتے ہیں جسکا سمجھنا مسلمانوں کے واسطے بہت مشکل ہے۔

میرے خیال میں اتحاد کے معاملہ میں فریقین مذہبی خیال کو علیحدہ رکھ کر کام لیں۔

جب اتحادی شکل میں مذہبی پہلو جلوہ گر ہوگا تو اتحاد کا ہونا قیامت تک ممکن نہیں۔

یہی غلطی جناب مولانا غلام حسنین صاحب کنتوری سے بھی ہوئی اور ینے جناب ممدوح کی تحریر کا جواب اختصار کے ساتھ دے دیا تھا۔ اچھا ہوا کہ مولانا نے جواب الجواب کی طرف التفات سے فرمایا۔ ورنہ سخت دقتوں کا سامنا ہو جاتا۔

میرے مضمون کا جواب ایک شیعہ صاحب نے دیا تھا لیکن انکو دخل در معقولات کا منصب نہ تھا۔ مولانا غلام حسنین صاحب البتہ جواب لکھنے کے مستحق تھے لیکن موصوف نے عاقلانہ پالیسی پر عمل کر کے سکوت اختیار فرمایا۔ یہ عام مسلمانوں کی دلی تمنا ہے کہ فریقین آپس میں ایک دل ہو کر آرام کی زندگی بسر کریں اور غیر قوموں کو ہنسنے کا موقع نہ دیں۔ خدا کرے کہ نیک نیت اصحاب کی تمنا پوری ہو۔ اور کوئی صورت اتفاق کی پیدا ہو جاوے۔

محمد سعید خریدار روزانہ پیسہ اخبار از مقام بلیا

جلسہ عطائے سند دار العلوم ندوہ

ندوۃ العلما کے جو اغراض و مقاصد ہیں۔ ان کی نسبت کئی سال کے تجربہ کے بعد ثابت ہوا کہ وہ اس وقت پورے ہو سکتے ہیں جب خود ندوۃ العلما ایک دار العلوم اپنی تجویز کے مطابق قائم کرے۔ اور اس میں مجوزہ اصول کے موافق تعلیم و تربیت کا انتظام کرے۔ اگرچہ یہ کام بہت بڑے سرمایہ کے بغیر انجام نہیں پا سکتا۔ لیکن نمونہ کے لئے ایک چھوٹے پیمانہ پر مجوزہ دار العلوم کھولا گیا۔ مولویت کے درجہ کے لئے آٹھ برس کا زمانہ مقرر کیا گیا تھا چنانچہ پچھلے سال جو دار العلوم کے قیام کا آٹھواں سال تھا۔ ۴ طالب علموں نے مولویت کے درجہ کی تحصیل ختم کی۔ ارادہ تھا کہ یہ طلبا جب فضیلت کے درجہ کی تکمیل کرلیں تب دستار بندی کا جلسہ کیا جائے لیکن چونکہ ہر طرف سے یہ صدا آرہی ہے۔ کہ ندوہ نے اتنی مدت میں کوئی عملی کام نہیں کیا۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ عطائے سند کا جلسہ اس سال کر دیا جائے۔ چنانچہ ۸ شوال ۱۳۲۴ھ مطابق نومبر ۱۹۰۶ء روز یکشنبہ کو یہ جلسہ بمقام دار العلوم ندوۃ العلما واقعہ گولہ گنج مقام لکھنؤ قرار پایا ہے۔ بہی خواہان اسلام سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں تشریف لائیں اور ملاحظہ فرمائیں کہ دار العلوم کی تعلیم و تربیت میں کیا خصوصیت ہے اور یہ کہ منزل مقصود کا کس قدر راستہ ہم نے طے کر لیا ہے اور کسقدر طے کرنا باقی ہے

ارکان انتظامیہ ندوۃ العلما

محمدن ڈیپوٹیشن

بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی
کہ دریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

عام مسرت ہے کہ محمدن ڈیپوٹیشن نے لارڈ منٹو کی سرکار عالیجاہ میں بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔ معلوم نہیں کہ کیا کامیابی ہے جس کے لئے لوگ اسقدر خود رفتہ ہو رہے ہیں۔ ایسے دل خوش کن جلسے اور وعدہ وعید ہمیشہ سے چلے آرہے ہیں۔

(۱) یہ بھی مسرت ہے کہ یہ ڈیپوٹیشن بہت شاندار تھا۔

نورانی سرمہ

جس کو پہلے ایک لاکھ آدمیوں نے آزمایا گیا
اور تمام مجربین نے مفید پاکر
پبلک کے سامنے پیش کیا گیا

قیمت فی تولہ صرف ۸ ماشہ (؟)

(پتہ: ...)

از منشی ... صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محکمہ سول ٹریزری بہار
ممالک متحدہ مغربی لکھنؤ

اطلاع

ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے ٹریزری اکونٹنٹ کی منشی گیری کے لئے ... پولی الاؤنس کے ساتھ ملازمت کیا ضرورت ہے۔ چونکہ ٹریزری اکونٹنٹ امتحان کی مقدار عنقریب ہوا کی ہے ... کی امید ہے۔ اور منشی اور لائق ٹریزری اسسٹنٹوں کے لئے بہت عمدہ موقع ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ سے درخواست بھیجنا چاہئیے۔ سپرنٹنڈنٹ سول ٹریزری ڈیپارٹمنٹ ممالک ...
(۲۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

کیا آٹھ سو روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں

آپ ضرور حیران ہونگے کہ یہ کیا بات ہے آپ اس سے یہ سمجھیں کہ آپ ہماری کتاب سے آٹھ سو روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ ایک صاحب نے اپنی آمدنی آٹھ سو روپیہ ماہوار تحریر فرما کر ہماری کتاب کو خرید کیا ہے۔ آپ کو بھی اگر روزگار کا شوق ہو تو ہماری کتاب کو خریدیں۔ اس میں عمدہ عمدہ روزگار لکھے گئے ہیں۔ مثلاً ہیرے کی شناخت۔ ملمع کرنا طلسمی انگوٹھی بنانے کی ترکیب گھڑی سازی کا کام۔ فوٹو گراف کاغذ بنانے کی ترکیب۔ صابن بنانے کی ترکیبیں۔ سوڈا واٹر بنانا۔ بال اڑانے کا پوڈر بنانا۔ امساک کی گولیاں بنانا۔ جسم کا رنگ گورا کرنا۔ ربڑ کی مہر بنانے کی ترکیب سونے چاندی کی شناخت۔ کافور کا گلاس بنانا۔ انگریزی خضاب بنانا وغیرہ وغیرہ آپ اس عبارت سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اس کتاب میں صرف اتنے ہی پیشے ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں اس میں ہر قسم کے پورے پانچسو پیشے درج ہوں گے۔ ان پانچسو میں سے جو پیشہ پسند ہو۔ اختیار کر کے اپنی روزی کمالیں۔ اس میں پانچسو نمبر درج ہونے کی وجہ سے اس کا نام پانچ سو بیوپار رکھا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ تھوڑی دفعہ چھپ کر تمام ہندوستان۔ بنگال برہما۔ کوئٹہ۔ افریقہ وغیرہ تک مشہور ہو گئی۔ باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ مفت۔ رسالہ علم غیب۔ جس کے پڑھنے سے دوسرے کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے اور آدمی جوتشیوں کے دھوکے وغیرہ سے بچا رہتا ہے یہ رسالہ کتاب ہالا کے خریدار کو مفت دیا جاوے گا۔

المشتہر۔ بی۔ آر۔ اینڈ سنز کچا بازار لودیانہ

(۲) یہ بھی مسرت ہے کہ ہز ہائنس آغا خاں اس کے پریسیڈنٹ تھے۔

(۳) یہ بھی مسرت ہے کہ ہز ہائنس نے پرجوش لہجہ اور شاندار آواز سے اڈریس سنایا۔

(۴) یہ بھی مسرت ہے کہ پیاری پیاری صورتیں قومی جوش وخروش میں رونق افروز شملہ ہوئیں۔

(۵) یہ بھی مسرت ہے کہ شملہ کی ٹھنڈی سڑک پر عجیب رونق تھی۔

(۶) یہ بھی مسرت ہے کہ بزرگان شملہ نے نہایت سرگرمی اور فرط محبت سے ڈپوٹیشن کا استقبال کیا اور بغلگیر ہوئے۔

(۷) یہ بھی مسرت ہے کہ یورپین حکام بھی ہمدردی ظاہر کرکے شریک استقبال ہوئے۔

(۸) یہ بھی مسرت ہے کہ گورنمنٹ ہوس خوب ہی سجایا گیا تھا۔

(۹) یہ بھی مسرت ہے کہ پریسیڈنٹ صاحب کے لئے زرنگار شاندار کرسی تھی۔

(۱۰) یہ بھی مسرت ہے کہ ممبران ڈپوٹیشن بڑی شان وشوکت سے مجلس شوریٰ سنکرٹرکی ٹوپیاں یورپین لباس پہنکر وائسریگل لاج میں داخل ہوئے۔

(۱۱) یہ بھی مسرت ہے کہ حضور وائسرائے نے بکمال خندہ پیشانی وشفقت مہربانی ہر ایک ممبر سے ہاتھ ملایا خوش آمدید فرمایا۔

(۱۲) یہ بھی مسرت ہے کہ لارڈ منٹو نے شفقت آمیز لہجہ میں جواب دیا۔

(۱۳) یہ بھی مسرت ہے کہ گارڈن پارٹی سے ڈپوٹیشن کی کمال عزت افزائی ہوئی۔

(۱۴) یہ بھی مسرت ہے کہ لیڈی منٹو نے ڈپوٹیشن سے ہاتھ ملایا شوقیہ گفتگو رہی۔

(۱۵) یہ بھی مسرت ہے کہ ولایتی اخباروں نے بھی ہمدردی ظاہر کی۔

(۱۶) یہ بھی مسرت ہے کہ بنگالی اخبارات نے بھی ہمدردی کے مضمون لکھے۔

مگر ناظرین ان خیالی مسرتوں سے کام چلتا نظر نہیں آتا ڈپوٹیشن کا جانا لارڈ منٹو کا خیر مقدم کرنا وبظاہر تھپک دینا یہ کل روائی نقش برآب ہے۔ اظہار شان وشوکت۔ داستان اندلس وغرناطہ۔ پدرم سلطان بود۔ قومی نوحون کا بوریہ بستر۔ ایں دفتر بےمعنی غرق مےناب اولٰے۔ ہمت اور کوشش سے ترقی تعلیم کی طرف قدم بڑھانا چاہئے مجسم سودیشی بن جاؤ۔ تو البتہ کچھ تمتع کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

شہرت وناموری کے لئے جو کارروائیاں ہو رہی ہیں وہ اب نہیں ہونی چاہئیں۔ آجکل کا زمانہ لیاقت پیدا کرنے کا ہے نہ باتیں بنانے کا۔

بقدر الکد تکتسب المعالی
فمن طلب العلیٰ سہر اللیالی

ومن طلب العلیٰ من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحالی

زیادہ والسلام۔ سید احمد حسین

طبی کانفرنس

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ آپ کے روزانہ پیسہ اخبار مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء میں ایک مراسلہ جناب خانصاحب حافظ فضل احمد صاحب کا پڑھ کر میں اس غلط فہمی کو دور کرنا چاہتا ہوں جو علیحدہ طبی کانفرنس منعقد کرنے کے بارہ میں واقع ہوئی ہے بات یہ ہے کہ میں نے ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء میں ارادہ کیا تھا کہ ایک طبی کانفرنس منعقد کیجائے۔ اور اس کے لئے کچھ روپیہ بھی اپنی گرہ سے دینا چاہا تھا۔ مگر ابھی یہ تجویز نامکمل ہی تھی کہ مجھے سندھ میں ایک والئے ریاست نے معالجہ کے لئے بلایا کچھ عرصہ غیر حاضر رہنے کے بعد جب میں مطب میں واپس لاہور پہنچا۔ تو ہزاروں ضروری استفسار مریضوں کے کارخانہ میں پڑے تھے۔ ابھی میں واپس پہنچا ہی تھا کہ ایک دوسرے تعلقدار صاحب نے ممالک متحدہ اودھ آگرہ میں بغرض علاج طلب فرمالیا۔ انہی مشغلوں اور متواتر سفروں نے اس تجویز کو مکمل نہ ہونے دیا۔ آخر میں مجھے پچھلے سال معلوم ہوا کہ ہمارے دیسی طبیبوں کے فخر مسیح الزمان وافلاطون دوران حکیم حافظ

اس گھڑی کی قیمت نصف قیمت سے بھی کم کردی گئی ہے

اصلی سسٹم راسکوپ پیٹنٹ واچ



عجب نہیں بلکہ خدا کا فضل ہے کہ اصلی سسٹم راسکوپ پیٹنٹ واچ ہم تین روپے دو آنہ میں آپکے ہاتھ فروخت کرتے ہیں۔ [illegible] بھیجئے۔ [illegible] ہماری سوداگری [illegible] بلکہ اسکو ڈائل پر اصلی سسٹم راسکوپ پیٹنٹ [illegible] بیس سال [illegible] ملنے کا پتہ۔ [illegible]

Plantol

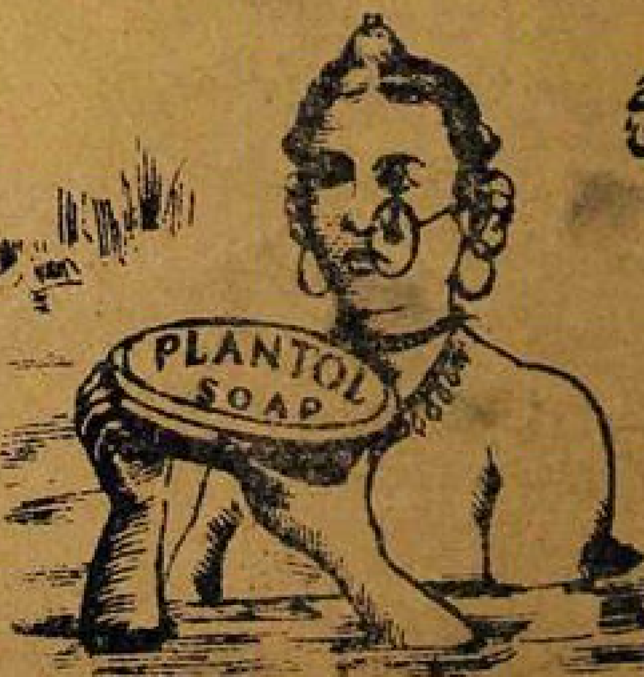
پلان ٹول

پھولوں کا گلدستہ

ٹائلٹ سوپ

TOILET SOAP

نہایت نازک اور نرم جلد والوں کیلئے بہت ہی موزوں ہے



پھولوں اور پھلوں کے خلاصہ سے بنتا ہے

اس امر کی ضمانت

کیجاتی ہے کہ اس میں کوئی حیوانی جزو نہیں

محمد اجمل خاں صاحب دہلوی نے جو اس کام کیلئے نہایت موزوں ہیں طبی کانفرنس کے قیام کی تجویز فرمائی ہے چند ماہ کا عرصہ ہوا کہ میری تجویز انعقاد کانفرنس کی نسبت ایک خبر کسی اخبار میں پڑھکر جناب حکیم صاحب قبلہ نے مجھ سے استفسار فرمایا تھا۔ جس کے جواب میں میں نے عرض کر دیا تھا کہ میں علیحدہ کوئی طبی کانفرنس قایم کرنیکا خواہشمند نہیں ہوں بلکہ جناب کی کانفرنس کی خبر سنکر میں نے علیحدہ کانفرنس کے قایم کرنیکا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اور جناب کے ہمراہ بطور ایک خادم کے خدمتگذاری کے لیئے دہلی میں حاضر ہونگا۔ اصلی کیفیت طبی کانفرنس کی یہ ہے۔ البتہ جب ایک دفعہ دہلی میں حکیم صاحب کانفرنس کا جلسہ کرینگے تو دوسرے سال کے لیئے اگر تمام اطبا نے پسند فرمایا تو لاہور میں جلسہ منعقد کرنے کے لیئے حکیم صاحب کی خدمت میں عرض کیا جاویگا اور تجویز پیش کیجاویگی کہ طبی کانفرنس ہمیشہ مثل ایجوکیشنل کانفرنس کے ہر ایک صوبہ کے بڑے بڑے شہروں میں اجلاس کرتی رہے۔ نیازمند حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حفظ صحت لاہور۔

مرزا صاحب قادیانی اور انکے دعاوی

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

مرزا اور مرزائیوں کی طرف سے میرے رسالجات الذکر الحکیم نمبر ۲ اور المسیح الدجال کا جواب آجتک نہ بن سکا۔ اور نہ بن سکیگا۔ یہ دو حربے تیار ہی ایسے تیار ہوئے ہیں کہ دجال اور دجالی لوگ اس کا مقابلہ تو کیا اسکی طرف منہ بھی نہیں کر سکتے۔ میں چاہتا ہوں کہ وقتاً فوقتاً آپکے اخبار کے ذریعہ سے ان کے دجل کو باش باش کرتا رہوں تاکہ عام مسلمان بیدار رہیں۔ اور ان کے دام تزویر میں نہ پھنس سکیں۔

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی نے براہین احمدیہ کی اشاعت ایسی تنگی کی حالت میں شروع کی تھی کہ اس کی طبع کے واسطے بڑے عجز و نیاز کے ساتھ پیشگی امداد کے لیئے تمام مسلمانوں کے آگے ہاتھ پھیلانے پڑے تھے۔ پھر اس امید پر کہ علیت غریب اشتہار کو دیکھکر تمام آسودہ حال اور سربرآوردہ مسلمان کل کتاب کی قیمت فوراً روانہ کر دیں گے۔ انکے نام پہلی جلد بعض اشتہار تھا بصیغہ ویلیو روانہ کر دی تھی مگر جب اکثر کی طرف سے پیشگی قیمت وصول نہ ہوئی تو اس خفیف رقم کے لیئے خریداروں پر صرف ہوئی ایک درد ناک ہاتھ کے ساتھ درخواست کی تھی کہ اگر پیشگی روپیہ نہیں دینا چاہتے تو پہلی جلد ہی واپس بھیجدیں۔ مگر جن لوگوں سے پیشگی قیمتیں وصول ہوئیں اور کثرت سے وصول ہوئیں اور ۱۸۸۶ء کے جلسہ میں اشاعت کتب کی غرض سے ڈھائی سو روپیہ ماہوار چندہ کی فہرست پیش کیگئی۔ اور اس فہرست سے زاید آمد شروع ہوگئی۔ مگر تمام پیشگی رقوم اور ماہوار چندے ایسے ہضم کیئے کہ براہین کا آجتک نام نہیں لیا۔ جب بعض بعض اشخاص نے مدتوں انتظار کے بعد مایوس ہو کر باقیماندہ براہین کے مطالبے شروع کیئے تو چند ایک کو قیمت واپس دیکر اس شور کو دبا دیا۔ روپیہ کی آمد کا یہ حال ہے کہ لنگر کے اخراجات ایسا نہیں۔ مفرحات و مقویات اور محرکات افراط سے استعمال ہوتے ہیں۔ بیوی سونے کے زیورات سے لدگئی۔ ابھی بڑے بیٹے کی شادی دھوم دھام سے کی اور ابھی دو تین سال کے بعد میں چھوٹے بیٹے بشیر احمد کی شادی میں پانچ چھ ہزار کے پارچات دیئے گئے۔ چاندی کی جوتی پیش کرنے پر یہ اعتراض ہوا کہ سونے کی جوتی کیوں پیش نہ کی گئی۔ اگرچہ ابھی اپنے الفاظ میں صاف طور سے انبیاء پر فضیلت کا اظہار نہیں کیا۔ مگر مرزا کی تدریجی ترقی سے صاف ثابت ہو رہا ہے کہ اس کا دلی منشا ایسی تحریروں اور الہامات سے یہی ہے پہلے آل محمد کی نسبت میں ہی کہا کرتے تھے کہ میں تو ان کا خوشہ چین ہوں اور مرزا کا یہ قول بھی شایع ہو چکا ہے۔ جائم نثار کوچہ آل محمد است۔ مگر آج اس آل محمد کی سردار کو اپنے مقابلہ میں ذلیل و خوار بتلا رہا ہے۔ زمانہ کی چال بتلا رہی ہے کہ ایک وقت مسیح علیہ السلام کی طرح مرزا خود خدا بنایا جاویگا۔ اور تمام انبیا علیہ السلام کو اپنی فضیلت ثابت کرنے کے لیئے گنہگار ذلیل خوار۔ نامراد ثابت کیا جاویگا۔ مرزا جو اپنے مریدوں کو بار بار تقریروں اور تحریروں میں صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثالیں دیکر ترغیب دیتا

۱۸۶۹ء سے ۱۹۰۶ء تک

وقت کا امتحان

سنتیس سال سے زیادہ تک

اسکاٹس امیلشن



نے فاضل طبیبوں کے مجوزہ پر سخت امتحان کا مقابلہ کیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تمام جہان میں مستند علاج امراض جگر۔ کھانسی زکام۔ گوشت اور بھوک کی کمی کا ہے۔ اور باپ بیٹے دونوں کے لیئے مقوی غذا کا کام دیتا ہے۔ استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے ہاتھ سے نہیں چھوڑا جاتا۔ فروخت کے لیئے سب دوا فروشوں کے ہاں موجود ہے

یہ مچھلی بردار شان ماہی گیر اسکاٹس امیلشن کا نشان ہے اور طریقہ ساخت کا نشان ہے

اسکاٹ اینڈ براؤن لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور اسہال کی دوائی

جو اسہال قولنج و پیچش۔ تشنج معدہ ہیضہ اور تمام اندرونی دردوں کے لئے نہایت سریع الاثر دوائی ہے۔ مدراس کا ایک سربرآوردہ طبیب اسکی نسبت لکھتا ہے کہ امراض شکم معدہ اور دودہ میں سب دواؤں سے بہتر اس دوائی کو سمجھتا ہوں ہیضہ میں بھی اسکے استعمال سے بہت فایدہ ہوا۔ ہر قسم کے دستوں میں اس سے بہتر کوئی نہیں مل سکتی اگر تمہارے معدہ میں کسی قسم کی شکایت ہو تو اس سے بالکل رفع ہو جاویگی ہیضہ کے حملہ کے وقت اس کا استعمال اگر فی الفور کیا جائے تو درد وغیرہ کم ہو جاویگا اور فوری صحت میں مدد ملیگی۔ اسکی ایک بوتل ہر مکان میں ضرور رہنی چاہئے۔ اسے آج خرید لو پھر اسکی بدولت جان بچ جائیگی۔ قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ بڑی شیشی دو روپیہ



یہ تصویر اصل سے چھوٹی ہے

تمام دوائی فروشوں کے ہاں فروخت ہوتی ہے

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

چیمبرلین کی ہیضہ۔ بدہضمی اور قولنج کی دوائی

چیمبرلین کی دردوں کی دوائی

چیمبرلین کی دوائیاں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے بھی مل سکتی ہیں

ازمنہ کہ انہوں نے تمام جان ومال خدا کے رستہ میں صرف کر دیا تھا۔ تم بھی اسلام کے واسطے اپنے جان اور مال صرف کرو۔ اور اس ترغیب سے ہزاروں روپیہ ماہوار اسکو وصول ہوتا ہے۔ تو یہ روپیہ کونسی اسلامی خدمت میں صرف ہوتا ہے۔ کتابیں یا رسالے جو مرزا کے چھپتے ہیں وہ چار گنی پانچ گنی قیمتوں پر فروخت ہوتے ہیں۔ قادیان پہنچنے والے لوگ جو لنگر سے کھانا کھاتے ہیں انکے نذرانوں کی اوسط انکی خوراک سے کئی بڑھ جاتی ہے۔ "الحکم" و "البدر" وغیرہ ان کے چندے علیحدہ ہیں۔ سکول کا چندہ علیحدہ ہے بورڈنگ کے واسطے جو ایک میز کی ضرورت پڑی تو اس کے چندے کے واسطے بھی اخباروں میں اشتہار دیئے گئے۔ ایک مولوی محمد احسن امروہی کو بطور مفتری مقرر کیا تھا اس کے واسطے علیحدہ چندہ مقرر کیا گیا ہے۔ اپنی ہزاروں اور لاکھوں کی آمدنی سے پیسہ دھیلا ہوا بھی نہ نکالا گیا۔ اس وقت خود مرزا کی تحریروں سے ثابت ہوتا ہے کہ انکی جماعت ۳ لاکھ کے قریب ہو گئی ہے۔ اور اسی کے قاعدے کے مطابق جو ۳ ماہ تک چندہ ادا نہ کرے وہ جماعت سے خارج کیا جائیگا۔ پس اگر اوسط چندہ فی مرد ۱ مہر رکھا جائے تو ایک لاکھ روپیہ ماہوار بیٹھتی ہیں۔ اگر اس سے بھی اوسط تصور کیجائے تو پچیس ہزار روپیہ ماہوار چندہ بیٹھتا ہے اگر سب چندہ نہیں دیتے تو اس کے قاعدے کے مطابق مرید ہی نہیں۔ پھر اپنی بڑائی کے واسطے جو ہمی تعداد کیوں شائع کیجاتی ہے۔ اور اگر چالاکھ چندہ دینے والے ہیں تو لاکھ روپیہ ماہوار کس اسلامی خدمت میں صرف ہوتا ہے سلیمان علیہ السلام کے مثال مرزا پر منطبق نہیں ہو سکتی کیونکہ انکو خداوند عالم کی طرف سے ایک سلطنت ملی تھی نہ کہ اسلامی خدمت کے نام پر اشتہاروں اور اخباروں کے ذریعہ سے روپیہ جمع کرکے اور دسواں حصہ جائیدادوں کا لیکر ایک ریاست بنالی تھی۔ صحابہ کرام نے اسلامی نام پر جو اپنے سارے مال یا تہائی و نصف مال حضرت سید المرسلین کے نذر کر دیئے تھے تو کیا اس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو زیورات سے لاد دیا تھا۔ یا ذاتی عیش و عشرت میں صرف کرتے تھے۔ بلکہ ان نذرانوں میں آنحضرت صلعم نے اس قدر احتیاط کی کہ رہنے کے واسطے ایک جھونپڑا اور کھانے کے واسطے زیادہ سے زیادہ جو کی روٹی اور سونے کے واسطے ایک چٹائی سے زائد اپنے واسطے کچھ نہ کیا۔ آپکی پیاری بیٹی نے جب کثرت کار و بار خانگی اور اولاد کی وجہ سے ایک لونڈی کی درخواست کی اور آپنے انکو یہی جواب دیا۔ سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ اللہ اکبر۔ تینتیس تینتیس بار اور لا الہ الا اللہ ایکبار پڑھا کرو۔ بس اعتراض تو یہ ہے کہ ہزاروں لاکھوں روپیہ جو مرزا نے اسلامی خدمت کے نام پر وصول کیے۔ اس سے کیا کچھ اسلامی خدمت کی۔ جب اسقدر کثرت سے نذرانے آتے ہیں تو کتابوں کی قیمت چار گنی پانچ گنی کیوں رکھی جاتی ہے مولوی محمد احسن صاحب کے لیے علیحدہ چندہ کیوں کیا گیا ہے

براہین کی تین سو بے نظیر دلیلیں کیوں آجتک شائع نہیں کیں۔ محض تمہید اور دیباچہ کو کل کتاب براہین احمدیہ کا قائم مقام سمجھا گیا۔ اب جو یہی تمہید اور دیباچہ سراج الدین [illegible] نے چھپوا کر اشتہار دیا ہے اس میں بھی بتلایا گیا ہے کہ اس میں سینکڑوں دلائل اسلام کی صداقت پر دیئے ہیں۔ انکا عشر بھی کوئی دوسرے مذہب والا پیش نہیں کر سکتا۔ حالانکہ اس حصہ میں کل ایک ہی دلیل آئی ہے۔ پھر اس پر سینہ زوری یہ ہے کہ شائع کیا کہ ستائیس سال ہوئے یہ کتاب شائع ہو چکی ہے۔ لیکن کسیکو اسکا مقابلہ کرنے اور دس ہزار روپیہ انعام کا مطالبہ کرنیکا حوصلہ ہی نہیں پڑ سکتا۔ یہ کیسا شرمناک جھوٹ ہے۔ اس عیارانہ اشتہار کے ذریعہ روپیہ ٹھگ کر دم تو مرزا نے دبا لیا کہ ان تین سو دلائل کو ہوا تک نہیں لگنے دی اور دنیا کو ملزم کیا جاتا ہے۔ اصل یہ ہے کہ مرزا کا یہ دعویٰ بھی منافقانہ تھا۔ اس لیے آجتک جو بناوٹی و منافق ارادہ کرتے ہیں وہ اس میں کامیاب نہیں ہوتے۔ اس لیے میرا یہ دعویٰ ہے کہ مرزا کبھی وہ تین سو دلائل کو پیش نہ کر سکیگا۔ اور نہ کبھی تفصیل القرآن کی اشاعت کی اسکو توفیق ملیگی کیونکہ تفصیل کی نسبت بھی بار بار جھوٹے وعدے شائع کرتا رہتا ہے۔ دنیا [illegible] پھر اسی اشتہار میں ایک شرمناک جھوٹ ہے۔ مرزا جی لکھتے ہیں کہ پہلے جب ۱۸۸۴ء میں حضرت مصنف نے کتاب کو چھپوایا تھا تو اس کی قیمت پچیس روپیہ رکھی تھی [illegible]

بھائی مسلمانوں رمضان المبارک کا متبرک مہینہ قریب ہے

فرمایش لکھنے وقت اپنی اخبار کا حوالہ دیجئے گا

ذیل کے پتہ سے منگائیے ایس احمد اینڈ کو مٹی نمبر ۱۳۹ گینڈا تالاب ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

قیمت ۲ روپے آٹھ آنے

رمضان میں سحری کے وقت بیدار کرنے کیلئے الارم ٹائم پیس آپکو ایک اچھا کام دیگا۔ جس وقت آپ سحری کو اٹھنا چاہیں اس کی چھوٹی سوئی اس وقت پر لگا دیجئے۔ ٹھیک اسی وقت پر زور سے الارم بجیگا اور آپکو جگا دیگا۔ یہ الارم ٹائم پیس وقت بتانے میں لاجواب ہے۔ برسوں کام دیتا ہے۔ گارنٹی ۳ سال کی دیتے ہیں۔ قیمت [illegible] ملنے کا پتہ: ایس احمد اینڈ کو مٹی نمبر ۱۳۹ گینڈا تالاب کلکتہ

اشتہاری خضابوں کی مٹی پلید کرنے کا رسالہ پاکٹ سائز

جس میں دو سو سے زیادہ نسخہ خضاب از قسم عرق و تیل و سفوف ملنے والے بندھے ہوئے انگریزی اور یونانی [illegible] بعد تجربہ درج ہیں چھپکر تیار ہے جو صاحب اشتہاری خضابوں پر دو دو تین تین روپے سے ہی خرچ کرکے ایک اونس یا نصف اونس کی شیشی خرید کرتے ہیں۔ یہ رسالہ منگا کر نسخہ تیار کریں اگر نسخہ پر چند پیسوں سے زیادہ لاگت آئی ہو تو [illegible] نہیں بنا تو میں بھی حلفیہ بطور تاوان علاوہ قیمت کے دونگا۔ قیمت ۸ یہ ایک نسخہ کی بھی قیمت نہیں۔

ایک سو روپیہ انعام لینے کا وہ شخص مستحق ہوگا جو اسرار سینہ بسینہ یعنی کشتہ جات ہزاری سے عمدہ اور مجرب اور کم قیمت اور تعداد میں زیادہ کشتوں کی ایک جلد کتاب اس سے پہلے آجتک دنیا میں چھپی ہوئی ثابت کرے جس میں ایک ہزار کے قریب کشتہ مثلاً چاندی ۹۰۔ سونا ۲۵۔ تانبا ۴۹۔ ہڑتال ۹۲۔ پارہ ۳۱۰ وغیرہ وغیرہ درج ہیں یہ اسرار جب ہوتے ہوئے کسی سادھو سنیاسی یا حکیم کے کشتوں کے لیے خدمت کی ضرورت ہے۔ یہ میری پچیس سالہ خدمت کا نتیجہ ہے۔ جگہ بجگہ چھوڑ جنگلوں اور پہاڑوں میں پھر پھرا کر اس فن کے باکمالوں کی خدمت اور زر کثیر کی لاگت سے بہم پہنچا کر نہاں خانہ سینہ کے مخفی راز کتاب کی صورت میں شائع کر دیئے ہیں۔ یہ کتاب کیا ہے مہوسیاں و حکیموں کی جان ہے۔ قیمت عہ

حصہ دوم بھی تیار ہے اگر آپکو کیمیا اور حکمت کا شوق ہے تو حصہ دوم ضرور ہی طلب فرماویں جس میں ایک ہزار کشتوں کے فوائد کے علاوہ دستت سیماب کے نسخے بھی درج ہیں۔ قیمت عہ

قیمت ہر دو حصہ یکجا خریدنے پر تین روپے اور قیمت ہر سہ کتب پانچ روپیہ۔

نوٹ ایمان یا دھرم سے تحریر فرماویں کہ کیا کسی نے آج تک ایسی شرط کی ہے یا آئندہ کر سکتا ہے۔ میری تینوں کتابیں اگر مطابق اشتہار نہ ہوں تو ٹکٹ وصول کرکے دس یوم تک بغیر پڑھے قیمت واپس منگالیں کیا اب بھی کوئی شخص میری کتب بغیر پڑھے رہے گا۔

المشتہر چوہدری ہزارہ خاں مصنف کشتہ جات ہزاری ڈاکخانہ بگھیانہ کلاں ضلع لاہور

ہم تا بڑھ گئیں کہ سو روپیہ بھی اگر قیمت رکھی جاتی تو کم تھی لیکن محض ہمدردی نوع انسانی کے خیال سے انہوں نے اسکی قیمت نہ بڑھائی - اور کتاب ہاتھوں ہاتھ اٹھ گئی - اب ناظرین غور فرمائیں کہ چار سو صفحہ کی قیمت صے اور ایکسو ہو سکتی ہے - اگر اشاعت کثرت سے ہو تو چار سو صفحہ کتاب قیمت زیادہ سے زیادہ ۸؍ ہو سکتی ہے - عصائے موسےٰ حجم اور مضامین کے لحاظ سے براہین احمدیہ موجودہ سے زیادہ ہے - اس کی قیمت ۸؍ ہے میری تفسیر القرآن بہ نسبتہ سو صفحہ کی کتاب ہے اس کی قیمت تین روپیہ ہے گویا - ایک روپیہ میں پانسو صفحہ ہیں - پھر اس میں مضامین نہایت کثرت سے اور ماقل و دل کے طور پر جمع ہیں کہ ساری براہین موجودہ اس کے پچاس صفحوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی - اور اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ پچیس یا سو روپیہ کل کتاب کی قیمت تھی - جو مکمل ہو چکی تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے - کہ جب تمام کتاب لکھی جا چکی تو اس کو آج تک تیس سال میں چھپوایا کیوں نہیں گیا - اور اب تک کیوں چھپا رکھی ہے - ان سوالات کے جواب میں مرزا نے نہایت عیاری اور چالاکی سے یہ جواب دیا کہ خدا کے حکم سے اس میں دیر ہو گئی ہے - قرآن مجید بھی تو تئیس سال میں جمع ہوا تھا - میں سمجھ چکا ہوں کہ مرزا کا تمام کام دکانداری ہے - اور الہامات سے مجھ کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ عیار اور مسرف اور کذاب ہے اور یہ وہی دجال ہے

جس کا نام المسیح الدجال ہے - میرے رسالہ کا نام المسیح الدجال بھی الہامی ہے اور یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ صادق کے سامنے شریر تین سال کے اندر فنا ہو جائے گا - اس الہام کی تاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۰۶ء ہے - تاہم میں ان سے ہزار روپیہ کی واپسی کا مطالبہ کرنا گوارا نہیں کرتا کیونکہ جو کچھ میں نے صرف کیا وہ خالصاً للہ کیا اگرچہ غلط کیا - وانما الاعمال بالنیات مگر سفلگی اور بے حیائی بھی مرزائیوں پر ختم ہے کہ ایک شخص حبیب الرحمان نام موضع حاجی پور ڈاکخانہ پھگواڑہ نے میرے نام ایک خط میں لکھتا ہے کہ میں آپ کی تفسیر القرآن مجلد ہے ذکر الحکیم عے ۳ ہر رسالہ اعضائے مخصوصہ ۸؍ کل قیمت للعہ بذریعہ قیمت طلب پارسل واپس کرتا ہوں - کیونکہ مرزا نے بھی معترضین سے براہین واپس لیکر قیمتیں ادا کر دی تھیں - سچ ہے دجال کا نام ہوگا - کہاں تو سالم کتابوں کی خرید اور انکا مدت تک استعمال اور کہاں ایک کتاب کا جزو دیکر اس کی پیشگی قیمت وصول کر لینا - اب سوالات یہ ہیں کیا سالم براہین احمدیہ جس میں تین سو دلائل شائع ہونے کا اشتہار تھا - اور جس کی قیمت پانچ یا دس روپیہ پیشگی وصول کی گئی تھی کسی کو دی گئی تھی جو کچھ مدت کے بعد وصول کی گئی؟ کیا کوئی شخص ایک کتاب کا کوئی حصہ دیکر پوری قیمت کے رکھنے کا مستحق ہو سکتا ہے اگر چار پانچ فیصدی خریداروں سے تمہیدی اجزاء واپس لیکر قیمت واپس ادا کر دی گئی تو

باقی ماندہ ۹۵ فیصدی خریداروں کی قیمت کہاں گئی - اور وہ روپیہ ہضم کرنا مرزا کے واسطے کس طرح جائز ہو سکتا ہے - حقیقت میں مرزا کی یہ بڑی چال تھی کہ کتاب کی تھوڑی قیمت رکھکر اور لمبا چوڑا اشتہار دیکر امراء اس بھروسہ پر پیشگی قیمتیں وصول کریں کہ ان میں سے اکثر واپسی کا تقاضا نہ کرینگے - اور اگر دو چار فیصدی حبیب الرحمان جیسے لوگ واپسی کے متقاضی ہوئے تو ہمیں کچھ حرج نہ ہوگا - طرفہ تو یہ ہے کہ یہ خط حبیب الرحمان کا الحکم مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۰۶ء میں چھپ بھی گیا مرزا نے تو غریب مسلمانوں کو براہین کے مطالبہ پر خسیس کمینہ اور سفلہ وغیرہ لکھا تھا - حالانکہ ان بیچاروں سے پیشگی قیمت لیکر اور تین سو دلائل میں سے محض ایک دلیل پر ٹال دیا گیا تھا - اب جو مرزائی پوری کتابیں اصل قیمت پر لے کر اور ایک دو سال ان کا استعمال کر کے واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں - ان کو کیا کہا جائے -

خاکسار عبد الحکیم خاں ایم - بی اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ

تجارتی دورہ

تجارتی دورہ :- پرنس ولڈ میر اور پرنس جارج شاہ یونان کوپن ہیگن سے نیپلز کو روانہ ہو گئے - وہاں سے ایسٹ ایشاٹک کمپنی کے قائم مقام ڈینش مدبرین مال کی معیت میں سیام چین اور جاپان کے دورہ پر روانہ ہو گئے -

بہار دنیا

معہ نہایت نفیس ہفت رنگ تصاویر قیمت صرف عہ ؍

یہ وہ کتاب چھپ گئی جسکے واسطے لوگ حیران تھے اور جسکا ملنا سو روپیہ خرچ کرنے پر بھی غیر ممکن تھا ہمنے بہت جانفشانی وصرف زر کثیر سے اسکے فروخت کے واسطے اجازت حاصل کی ہے - ہر ایک نوجوان کو اسکا پاس رکھنا نہایت ضروری ہے - اسمیں (۱) آجکل کے نوجوانوں کا فوٹو اور عبرت خیز نصیحت (۲) بیان اعضاء پیکر (۳) ماہیت قوت (۴) اقسام شناخت مرد (۵) شادی اور قواعد ادائیگی فرض زوجیت (۶) حیض و حمل (۷) اولاد حسب لخواہ پیدا کرنا (۸) نامردی و بانجھ کا بیان علاج (۹) خلاف قدرت حرکات و کثرت مباشرت کے بد نتائج (۱۰) جس مرض میں کہ آجکل کے جوانوں کو زیادہ شکایت رہتی ہے - انکے واسطے ادویات علاج وغیرہ - علاوہ اسکے بہت سی باتیں ہیں جو کہ کتاب دیکھنے ہی سے متعلق ہیں - پورانی نایاب کتابوں کے علاوہ اس مضمون کی انگریزی کتابوں کا بھی لب لباب ہے - اگر آپکو زندگی کا آرام اور تندرستی ہمیشہ قائم رکھنا مقصود ہے تو اس گوہر بے بہا سے ہرگز محروم نہ رہیئے -

المشتہر برج باسی لال کتب خانہ نمبر ۱۸ اسیان گلی شہر جھانسی

اصلی روسکوپ سسٹم واچ

معہ چین قیمت

گارنٹی ۳ سال معہ مخملی بکس و گلاس

کمانی کوک ۳۶ گھنٹہ -

غضب ہو گیا

کیونکہ مندرجہ بالا روسکوپ گھڑی جو کلائی پا ئداری اور عمدگی کی بابت مقبول عام ہو رہی ہے اس قدر سستی بکتی ہے یہ پہلا ہی موقعہ ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ گھڑیاں ولایت کو آرڈر دیکر بہت بڑی تعداد میں منگائی ہیں اکثر خریدار بعض سوداگروں کی رنگین باتوں کی کم قیمت کی لالچ میں آکر ناقص گھڑیاں لیکر دھوکا کھاتے ہیں - چنانچہ ہم مزید اطمینان کے واسطے وعدہ کرتے ہیں کہ ناپسند ہونے پر بلا عذر واپس لیں گے - ہمارے آدمیوں نے اس گھڑی کو بہت پسند کیا ہے - ایک درجن کے خریدار کو ایک گھڑی انعام دینگے -

المشتہر برج باسی لال کتب خانہ نمبر ۱۸ اسیان گلی شہر جھانسی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— معلوم ہوتا ہے کہ بردوان کے تاریخی محل کا انجام قریب ہے۔ کیونکہ مہاراجہ صاحب بردوان جو آجکل سفر یورپ پر ہیں اوس کے منہدم کرنے کی فکر میں ہیں۔ تاکہ مشرقی اور مغربی صنعت ملا کر نیا محل بنائیں۔ ٹھیکہ کلکتہ کے میسرز میکنٹاش برن اینڈ کو کو دیا جاویگا۔

— گورنمنٹ میسور کولار کی معدنیات علاقہ برطانیہ میں اسال تک برقرار رکھیگی۔

— [illegible] ہے کہ نواب صاحب کے [illegible] کا انتقال ہوگیا۔

— رنگون سے محکمہ تار کا ایک عہدہ دار کلکتہ کو گیا ہے۔ [illegible] سے بے تار کی خبر رسانی کا کام شروع کرکے کابل تک جاری کیا جاوے۔ [illegible] ہے کہ اسکا سلسلہ امیر صاحب کے کابل پہنچنے پر وہاں شروع ہو جاویگا۔

— ۱۶ اکتوبر مدراس میں سودیشی کا دن نہایت [illegible] شہر میں گشت لگا کر قومی فنڈ کے لئے چندہ جمع کیا گیا۔ کسی قسم کی بدعملی نہیں ہوئی۔ مگر یہ امر مشکوک ہے کہ چندہ میں کامیابی ہوئی یا نہیں۔

— کلکتہ ۱۶ اکتوبر۔ یوم تقسیم غیر متوقع سکون کے ساتھ گذر گیا۔ مسلمانوں نے مقابلہ پر بڑے بڑے جلسے کئے اور پولیس بھی بوقت ضرورت کے لئے بالکل مستعد تھی۔ مگر کسی قسم کی مشکل پیش نہیں آئی۔ پچھلے سال کے مقابلہ میں جوش کچھ نہ تھا۔

— حضور وائسرائے کا کیمپ آگرہ میں بہت وسیع ہوگا۔ کیونکہ ہز ایکسلنسی کو بہت سے سرکاری و پرائیویٹ مہمانوں کی دعوات کرنی پڑینگی۔

— سوامی رام تیرتھ اتفاقیہ گنگا میں ڈوب گئے۔

— سر آرتھر فنشا سابق ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات نے اپنے عہدہ سے باقاعدہ طور پر استعفا دیدیا۔

— سزائے تازیانہ کے متعلق لوکل گورنمنٹوں کی رپٹ گورنمنٹ ہند میں پہنچ رہی ہیں۔

— آنریبل مسٹر [illegible] ترمیم ضابطہ دیوانی کے متعلق خاص کام پر متعین ہونگے۔

— ۱۶ اکتوبر کو میرٹھ میں سودیشی جلسہ ہوا۔ سید حیدر رضا بی اے نے تقریر کی۔ اور تقسیم بنگال سے اختلاف کرتے ہوئے ایجیٹیشن کرنے والوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ ۱۶ اکتوبر کو الہ آباد کے بنگالیوں نے بھی بہت بڑا جلسہ منعقد کیا۔

— پائنیر کا سرحدی نامہ نگار لکھتا ہے کہ امیر صاحب کی بابت ہند کے سرحدی [illegible] آجکل بھی [illegible] ہیں۔ پرانے خیال کے علما بھی اسکی مخالفت نہیں کرتے۔ بلکہ کہتے ہیں کہ امیر صاحب کی بخیریت مراجعت کے لئے دعا کرینگے۔

— کریٹی دربھنگا میں ایک دیوانہ نے آٹھ آدمیوں کو مار ڈالا اور ۱۵ کو زخمی کیا۔ [illegible] گیا۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۲ اکتوبر کے اندر کل ہندوستان میں طاعون سے ۴۰۶۷۰ اموات ہوئیں۔ بمبئی ۳۲۶۶۔ پنجاب ۲۹۰۸۔ صوبجات متحدہ ۲۰۰۸۰۔ ممالک متوسط ۵۹۷۔ ریاست میسور ۲۰۸۰۔ برہما ۵۹۔

— رنگون پورٹ ٹرسٹ میں ۴ فیصدی کی شرح سے ۴۰ لاکھ کے قرضہ کی درخواستیں طلب کی ہیں۔

— مشہور پمفلٹ باز شیخ ضیاء الحق کے مقدمہ میں اب صفائی کی نوبت آئی ہے۔ ملزم نے شیخ عبدالغفور صاحب سابق وزیر اعظم رامپور کو شہادت میں طلب کرایا ہے۔ سنا ہے کہ شیخ صاحب حج کے لئے روانہ ہوچکے ہیں۔

— مسز اینی بیسنٹ نے قائم مقام پرنسپل سنٹرل ہندو کالج بنارس کو مطلع کیا تھا کہ ہم کچھ اسٹاف اور طلبا میں سے جو لوگ ۱۶ اکتوبر کو کسی خاص طریقہ پر منائیں۔ وہ ایسا کالج کے احاطے سے باہر کریں۔ کیونکہ ہم کالج کو پولیٹیکل معاملات سے علیحدہ رکھنا چاہتے ہیں۔

— مدراس میں پنشن پے ماسٹر کا عہدہ دیگر حصص ہند کی طرح عنقریب موقوف ہونے والا ہے۔

— مسٹر ہلنگٹن پرسنل اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات کے چارج میں سیاحت ہز مجسٹی امیر کی ڈاک کا انتظام ہوگا۔

— امید ہے کہ بہار کے سیلاب زدہ علاقوں میں ابھی چند ہفتے امداد جاری رہےگی۔ فصل کی تباہی سے کاشتکار بالکل بیکار ہوگئے ہیں۔ اور انہیں خیراتی امداد کی ضرورت پڑےگی۔

— کہا جاتا ہے ضلع سلہٹ میں نمک سے بھری ہوئی ایک کشتی کو قحط زدہ لوگوں نے لوٹ لیا۔ اور کشتی والوں کو بھی خوب مارا۔

— کلکتہ آئندہ نمائش حرفت و زراعت میں داخلہ کی درخواست کی میعاد میں ۱۵ نومبر تک توسیع ہوگئی۔ چیزیں ۲۰ دسمبر تک داخل ہو سکتی ہیں۔

— مسٹر ڈینشا ڈی داور کے بمبئی ہائیکورٹ کے جج مقرر ہونے پر پارسیوں میں خوشی منائی جا رہی ہے کیونکہ اس سے پہلے ہائیکورٹ میں کوئی جج پارسی مستقل طور پر مقرر نہیں ہوا تھا۔

— ہز مجسٹی امیر افغانستان اس امر کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا ٹرین اندرون افغانستان میں بھی [illegible] ہو سکتا ہے یا نہیں۔

— ریلوے کانفرنس کا اجلاس غالباً ۲۴ ماہ حال کو ختم ہو جاویگا۔

— صوبجات متحدہ میں سنہ ۱۹۰۸ء کی گھوڑوں کی نمائشوں کی تاریخیں حسب ذیل ہونگی:۔ ۴ فروری سے ۱۱ فروری تک۔ ۱۵ سے ۲۲ فروری تک۔ ۴ مارچ سے ۵ مارچ تک۔ ۱۱ مارچ سے ۱۴ مارچ تک۔

— سر جیمس اور لیڈی لاٹوش جمعہ کو نینی تال سے مختصر دورہ پہاڑی کے لئے روانہ ہوگئے۔

— مسٹر مارلے اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ ولایت سے ہندوستان جانے والے تاروں کے محصول میں تخفیف ہو سکتی ہے یا نہیں۔

— ہز آنر سر جیمس لاٹوش کو نینی تال کے مسلمانوں نے بڑے جوش و عقیدت سے رخصت کیا۔

— ریلوے کانفرنس اس امر پر بھی غور کر رہی ہے کہ کلکتہ بمبئی اور کلکتہ پنجاب میل کے وقت کی اصلاح کیجاوے۔

— ہز ایکسلنسی کمانڈر انچیف کی طبیعت ناساز ہے۔ چونکہ سوڈان میں سالہا سال تک رہے ہیں۔ اسلئے سرد آب و ہوا انہیں راس نہیں آتی۔

— بی بی ایس ریلوے کے [illegible] اسٹیشن پر ایک مال گاڑی اور شنٹنگ انجن کے مابین تصادم ہوگیا۔ انجن کو صدمہ پہنچا۔ فائرمین سخت زخمی ہوا۔ اور تحقیقات جاری ہے۔

— ۱۸ ماہ حال کو آدھی رات کے قریب ڈیرہ دون میں سخت زلزلہ محسوس ہوا۔ اور ۱۹ کی صبح کو طوفان بعد بھی آیا۔

— گورنمنٹ بمبئی کا ارادہ ہے کہ قحط کا امدادی کام موقوف کر دے۔ کیونکہ اب فصل کی حالت بہت اچھی ہے۔

پنجاب و سرحد

— جالندھر میں پچاس ہزار کے سرمایہ سے پارچہ بافی کی ایک کمپنی بنام دی [illegible] ہینڈلوم ویونگ کمپنی جاری ہوئی ہے۔

— فصل نیشکر کا دوسرا تخمینہ حسب ذیل ہوا۔ رقبہ زیر کاشت ۲ لاکھ اسی ہزار ہے۔ اگست کی بارش سے فائدہ ہوا۔ پیداوار اندازاً گذشتہ فصل کے مقابلہ میں پنجاب کی فصل ۱۳ فیصدی [illegible]

— جمعہ کو بمقام مری مسٹر ینڈن بلڈ کو رخصتی ڈنر دیا گیا تھا۔

— لدھیانہ میں ہز آنر لفٹنٹ گورنر کی تشریف آوری کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— [illegible] میں ۱۵ اکتوبر کی جمعہ کی شام کو رمضان کا چاند دیکھا گیا ہے۔ مسلمان ناظرین پیسہ اخبار سے التماس ہے کہ مختلف مقامات ہندوستان سے اطلاع دیں کہ وہاں چاند کس تاریخ کو دیکھا گیا ہے۔ تاکہ ۱۵ رمضان تک فیصلہ ہو سکے کہ غرہ جمعرات کا تھا یا جمعہ کا۔

— ایسے آثار ہیں کہ امسال [illegible] بلوچستان میں سردی وقت سے کچھ پہلے شروع ہو جاویگی۔

— راولپنڈی میں [illegible] کاسنگ صاحب کی جو نہایت فیاض آدمی تھے۔ انتقال پر عام ماتم کیا جا رہا ہے۔

— ضلع کرنال میں جدید [illegible] کے لئے مناسب مقام مجوزہ زیر تجویز ہے۔

— لدھیانہ میں ہز آنر سر چارلس ریواز کے دورہ کے موقع پر طلبا مدارس کو شیرینی تقسیم کی گئی۔ [illegible] افتتاح ہوگیا۔

ہوسکے۔ آئندہ اتوار کو پھر ایک جلسہ ضروری ہوگا۔

[ممالک غیر]

— وارسا کی پولیس نے مخربین کی ایک نہایت مرتب جماعت کا پتہ لگایا ہے جسکے قواعد نہایت سخت ہیں۔ اس کی پولیس جدا ہے۔ اور تمام مشتبہ لوگوں کو گولی سے مار دیتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس گروہ نے بڑے بڑے خون اور ڈاکے کی وارداتیں کی تہیں ۵۰ آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔

— مغربی آسٹریا کی لیجسلیٹو کونسل نے ۸ کے مقابلہ میں ۱۹ رایوں کے ساتھ علیحدگی کی تحریک جس کا پہلے ذکر ہوچکا ہے پاس کر دی۔

— گورنمنٹ امریکہ نے مشرقی اقصٰی کے اسکواڈرن میں چار طاقتور آہن پوش کروزروں کے اضافہ کا حکم دیا۔ ہے تاکہ امریکہ کے نوابادی کی نگہداشت زیادہ تر موثر طریقہ سے ہوسکے۔

— کوپننگ کی ڈکیتی سے جرمنی بہر میں شور مچا ہوا ہے۔



آنریبل نواب سید محمد صاحب رئیس مدراس جنکا نام بعض حلقوں میں کلکتہ کے آئندہ اجلاس نیشنل کانگریس کے پریذیڈنٹ کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ آپ امپیریل کونسل کے ممبر ہیں۔ اور گذشتہ مدراس کانگریس کے موقع پر استقبالیہ کمیٹی کے پریسیڈنٹ تھے۔

— اخبار امپایر کے دہلی کے نامہ نگار نے اس امر کی تردید کی ہے کہ میونسپلٹی کے سکرٹری کسی یوروپین کے متعلق میونسپلٹی کے ہندوستانی ممبروں نے اختلاف کیا تھا۔ علم یہ ہے کہ سب ممبروں نے یوروپین سکرٹری کی تجویز کی تائید کی تھی

— یکم نومبر ۱۹۰۶ء سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کو وقت میں حسب ذیل تبدیلیاں ہونگی۔ دہلی اور جیند کے مابین نمبر ۲۹۹ اپ پسنجر ٹرین دہلی سے شام کے ۷ بجکر ۴۰ منٹ پر چھوٹا اور جیند رات کے ۱۱ بجکر ۴۰ منٹ پر پہنچا کرے گی۔ ملکوال اور شورکوٹ روڈ کے مابین نمبر ۱۲ ڈاؤن اور نمبر ۱۱ اپ لوکل ٹرینیں ملکوال اور شورکوٹ علی الترتیب صبح کے ۹ بجکر ۲۰ منٹ اور ۵ بجکر ۳۰ منٹ پر چھوٹا کرے گی۔

— ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب مع لیڈی ریواز اکتوبر یوم یکشنبہ کو صبح کیوقت لاہور پہنچے۔ اور لاہور چھاؤنی کے اسٹیشن پر مقامی حکام نے ڈنکا استقبال کیا۔ یہاں سے جماعت گورنمنٹ ہوس کو روانہ ہوئی۔ توپوں کی معمولی سلامی دوشنبہ کو سر ہوئی۔

— ۱۵ اکتوبر کو ہیڈ پوسٹ آفس لاہور سے ڈاک کا ایک تھیلہ جو دہلی جاتا رہا تھا۔ خطوط اور تھیلہ تو ملگیا مگر چار رجسٹری شدہ چٹھیاں غائب تھیں۔ ایک چپڑاسی گرفتار ہوگیا ہے جس نے ساڑھے تین روپے لیکر ایک رجسٹری شدہ خط نمبر کو ایجنٹ اسٹور نارتھ ویسٹرن ریلوے کو دیا

— انڈین مسلم لیگ کے ممبروں کا عام جلسہ ۱۲ اکتوبر کو شام کے وقت محمڈن ہال میں ہوا۔ ایسوسی ایشن کے قواعد اور برانچ ایسوسی ایشنز کے متعلق قواعد پاس



ہز ہائینس راجہ صاحب راج پیپلا جو ولایت سے حال ہی میں ہندوستان کو واپس ہوئے ہیں۔

مجرم نے جس آسانی سے فوج اور پولیس کی مدد حاصل کرکے افسروں کو گرفتار کر لیا۔ اسے جرمن فوجی قوانین کی خرابی پر مبنی کیا جاتا ہے۔ پولیس کے پاس مجرم کا فوٹو ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سال بھر کا سزا یاب بھی ہے۔

— شاہ الفانسو کی خواہش ہے کہ اسکاٹلینڈ میں انکے لئے کوئی مکان لیں۔ سنا جاتا ہے کہ اسکاٹلینڈ کو اسکی فرمایش بھیج دی ہے۔

— ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار متعینہ ٹوکیو لکھتا ہے کہ جنگی اعزاز کے متعلق مارکوئس اٹیو فیلڈ مارشل یاماگاٹا اور فیلڈ مارشل اویاما پرنس بنائے جائیں گے۔ اور ایڈمرل



— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ کے سی ایس آئی جو ولایت کی سیر سے ۱۴ اکتوبر کو مراجعت فرمائے ہندوستان ہوئے ہیں

ڈاکو مارکوئیں

— سلبی کا گرجا آگ سے بالکل تباہ ہوگیا۔ آگ گیس انجن سے لگی تہی۔ جو ارگن باجا بجا رہا تہا۔

— ایک چینی مشن آسٹریلیا کو جا رہی ہے مسٹر ڈیکن کا بیان ہے کہ مشن کا مقصد ہے کہ آسٹریلیا میں چینی قنصل کے تقرر کے متعلق رپورٹ کرے۔

— آسٹریلیا کے وکٹوریں لیجسلیٹو جماعت نے قماربازی کے خلاف قانون پاس کر دیا۔

— لارڈ ایلجن نے سینٹ ہلنا گریزن کے ۱۳ اکتوبر کو ہٹا لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ جزیرہ مذکور پرسن کی اور دوسری مناسب حرفتیں قائم کرنے پر زور دے رہے ہیں

— ٹائمز کہتا ہے کہ ہندوستان میں تحقیقات طاعون سے ثابت ہوتا ہے کہ گورنمنٹ اپنے فرائض سے غافل نہیں ہے۔ اور اسباب طاعون کی تحقیقات میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی۔

— ہیگ میں سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ بالی کی ٹرچ ہم موقوف ہوگئی۔ اور ملک میں امن قائم ہوگیا

— ایم رینیبر جو ہیٹی کے کمشنر کریٹ نے اپنے اعلان میں تمام پولیٹیکل مجرموں کو معافی دیدی۔

— فرنچ مجلس وزراء نے بالاتفاق استعفا دیدیا ایم کلیمنکو جدید کیبنیٹ بنانے والے ہیں۔ ایم بورگوا پر صیغہ خارجہ کیلئے تجویز ہوئے ہیں۔ مگر انہوں نے صحت کے بنا پر انکار کر دیا ہے۔

— سر رابرٹ رومر لارڈ جسٹس آف اپیل نے استعفا دیدیا۔

— سر ہنری کیمبل بنرمین لنڈن پہنچ گئے۔ اور تندرست ہیں مسز بنرمین بھی رو بصحت ہیں۔

خبروں کے خطوط

ضلع سارن:- کچھ عرصہ سے ضلع آرہ و سارن و بلیا وغیرہ وغیرہ میں ایک نئی قسم کی بیماری یا یوں کہنا چاہئے کہ موت اچانک پیدا ہوئی ہے کہ شب کو اچھے خاصے سوئے۔ صبح کو چارپائی پر مرے پڑے دیکھے گئے کسی کا ہونٹھ سیاہ ہوا کسی کا رنگ بدستور رہا یہ عجیب موت اچانک ہے۔ جس سے خدا ہر شخص کو محفوظ رکھے۔ نہ اپنی کے نہ دوسرے کی سنی اگر کوئی صاحب کوئی دوا حفظ ما تقدم تجویز کریں تو بذریعہ اخبار شائع کریں کہ رفاہ عام ہو۔

حیدرآباد دکن:- افسوس ہے کہ مولوی میر قمر الدین صاحب جج ہائیکورٹ نے آج صبح یکایک انتقال فرمایا کیفیت یہ معلوم ہوئی کہ نواب وقار نواز جنگ کے صاحبزادے کی شادی کی دعوت میں جانے کو تیار ہو کر باہر نکلے اور پھر کچھ چیز لینے کو اندر گئے جاتے ہی ایکدم کرسی پر گر پڑے۔ اور ایک گھنٹہ کے اندر روح جسم سے پرواز کر گئی۔ ڈاکٹروں کی تشخیص میں فالج کا سخت مادہ ثابت ہوا۔ جو دل پر گرا۔

متھرا:- ضلع دربھنگہ (۱۰-اکتوبر ۱۹۰۶ء) بروز چہارشنبہ قریب ۱۱ بجے دن کے خفیف سا زلزلہ محسوس ہوا۔

پرتاب گڑھ:- شہر پرتاب گڑھ سے قریب دو میل کے فاصلہ پر جو مقام نئے بازار کے نام سے مشہور ہے وہاں ایک تنباکو فروش رسول بخش نامی کے گھر میں ایک عورت کے ہاں ۸-اکتوبر کو تین لڑکیاں ایک ساتھ پیدا ہوئیں۔ اور آج ۱۵-اکتوبر تک زندہ ہیں۔ مگر ان میں سے ایک کے ہاتھوں کے پنجے نادرد ہیں۔

دہرہ دون:- الحمد اللہ کہ ۱۴-نومبر ۱۹۰۶ء کو ۴ بجے شام کے ایک انگریز مسمی چارلس نارمن معہ دو بچوں جان نارمن و ہندی نارمن کے جامع مسجد دہرہ دون میں مشرف باسلام ہوا۔ اب اس کا نام عبداللہ چارلس نارمن اور اس کے ایک بیٹے کا جان محمد نارمن اور دوسرے کا غلام محمد ہندی نارمن رکھا گیا۔ یہ شخص یورپین صاحب حیثیت ہے۔ خاص دہرہ دون میں رہتا ہے جسوقت یہ شخص مشرف باسلام ہوا اس وقت ہر قوم کا ایک جم غفیر تھا۔

پارتی پور ضلع دیناجپور:- پارتی پور کے مسلمانوں نے جناب حاجی مولوی محمد حسین صاحب گوہر بلیاوی کو بغرض وعظ تلقین انکے وطن بلیا سے بلایا۔ اور ۱۲-اکتوبر ۱۹۰۶ء روز جمعہ کو بعد نماز مغرب منشی ... صاحب گارڈ ای-بی-ایس ریلوے کے یہاں جلسہ وعظ ہوا۔ آپنے نہایت خوش الحانی سے نماز و روزہ و ماہ رمضان و میلاد کے فضائل سنائے۔

دہلی:- خدا کا شکر ہے کہ مرض چیچک کی کوئی شکایت نہیں سنی جاتی۔ البتہ بخار گھر گھر پھیلا ہوا ہے جالی میں نواب صاحب بہاولپور چند ہمراہیوں کے ساتھ یہاں تشریف لائے اور تمام مشہور مزاروں کی زیارت کرکے واپس ہوئے۔ ۱۴-اکتوبر کو سودیشی والوں کا جلسہ بیرسعادت خاں پر ہوا۔ لالہ شنکر ناتھ صاحب بیرسٹر اور پروفیسر رگھبر دیال وغیرہ نے لکچر دیئے۔ جلسہ میں قریب ۳۰۰ اشخاص کا مجمع تھا۔

بمبئی۔ ۱۱-اکتوبر ۱۹۰۶ء۔ ایں ماتم سخت است کہ گویند جوانمرد نہایت افسوس اور رنج کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ کل صبح یہاں کے ایک مشہور رئیس منشی محمد حسن صاحب مقبہ کی زوجہ محترمہ نے جو مولوی ہدایت اللہ صاحب سابق قونصل جنرل ترکی کی دختر نیک اختر تھیں عین عالم جوانی میں انتقال کیا۔ مرحومہ پڑھی لکھی اور عابدہ عورت تھیں اور علم فقہ ضروریات دین سے بخوبی واقفیت رکھتی تھیں۔ مرحومہ کی شادی کو سال بھر سے زیادہ عرصہ گذرا ہوگا۔

بال اڑانیکا اعلیٰ خوشبودار صابن و اسکی گارنٹی + تصدیق

یہ وہ خوشبودار بال اڑانے کا صابن ہے جس کا ایک زمانہ شائق ہے۔ ہزاروں اشخاص نے اسکے بنانے میں کوشش کی۔ مگر ناکامیابی رہی۔ بعض صاحبوں نے بال اڑانے کا عرق یا پوڈر یا صابن تیار بھی کیا مگر بے سود جس سے سخت درجہ کی بو آتی ہے۔ کیونکہ وہ چونے وغیرہ کا مرکب ہر رنگ سخت ضرر کے مطابق ہوتا ہے۔ استعمال کرنا تو درکنار چھونا بھی طبیعت کو ناگوار ہوتا ہے۔ چنانچہ متواتر تجربہ کے بعد یہ نایاب بال اڑانے کا صابن میں نے تیار کیا ہے۔ جو بالوں کو بیخ و بن سے دور کرکے کھونٹی ایسی صاف کرتا ہے کہ جلد مثل آئینہ شفاف ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کا دھبہ نہیں آتا۔ طرفہ یہ کہ ہمارا صابن گلابی۔ کیسری۔ بسنتی۔ سیاہ۔ جیسے خاص انگریزی صابن ہوتے ہیں جلوہ گر ہے اور جھاگ بھی دیتا ہے۔ اس صابن کے ساتھ ایک سفوف بھیجتا ہوں جو بال اڑانے کے بعد لگایا جاتا ہے جس سے ہمیشہ کے لئے بال نصف حصہ کم پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اس صابن کا یہ بھی خاصہ ہے کہ جو سیاہ داغ خضاب سے ابھر آتے ہیں یا دوسرے سیاہ داغ جلد پر پڑ جاویں تو اس صابن کی جھاگ سے دور ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ یہ اعلیٰ درجہ کا فرحت بخش خوشبودار صابن ہے جو ایسا بالوں کو دور کرنے کے لئے اپنی نظیر آپ ہے۔ قیمت بکس کلاں جس میں تین ٹکیہ ہیں معہ محصولڈاک ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) ہے اور جو صاحب صرف ایک ٹکیہ طلب فرمائیں گے ان سے ۱۲ آنہ فی ٹکیہ اور ۴ آنہ بابت محصولڈاک چارج ہوگا۔

گارنٹی یہ صابن اگر خوشبودار نہ ہو یا بالوں کو بیخ و بن سے صاف نہ کرے یا عام صابن کی طرح جھاگ نہ دیوے تو واپس بھیجکر قیمت منگالیں +

نقلی صابن سے بچنے کیلئے ... اشتہار ... بال ... سے بچیں

جناب سید حمید علی صاحب سوداگر پوسٹ ... بازار ضلع چاٹگام تحریر فرماتے ہیں کہ آپ نے جو بال اڑانے کا صابن جلالپور مولانا عبید ... کو بھیجا ہے واقعی جادو ہے۔ اب اسی صابن کے دس بکس دوکان کے لئے بذریعہ وی-پی جلد ارسال فرماویں +

جناب میر اشرف علیخاں صاحب مقام چمرپور ڈاکخانہ ازرو ضلع ... تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا بنایا ہوا صابن بہت عمدہ ہے۔ یہاں کے رئیس۔ زمیندار۔ تعلقدار مجھ سے کہتے ہیں کہ یہ صابن بالوں کو خوب صاف کرتا ہے اور کئی صاحب درخواست کرتے ہیں کہ آپ یہ صابن اپنی معرفت منگوا دیجئے۔ لہذا ۵ بکس صابن بھیجنے بذریعہ ڈاکخانہ روانہ فرمایئے گا +

جناب قیام خاں صاحب معرفت بابو فقیر الدین صاحب ... اور سیر از مقام ... ڈاکخانہ ... لائل پور:- اسمیں شک نہیں کہ آپ کا صابن اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرماکر ایک ... صابون بذریعہ پارسل ارسال فرمادیں +

پتہ:- ایم-اے-ڈی کیمسٹ ٹھیرہ ہوشنگ سوپ فیکٹری امرتسر

صرف پندرہ دن کے لئے تہائی قیمت

نامردی | ضعفِ باہ | ضعف مثانہ | ضعف اعصاب | جریان و کمزوری | ضعف دماغ | ضعف معدہ

جوانمردی کا بکس

اس بکس میں ایک سو گولی جبوب عنبر اشہب مشک و مروارید وغیرہ اور ایک شیشی طلائے خاص و پوٹلی سینکنے کے لئے موجود ہیں۔ یہی ایک بکس ہے جسکی موجودہ ادویات کے استعمال سے نامردی اور قوت مردمی کے متعلق تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ وہ نوجوان جو بیہودہ شرمناک افعال کے سبب قوت متناسلہ سے بالکل ناتھ دھو بیٹھے ہوں اور بوجہ شرم ایسی حالت کے اظہار سے معذور ہو کر زندہ درگور ہو چکے ہوں وہ بہت جلد صرف (۸عہ) معہ محصول ڈاک بھیجکر اس بکس کو منگالیں ٭

اس بکس کے داخلی و خارجی استعمال سے مرضِ نامردی جکگو و شرطاً دور کمزور کا فور کامیاب زندگی کا لطف حاصل ہوتا ہے۔ گولیاں ایسی مقوی ہیں جنکے استعمال سے مادہ تولید بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ جریان۔ ضعف باہ۔ رقت۔ سرعت۔ کمزوری۔ ضعف مثانہ۔ درد کمر وغیرہ عوارض دور ہو کر زندہ دلی کے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ ضعف دماغ۔ قوت حافظہ و باہ بڑھانے کے لئے یہ گولیاں بمنزلہ اکسیر ہیں۔ اور طلائے خاص کا استعمال ان گولیوں کی ہمراہ مردہ عضلات اور بیکار رگوں کو بانکا بنا دیتا ہے۔ الغرض یہ بکس نامردوں کو مرد۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانے میں اعجاز مسیحا ہے۔ معمولی کمزوری کو ہفتہ بھر میں دور کر کے انسان کو لوہے کی لاٹھ بنا دیتا ہے۔ الغرض مرض نامردی و قوت متناسلہ کے متعلق اس بکس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں۔ لطف یہ کہ ہر موسم میں قابل استعمال ہے

اصل قیمت فی بکس (للعہ)
رعایتی تہائی مع محصولڈاک
ڈیڑھ روپیہ (۸عہ)

ملنے کا پتہ:- امرتسر کٹڑہ قاہ بھنگیاں مینیجر حمید یہ کمپنی

[illegible]

جریان۔ سرعت۔ رقت احتلام وغیرہ کا حکمی علاج

میں غلطی نہیں کرتا جبکہ میں کہتا ہوں کہ شاید دنیا میں اس سے بڑھکر ان امراض کا علاج نہیں ملیگا۔ تقریباً کل مرض ان کے تپلا ہونے کے سبب پیدا ہوتی ہیں اور یہ چند دنوں میں اس کو گاڑھا و اول ہوا دیتا ہے۔ سخت جریان مدتوں میں اس کے ذریعے ہم نے دور کئے۔ قدرتی مسک جیسا ہمدوائی ہے شاید کسی دوائی میں ہو گا۔ سرعت ... انزال جو آجکل عام بیماری ہے اور تقریباً ۹۹ فیصدی اس کے شکار ہیں انکو ایک ماہ کھانے سے نیست و نابود کر دیتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ دوائی طاقت بھی بخشتی ہے۔ ایک خاص قسم کا کشتہ تر دھاتہ وقلعی سنکہ وجست ہے۔ قیمت چار روپے (للعہ) فی تولہ ٭ ۳ ماشہ (عہ)

بال اڑانیکی بینظیر دوائی

[illegible]

منفعلی کمال یہ ہے کہ پھر جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے کہ پھر کبھی بال نہیں نکلتے جسکے کشتہ جست اور نشاستہ جیسی عام چیزیں بھی اس میں شامل ہیں ایسی چیز پہلے نہ دیکھی ہوگی۔ اس کے لگانے سے تکلیف نہیں ہوتی ٭ قیمت فی ڈبیہ ۶/ نمونہ ۱/

بال عمر بھر نہ اگیں + بال دور کرنیکی دوائی

بال اڑانیکی بے نظیر دوائی ہے۔ بال صفا کرنے کے بعد اسکو استعمال کرنے سے بال عمر بھر نہیں اگتے۔ جگہ سنیاسی کے مثل کیلے صاف ہو ملایم نکل آتی ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ) اگر غلط ثابت ہو تو قیمت واپس۔

تجربہ شدہ

میرا ایک لڑکا جو [illegible] سال سے بیمار تھا [illegible] حکیموں کی دوائی سے مرنے کے قریب ہو گیا [illegible] نے مجھے مایوس کر دیا عین حالت نزع میں جبکہ ہم سمجھتے تھے کہ دو منٹ تک لڑکا زندہ نہ ہوگا میں [illegible] صاحب [illegible] کے پاس گیا [illegible] جی نے ایک چاول بھر ایک کشتہ دیا جس کے پیتے ہی لڑکے نے آنکھیں کھولدیں اور اب صحیح و سالم ہے۔ راقم [illegible]

نوٹ:- وہ لوگ محض سمجھتے ہیں کہ چالیس سال کی عمر سے پہلے کشتہ استعمال نہ کرنا چاہئے یہ درست ہے کہ کشتہ سنکھیا۔ شنگرف پارہ اور تانبہ استعمال کرنے سے پہلے حکیم کی رائے لینی چاہئے۔ مگر باقی کشتہ جات بلا خوف استعمال ہو سکتے ہیں کشتہ پارہ ایکسال کے بچے کو بھی دیا جا سکتا ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ کشتہ ہو۔ الغرض کشتہ جات کے نقصان پہنچانے کا خیال محض وہم ہے۔ اور سخت دیرینہ و مزمن امراض کا علاج بدون کشتہ جات ہو ہی نہیں سکتا ہے جس کو دیگر ادویات ایک مہینے میں گنوائیں اسکو کشتہ جات گھنٹوں میں گنوا سکتا ہے ٭

ہم شرطیہ علاج بھی کرتے ہیں

ڈاکٹر رشید مالک وزیر اسٹیل ایکچارک امرتسر صاحب ایڈیٹر اخبار وکیل اسکینڈل و فیملی ڈاکٹر دہلی ستمبر لاہور

گرامو فون

یعنے گانے کی اصلی مشین

اصلی گراموفون کے لگانے کے توے صرف سب سے عمدہ اور سریلے ہی نہیں بلکہ مقابلتاً ارزاں بھی ہیں کیونکہ پڑانے توے ۱۰ ۔ ۱۰ انچہ عدد کو سات انچہ ۸ کو ہر وقت واپس لئے جاتے ہیں اصلی گا ریکارڈ کو پرانے توے کسی قیمت پر بھی نہیں ملسکتی۔

سدانند دیوان چند ایجنٹان نیلا گنبد لاہور

گوری خوبصورت بننے کی دوا خوشبودار گلاب کے پھولوں کا دودھ

یہ دوا بالکل ولایتی پھولوں کا دودھ ہے۔ یہ ولایت کی نامی ڈاکٹری کی بنائی ہوئی ہے اس کو سات روز تک بدن اور چہرہ پر مالش کرنے سے بدن اور چہرہ گلاب کے رنگ کی موافق رنگ ہو جاتا ہے اور بدن سے خوشبو آنے لگتی ہے چہرہ کے سیاہ داغ۔ مہاسے چھائیں، پھوڑا پھنسی اور وغیرہ بھاگ جاتے ہیں دودھ کا ایک ایسی خوبصورتی آجاتی ہے کہ کالی رنگت چاند سی چمکنے لگتی ہے اور بہت پیاری معلوم ہوتی ہے جلد مخمل کی طرح ملائم ہو جاتی ہے اب اسکی تعریف ہم آپکے منہ سے سننا چاہتے ہیں۔ ایکبار منگوا کر دیکھو اور اپنی دل یا مہتاب سا بناؤ قیمت فی بوتل صرف عہ ایک روپیہ۔ تین بوتل للعہ ڈاک محصول معاف۔ اس دوا کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔

المشتہر جس ونت برادرس ڈوسی بازار متھرا

کیش رنجن تیل یعنی امراض کیلئے لاجواب روغن

ہر طرح کے سر درد دماغی عارضوں کے علاوہ بالوں اور گنج کیلئے اکسیر اعظم۔ نہایت ہی عمدہ اور چیدہ دیسی جڑی بوٹیوں کے روغنوں سے بنایا گیا ہے اور بہت سے لطیف و خوشبودار اجزا سے جو نہایت ہی مفرح اور خوشگوار دلپسند ہیں بسایا گیا ہے یہ تیل بالوں کا ایک زبردست محافظ اور تقویت دینے والا ہے۔ گنج یعنی چندلا پن کو اچھا کرتا ہے پٹھوں کو ضعف کو و دماغ کو جنون وکم نظری و کمی حافظہ و درد سر و درد شقیقہ وغیرہ قسم کے کل عارضوں کو نیست و نابود کر دینے کے علاوہ بالوں کو گرنے نہیں دیتا۔ اسکا استعمال بہت جلد گرے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال پیدا کرتا ہے قیمت فی شیشی خورد ایک روپیہ (ایک درجن)

رتی بلاس یعنی نامردی کی آزمائی ہوئی دواء

یہ مرض دشمن کی طرح پیچھے لگا رہتا ہے جو لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں وہ اسکو استعمال کریں اپنی زندگی کے باقی حصہ کو خوشی و خرمی بسر کرتے ہیں یہ دوا ہمنے از روئے آیوروید شاستر و تحقیق ڈاکٹری تیار کی ہے جو لوگ ہر قسم کی دوائیاں کھا کر اچھے نہیں ہوئے ہیں بلکہ اپنی پیاری زندگی سے ناامید ہو گئے ہیں انسے یہ عرض ہے کہ وہ صرف ایک دفعہ ہماری اس دوا کو بھی کھا کر آزمائیں اس سے بھوک بڑھتی نیند آتی اور زور بڑھتا ہے غرض سامعہ قوت جسم قوت دماغی وغیرہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ دو ہفتہ کی ایک بوتل اور دو قسم کی دو درجن گولیوں کی قیمت چار روپے (للعہ)

بابو گنگا ناتھ سین کویراج نمبر ۱۷ لوئر چیت پور روڈ طالا بازار کلکتہ

شادی کی ضرورت

ایک نوجوان دکنوارا قریشی رئیس زادہ جو کہ بڑی بھاری زمینداری کا مالک اور مہتمم ہے جس سے ہزارہا روپیہ کی آمد مستقل آمدنی ہے کسی شریف متحمل صحیح النسب قریشی خاندان میں جو صدیقی فاروقی یا ہاشمی ہو شادی کرنا چاہتا ہے لڑکے کی عمر ۲۲ سال اور وہ تعلیم یافتہ بھی ہے۔ لڑکی حسین اور عمر میں سولہ سال سے زیادہ کی نہ ہو۔

المشتہر قریشی معرفت ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

مرض جریان کی

نفرت و سرعت کی مجرب دوا معماء الابدان آزمودہ بھی بہت سے فوائد رکھتی ہے

جوانی کی طاقتوں کو بڑھاتی ہے۔ ضعف اعصابی ضعف دماغ خلقان قلب و مالیخولیا کے لیے بے نظیر ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کے لیے نہایت مفید ہے سر میں ٹھنڈک ڈالتی ہے اور نہایت مفرح ہے پورے فوائد معلوم کرنے کے لیے ہماری فہرست منگوا کر ملاحظہ کیجیے۔ قیمت فی پیکٹ عہ محصولڈاک ۳

نوٹ۔ دوا منگوانے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

موہن شرما۔ مالک دوا دھارکا پیالی رٹکی جمالات تحصیل



اپنے مالک کی آواز

اس مشہور تصویر کا نام ہے جو اوپر درج ہے

صرف گراموفون



کوئی مشین مت خریدو
جس پر اس کاپی رائٹ
تصویر کا نشان نہ ہو
نئے
ہندوستانی ریکارڈ
جو ابھی بنے ہیں
بہت جلد آنے والے ہیں

کوئی مشین مت خریدو
جس پر اس کاپی رائٹ
تصویر کا نشان نہ ہو
فہرستیں
اور ہر معاملہ میں پوری اطلاع
درخواست کرنے پر
ملسکتی ہے

گراموفون اور ٹائپ رائٹر لمیٹڈ۔ اسپلینیڈ ایسٹ کلکتہ

سدانند دیوان چند۔ نیلا گنبد لاہور۔ ایجنٹان۔ نند لال دیوان چند صدر بازار ملتان

مسرز فرانیر ٹریڈنگ کمپنی۔ مصدقہ ایجنٹان۔ گراموفون ٹائپ رائٹر بمبئی ... لمیٹڈ

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

رجسٹری شدہ زیر ایکٹ کمپنی ہائے بابتہ ۱۸۸۲ء ۶

سرمایہ (منظور شدہ) ۵ لاکھ روپیہ

جو پانچ ہزار حصص فی حصہ قیمتی یکصد روپیہ پر منقسم ہے فی حصہ عـ۱۰ درخواست کی ساتھ اور عـ۱۰ فی حصہ درخواست کی منظوری پر آنی چاہئیں۔ اور باقی حسب ضرورت عندالطلب بہ اقساط دس دس روپیہ کے حساب سے لیا جاوے گا جسکے لیئے ۳ ماہ قبل اطلاع دیجایا کریگی

اغراض

کورٹ خلاقوں۔ موکلوں۔ خیراتی کاموں۔ سرمایوں ضمانتوں۔ سجادہ دعوں۔ ریاستوں اور زیورات کی ٹرسٹی شپ انڈیا کے کسی حصہ میں یا اسکے باہر بطور عاملوں منتظموں۔ مخلصوں۔ محافظوں۔ منیجروں۔ ایجنٹوں اور رسیوروں کے تنہا یا دوسروں کے ساتھ ملکر کام کرنا۔

ضرورت ہے

ایسے اصحاب کی جو نیز ری ایجنسی کمپنی مذکور کی منظور کریں۔ اور اغراض مذکورہ بالا کی اشاعت میں کوشش کریں۔ دیگر امور کی بابت خط و کتابت فرماویں

سکرٹری

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

معرفت دفتر امرتسر بنک لمیٹڈ لاہور بیرون موری دروازہ

اشتہار

ٹھوکر نہر صادقیہ غربیہ واقع ضلع خان پور ریاست بہاولپور کی تعمیر کی منظوری ۲۲۰ روپیہ ہے۔ ٹھیکہ بتاریخ دسمبر ۱۹۱۰ء مرکز ہیڈ نہار ریاست بہاولپور میں نیلام ہوگا ٹھیکہ داران کو اطلاع دیجاتی ہے۔

دستخط مولوی عبدالمالک مشیر انہار ریاست بہاولپور

واسطے جو خواتین امتحان مختاری کی تیاری کرنا چاہتے ہیں معہ خلاصہ سرکلر اردو ... تا آخیر دسمبر ... قیمت ۱ مع محصول ... دام ... بیل منڈی شہر آگرہ



ایک لاکھ پڑیہ مفت تقسیم ہوچکیں

فیشن ایبل آنا دعا دہریگا یا اُدہر آنکھیں صاف ہوگئیں کسی قسم کی سیاہی وغیرہ کا اثر آنکھوں میں نہیں رہا یہ وہ سرمہ ہے جسے زر مل الکا نکت نیں فایدہ کیا ہے اور باقی امراض کے لیئے تو اکسیر ہے۔ تولہ بھر ایک سال سے زاید کو کافی ہے

سرمہ نور خاکی فی تولہ عـ۴ سرمہ نور سیاہ مصری قیمتی ۱ روپیہ

کم خرچ بالانشین

سوتی لنگی مشروع پختہ رنگ خوش وضع ایسی کہ ریشمی معلوم ہوں مستورات کے واسطے عمدہ تحفہ۔ جاڑوں میں کانی کے واسطے پائیدار اور خوبصورت کپڑا۔ طول چار گز۔ ۱۰ گرہ عرض ۱۰ گرہ قیمت صرف عـ۱۰ فرمائشات وی پی منگانے میں جانبین کا اطمینان۔ محصول ذمہ خریدار۔

المشتہر۔ محمد اعجاز مالک کارخانہ سرمہ نور بلکوری جاندنی محل لکھنؤ

اگر آپ کو

کسی قسم کی جیب گھڑی کلاک ٹائم پیس ساہو نیم وغیرہ کی ضرورت ہو تو ضرور ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر ہماری فہرست معہ جنتری جدید سال یکدفعہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ پھر جس جگہ پر سے دل چاہے خرید فرمائیں۔

المشتہر بشن سنگھ اینڈ سنز سوداگر فوٹو گرافر ہال بازار امرتسر

روغن طلا واقع نامردی کی قیمت فی شیشی صرف عـ۱

جناب حکیم نیاز احمد صاحب لقی دام عنایتکم!

آداب! ایک شیشی روغن طلا مجھے ملا۔ اس کے استعمال سے مجھے ایسا فایدہ ہوا کہ گویا میرے بدن میں کبھی مرض کی شکایت نہیں تھی امید کرتا دم زیست آپکا شکریہ ہمارا رہیگا۔ اور میں حتی المقدور ہر ایک فرد بشر کو اس کیفیت پر مطلع کیا کرونگا۔

مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۱۰ء

دستخط سکندر خان انگ ہصولد اک بذمہ خریدار

حکیم نیاز احمد صدیقی تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ



ہمارا دودھ جو سر پہ چڑھ کے بولے

کہ جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑا سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود اسکے جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کردیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی جانچکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب ہندوستانی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی چمک دمک یا چند آنوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کردیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشین صرف خوشنمائی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خرید کے وقت خوب سمجھکر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

موٹے کپڑے ٹھنڈی رُتوں میں پہننے چاہئیں

اپنی صحت کی غرض سے خالص اعلیٰ اون کے کپڑے پہننے چاہئیں جو تمام دنیا کے کپڑوں سے عمدہ ہوتے اور لال املی میں بنتے ہیں اور خالص اون کی ذمہ داری کیجاتی ہے اور ہماری کانپور کی ملوں میں بنتے ہیں دیکھو کہ تمہارے کپڑے لال املی کے بنے ہوئے ہیں۔

درخواست آنے پر نمونے مفت بھیجے جائیں گے۔

فلالین سرج۔ بانات۔ ٹوئیڈ۔ ووسٹڈ کوٹنگ پوسین فریز رو لباس کے کپڑے وغیرہ۔ خاص خاص کپڑے اور نوکروں کے کپڑے اور پٹیاں لوئیاں رشال) موزے جرسی کارڈگن۔ حفظانِ صحت بہو رنگ کا اور کپڑوں کے نیچے پہننے کا کپڑا۔ ہر کپڑا خالص اون کا بنتا ہے۔ خط وکتابت صرف انگریزی زبان میں کیجاوے۔

ڈپو کو لکھو

کانپور وولن مل کمپنی لمیٹڈ کانپور

Dhariwal ڈھاریوال کی خالص اون

Pure Wool Materials



لوئیاں
لوئیاں
لوئیاں

- جب لوئی خریدنے لگو تو احتیاط رکھو کہ تمہارے دام کا معاوضہ تمہیں کافی ملتا ہے۔ تمہیں سب سے اچھی چیز خریدنی چاہیئے۔ کیونکہ سب سے اچھی ہی سب سے ارزاں ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارا مندرجہ بالا ٹریڈ مارک اُس پر لگا ہوا ہو تو سمجھو کہ تم نے سب سے عمدہ مال خریدا ہے۔

لوئی ڈھاریوال کی خالص اون کی لوئیاں سوائے اس ٹریڈ مارک کے خالص نہیں۔

ڈھاریوال پنجاب میں جو لوئیاں بنتی ہیں اُنمیں سوائے اون کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اس کا نام سٹینڈرڈ (۹×۴) فٹ ہوتا ہے۔ اور وزن دو پونڈ۔ زیادہ حالات۔ نرخ۔ فہرست اور رنگوں کے نمونوں کیلئے خط لکھو بنام

مینیجر ڈیپارٹمنٹ بی نیو ایجرٹن وولن ملس کمپنی ڈھاریوال پنجاب

آخرکار فیصلہ ہو گیا

کرکارخانہ پیسہ اخبار کے بال اُڑانے کے پوڈر کا مقابلہ نہ کوئی بال اُڑانیکا عرق ہی کرسکتا ہے نہ صابون۔ کیونکہ پوڈر بگڑتا نہیں۔ نیز اسکا ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے۔ قیمت فی بکس ۱؎ خرچ ڈاک ۲؎ قیمت پوری درجن پونے چار روپے (۳؎۱۲) خرچ ڈاک ۹؎ بیوپاریوں کو ایک بکس کمشت خریدنے کے لئے مینیجر سے خط وکتابت کرنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ۔ **مینیجر پیسہ اخبار لاہور**

نہائت عجیب عید کارڈ

سلسلۂ مساجدِ عالم



نہایت خوشنما اور دلکش رنگین عید کارڈ کارخانہ پیسہ اخبار میں تیار کئے گئے ہیں جن پر علاوہ موزوں عبارات دنیا کی مشہور مساجد کی تصویریں کئی کئی رنگوں میں چھاپی گئی ہیں۔ چھ مختلف نمونے ہیں قیمت عید کارڈ بڑھیا ۱؎ فی درجن ۳؎ فی سیکڑہ علاوہ محصول ڈاک اور ارزاں قسم کے ایک آنہ درجن کے حساب سے بھی عید کارڈ ملتے ہیں۔

المشتھر مینیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ملو مالٹڈ فوڈ

جس کے بنانے میں ہاتھ تک نہیں چھوا گیا

جو شیرخواروں اور بچوں اور بیماروں کے واسطے ہے!

جس پر کیپ ٹاؤن کی نمائشگاہ میں

سونے کا تمغہ ملا ہے

اور میرٹ انسٹی ٹیوٹ آف ہائجینی لنڈن نے بھی سرٹیفکٹ عطا کیا ہے۔ اس کے لوکل قائم مقام

میرسوٹ بیر کمپنی کلکتہ۔ اور ٹھوکر شو والا کمپنی کلکتہ ہیں



یعنی مندرجہ ذیل ادویات یکم دسمبر ۱۹۰۶ء تک رعایتی قیمتوں پر روانہ ہونگی

خدا کے فضل سے ان ادویات کی تعریف ہمیں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہزاروں ہیں چند ایک سرٹفکیٹ برائے ملاحظہ تحریر ہیں اور ادویات جو تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں معہ رعایتی قیمتوں کے درج ہیں۔ جس دوا کی ضرورت ہو طلب فرما کر فائدہ حاصل کریں۔ اگر وہی ادویات اسی مقدار میں جتنی کہ آپ پہلے منگوا چکے ہوں نہ ہوں تو واپس کر کے قیمت منگا لیں +

سرٹفکیٹ

[illegible]

دوائی آتشک مجرب

رعایتی قیمت بارہ آنے (۱۲)

دوائی سوزاک و قرحہ

رعایتی قیمت ایک روپیہ (عہ)

سفوف ہاضمہ

رعایتی قیمت (۶)

حبوب دافع قبض دائمی

رعایتی قیمت چار آنہ (۴)

عرق دافع جریان

(۶)

عرق بخار تیجہ و چوتھیہ

رعایتی قیمت چھ آنہ (۶)

حبوب بواسیر خونی و بادی

سو مرہم رعایتی قیمت (عص)

عرق طحال

رعایتی قیمت (عہ)

منجن دافع

رعایتی قیمت (۶)

خوشبودار تیل بالوں کے لئے

(۶)

عرق دافع کھانسی

ترو خشک رعایتی قیمت (۶) +

بال اڑانے کا عرق

رعایتی قیمت فی شیشی (۴) +

حبوب قابل قدر

تعریف خلاف تہذیب درجن (۱۲)

حبوب ذیابطیس

رعایتی قیمت (عہ)

حبوب حیات و طلاء عزیزی

نامردی۔ ضعف باہ کی مشہور ادویا ۲۰ گولی حبوب حیات اور دو شیشی طلا رعایتی (عہ)

جوہر عشبہ مصفی خون

رعایتی قیمت فی شیشی (۱۲) +

خوشبودار لاثانی خضاب

رعایتی قیمت فی شیشی (۱۲) +

سرمہ رفیق بصارت

رعایتی قیمت فی تولہ (۸)

بے اولادوں کو اولاد

رعایتی قیمت دو روپے (عہ)

حسن افزا

بازندگانی حسن رعایتی (۶)

تارک افیون

رعایتی قیمت ۱۲
درد کان ۳ خارش ۴

مونچھ

بڑھانے کا تیل رعایتی قیمت (۸) +

ایک روپیہ سے کم کا پارسل روانہ نہ ہوگا

معجون کا سرٹفکیٹ

جناب سیٹھ شمبھو شاہ صاحب رئیس و تعلقدار پرگنہ سنڈیلہ ضلع قند ہاری دروازہ لکھنؤ۔ میں بڑی خوشی سے یہ سرٹیفکیٹ دیتا ہوں کہ آپ کے کارخانہ کی تیار کردہ قوت باہ کے واسطے بڑی مفید ہے۔ درآں حالیکہ میں نے پرہیز بھی ترک کیا اور فرق بھی اس کو خرید کر فائدہ اٹھائیں +

دوائی وجع مفاصل

رعایتی قیمت (عہ)

معجون مروارید مشک و عنبر اشہب وغیرہ

صاحبان! یہ وہ معجون ہے جس کا نسخہ آپ ذیل میں ملاحظہ فرماویں گے۔ موسم سرما کا خاص تحفہ۔ امراء و رؤساء کی راحت زندگانی مفرح القلوب۔ روح روان برنا و پیر ہے۔ اپنی خوبیوں کی بدولت ریاستہائے مہاراجہ صاحب بہادر بیتیا اور مہاراجہ صاحب بہادر بجھوا اور مہاراجہ نیپال بند سنگھ صاحب بہادر دام اقبالہا و دیگر ریاستوں میں فی بکس ایک ایک سو روپے پر فروخت ہو چکی ہے۔ یہ وہ معجون ہے جو مردانہ خاص طاقت کے بڑھانے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ مردہ طاقت رجولیت اور پژمردہ قوت مردمی اسی دم نیستی سے ہستی کی صورت میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ عیاشی اور غلط کاریوں کے تمام نقصوں کو دور کر کے معزولہ طاقت بحال کرتی ہے۔ بلکہ وہ عجیب طاقت حاصل ہوتی ہے جو مرد کے لئے قابل فخر ہے۔ اعصابی کمزوری ضعف باہ رقت۔ سرعت۔ جریان ضعف دماغ۔ ضعف معدہ اختلاج قلب۔ یرقان۔ زردی چہرہ۔ سستی کاہلی ضعف جگر۔ عرق النسا۔ نقرس وغیرہ کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاٹھ بناتی ہے۔ مفرح دل و دماغ رخساروں کا رنگ گلاب کے پھول کی مانند نکل آتا ہے۔ کوئی مقوی دوا اس معجون کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ طلائے خاص جو مفت ہمراہ روانہ ہوگا اسکے اوصاف تجربہ سے ظاہر ہونگے۔ اسکی اصل قیمت تو چالیس روپے مگر رعایتی میعاد تک چھ روپے نے کے لئے جاوینگے +

نسخہ معجون مذکور

شقاقل۔ خولنجاں۔ خصیۃ الثعلب۔ بہمنین۔ تودریں۔ لسان العصافیر۔ قنقور۔ حب البلسان۔ حب الیان۔ فلفل سپید۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیار۔ تخم کدو۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم بوزیدان۔ سکی۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ بہ خولنجاں۔ چلغوزہ۔ سپید خشخاش۔ دو قو۔ تخم ترب۔ تخم شبت۔ تخم گندنا۔ تخم ہلیون۔ خسک۔ مغز بادام۔ زنجبیل۔ مغز حبۃ الخضراء۔ مغز چلغوزہ۔ سفید مقشر۔ دارچینی۔ قرنفل۔ اسارون۔ سنبل الطیب۔ بسباسہ۔ کبابہ۔ سعد کوفی۔ دار فلفل۔ عود۔ وغیرہ چند خاص اشیاء +

پتہ:- محمد عبدالعزیز پروپرائیٹر محمڈن میڈیکل ہال کٹرہ قلعہ امرتسر

…اشتہار میں جو ادویات درج ہیں ان سب ادویات کی رعایتی قیمتیں درج ہیں۔ ان مضمونوں میں ہر قسم کی … ہوتی …

پندرھویں سالگرہ شفاخانہ کی خوشی میں ادویات آخیر دسمبر ۱۹۰۶ء تک چوتھائی قیمت پر ملینگی

نا امیدوں کے لئے مژدہ جانفزا۔ شرطیہ ورٹھیکہ کا علاج۔ بشرط اطمینان تا ازالہ مرض دوا مفت بھیجا دیگی۔

بچا کہئے جسے عالم اُسے بجا سمجھو — زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

بکس دفع نامردی

دوائی طاقت — اصل قیمت پانچ روپیہ

واقعی امراض خفیہ وہ بلا ہیں کہ انسان جیتے جی زندہ درگور ہو جاتا ہے یا اپنے دوستوں میں بیٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔ نفرت ہائے دنیا کو دیکھ دیکھ کر جو خیالات دل میں کرتے ہیں وہ مریض سے پوچھو جب صحت ہی درست نہیں تو پھر مزا کس بات کا۔ اگر آپ شجر حیات کو اپنے ہاتھوں محض نادانی کی وجہ سے برباد اور بیخ و بن سے اکھاڑ چکے ہوں تو یہ ان تمام نقصوں کو دور کر کے بیکار اعضاء کو بالکل درست اور کام کے قابل بنا دیتا ہے اس سے جو طاقت حاصل ہوتی ہے وہ عارضی نہیں بلکہ دائمی ہے انشاء اللہ تاعمر پھر آپ کو دوسری دوائی کے استعمال کی نوبت نہ آئیگی۔ بہت نامردوں کی مرادیں اس سے حاصل ہوئیں۔ اگر آپ تندرستوں کی طرف دیکھ دیکھ کر سرد رگریبان ہو کر متفکر و پریشان ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ پھر از سر نو دائمی طاقت بحال ہو تو گھبرائیں نہیں آپ اپنی مراد کو پہنچیں گے۔ قیمت فی بکس چھ روپے (سے) — رعایتی ڈیڑھ روپیہ عہ

روغن طلا

وہ حضرات جو بچپن کی غلط کاریوں کے باعث رشتہ امید منقطع کر کے سامان عیش سے بے نقص پیدا کر چکے ہوں بجز رونے کے اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو زندہ درگور کیا ہو تو یہ خیال روغن طلا سست اور مردہ نسوں میں جان ڈالکر تمہارے بنے کام کا آرا اور تمہاری مرضی کے مطابق کام چلانے کا پردہ بنا تا ہے۔ قیمت فی تولہ (ع) +

جوہر شبہ

زنگی مادہ کو جڑ سے اکھاڑ کر غلیظ اور ردی خون کی جگہ نیا اور صاف خون پیدا کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسی کا ایک مجرب المجرب علاج ہے۔ تبدیل موسم پر جسم کی سنسناہٹ خارش کو دور کرتی ہے۔ چہرے کے سیاہ داغ۔ چھائیاں اور کیل وغیرہ کو چند خوراک میں اڑاتا ہے۔ نہایت خوش مزہ … فرضی یا اشتہاری کارخانوں کی طرح الم غلم دوا تیار نہیں کیا گیا ہے۔ آپ ایک ہی شیشی کے خرچنے سے انشاء اللہ مقابلہ کر کے دیکھیں گے کہ اس میں اور ان میں کس قدر فرق ہے +
قیمت فی شیشی — رعایتی عہ

سرمہ ممیرا و جواہر اول

اس سرمہ کے استعمال سے آنکھوں کے آگے ترمروں کا گھومنا۔ پانی بہنا۔ نزدیک اور دور کی چیز کی تمیز نہ کر سکنا وغیرہ عوارض چشم جلد رفع ہوتے ہیں۔ عینک کی عادت اسکے استعمال سے چھوٹ جاتی ہے۔ خالص ماسیران چینی اور دُر ناسفتہ سے یہ سرمہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت تولہ دو روپے عہ ۶ ماشہ ایک روپیہ +

نمک سلیمانی

خوش مزہ۔ دو چار رتی کھانے سے جو کھایا ہضم۔ دافع درد شکم۔ قراقر۔ باد گولہ وغیرہ تندرستی کی جان۔ مقوی معدہ ہے۔
۴ تولہ (عہ) — ۲ تولہ ۸

سر کا خوشبودار تیل

اسکے استعمال سے بال نرم اور سیاہ رہتے ہیں۔ دماغی ناطاقتی خشکی اور بیوست کو دور کرتا ہے۔ نہایت ہی خوشبودار ہے۔ بیگمات اور شریف زادیوں کے لئے عجیب تحفہ ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ) +

بال اڑانے کا تیل

نیو لائٹ کے شائقینوں کے لئے نادر تحفہ۔ لگا دو ۳ منٹ میں بال صاف اڑ جاتے ہیں۔ لطف یہ کہ آئندہ کے لئے بال عرصہ دیر بعد نکلتے ہیں۔ قیمت شیشی کلاں (عہ) — خورد ۸

دوائی دافع بواسیر

بواسیر خونی ہو یا بادی ریحی ہو یا بادی صرف دو ہفتہ کے استعمال سے سب خلل … آرام ہو جاتا ہے +
قیمت دوائی دو ہفتہ …… (عہ)

دوائی دافع جریان

جریان کے مریض پژمردہ سست اور آنکھیں زرد رہتے ہیں چہرہ بے رونق۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور بصارت دھندلی۔ کام کاج سے نفرت۔ ۲ دنوں کی صحبت سے وحشت۔ خواہش نفسانی کمزور۔ یہ سب علامات ہیں۔ اس کے استعمال سے ایک ہفتہ میں صحت کلی ہوتی ہے +
قیمت فی بکس ایک روپیہ … (عہ)

منجن مستحکم دندان

دانتوں کو میل سے صاف کرتا ہے۔ اور موتیوں کی طرح آبدار بنا کر تمام خرابیاں دور کر دیتا ہے ۴ تولہ (عہ) — ۲ تولہ (۸)

حبوب دمہ و ضیق النفس

ان گولیوں سے مرض دمہ و کھانسی دور ہو جاتی ہے ۴۸ گولی (عہ) +

دوائی دافع اطحال

تپ تلی کے دفعیہ کیلئے بے نظیر دوا ہے جس کے استعمال سے مرض جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ ۲۴ گولی (عہ)

حبوب چوب چینی

مصفی خون مبدل خون۔ سینہ و جوڑوں پسلی کے دردوں میں اکسیر۔ قابل قدر بوٹی۔ قیمت ۲ درجن

دوائی سیلان الرحم

قیمت دوائی خوردنی دو دستی (عہ)

حیات روح

اگر تمام معالجات اشتہاری سے مایوس ہو چکے ہیں اور دن بدن گھٹتے ہیں دکھی ہیں۔ اعضاء رئیسہ مثل دل۔ دماغ۔ مثانہ وغیرہ جو برے کاموں سے تباہ ہو چکے ہوں۔ آئیے ہم شرطیہ اس مرکب کو پیش کرتے ہیں جو مادہ انسانی کو گاڑھا کر کے عقل و فہم کو درست کر کے دنیا کے میدان میں سرسبز رہنے گا +
قیمت اصلی (للعہ) — رعایتی (للعہ) +

جوہر جیون بوٹی

زندگی کو قائم کرنے اور صحت کو قائم رکھنے کا خدائی علاج۔ کمزوری۔ لاغری جسمانی نقاہت۔ جریان۔ رطوبت کمر درد وغیرہ کا یقینی علاج۔ چہرے کو سرخ بنانے والا انمول نسخہ۔ ادھیڑ پن۔ رقت ضعف دماغ اور لاغری کا جانی دشمن خون اور مضبوط بنانے والا۔ سیکڑوں نے آزمود۔ رعایتی قیمت فی شیشی ایک روپیہ عہ

میری نصیحت سنو!

صدہا مایوس مریض صحت پا چکے ہیں۔ میں عرصہ سے اس قدر گوناگون امراض میں مبتلا تھا کہ وقت یاد کر کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں نہ رات کو نیند نہ دن کو آرام چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا حرام کھانے پینے کا لطف ہی نہیں۔ آتشک زخموں کے مارے بدن لال ہو گیا تھا سفید خون سے تمام جسم میں دل جل بھی چھوٹی تھی بدن پر خارش چرخ چہرہ سیاہ ہو گیا تھا شکل پہچانی نہ جاتی تھی غرضیکہ اگر اور چند سے میرا یہی حال رہتا تو میں ضرور ملک عدم کی سیر کرتا۔ عزیزو اس نامراد مرض میں مبتلا ہونا اور اسکے نتیجے سے بے خبر رہنا ایسا ہے جیسے اپنے آپ کو موت کے منہ میں ڈالنا اگر آپ چاہتے ہیں نجات ابدی حاصل ہو اور بلا آنے دست و نے زخم خشک ہو جائیں اور پھر آئندہ دوسرے شخص پر اثر کرے اور دوبارہ دنیا میں سرخروئی سے زندگی بسر کریں تو کارخانہ جو باہتمام سند یافتہ لاہور ہے دوائی آتشک قیمتی دو روپے (عا) فوراً طلب کرو +
رعایتی قیمت (عا)

دوائی سوزاک

اس دوائی کے کھانے سے درد ٹیس جلن سوزش … پیشاب کھل کر آتا ہے۔ دو دن ہو کر بہت جلد صحت ہو جاتی ہے
رعایتی قیمت فی شیشی (عا)

حب دافع درد سر

حب موم سلیمانی

گولیاں …

دافع درد دندان

حبوب دافع سیلان

حبوب دافع قبض

حبوب مشک عنبر و مقوی

حبوب دافع جلن

حب طاقت روح

حب روغن بلسان

دفعی درد گردہ

مرہم دافع ناسور

حبوب دمہ و ضیق

حبوب الماء

دوائی سرمہ

معجون … دوائی

عجیب … گولیاں محبوب و زور دوائی

طاعون کی دوائی

طاعون کی صورت میں مریض شفا پا تا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

مدرا بمعہ … ماہواری

قسم … نسخہ جات

پتہ: مظہر الحسین مینجر شفاخانہ کمپنی طبیب سند یافتہ پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور

بغرض محصول ڈاک دو پیسے کا ٹکٹ آنے پر فہرست کارخانہ مفت روانہ کی جاتی ہے

ایک بزرگ ... بہرہ ... سید ... سنیاسی صاحب مشہور کیمیا گر چند مدتوں ہماری رفاقت میں رہے تھے۔ انکی عطیہ ایسی مجرب مجرب سریع التاثیر اکسیر اعظم ادویات ہمارے پاس ہیں۔ کہ سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی ایسی مجرب نود اثر تیر بہدف دوائیاں تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے ملنی مشکل ہیں۔ ہزارہا لاعلاج آدمی جو مہلک بیماریوں میں گرفتار و جان بلب تھے۔ ہماری ان دوائیوں سے ٹھیک تندرست ہو چکے ہیں۔ ان تحفہ لاثانی دوائیوں کو بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں۔ رئیسوں اور عام پبلک نے بار بار آزما کر ہزارہا سارٹیفکٹ آپکے آپ ان دوائیوں کے مجرب بہدف تاثیر و اکسیر اعظم ہونے کے بھیجے ہیں۔ بہت سے معزز صاحبوں کی رائے تھی۔ کہ ایسی مفید الخلائق سریع التاثیر جواہرات سے تولنے کے قابل مجرب آزمودہ ہر ایک دوائی کی قیمت بیس روپے سے کم نہ رکھنی چاہئے۔ مگر ہمنے عام پبلک کے لئے فقط صرف لاگت کے قریب ہی رکھی ہے +

دفعیہ نامردی و سستی کیلئے تیر بہدف گولیاں

دنیا کے تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی اکسیر اعظم گولیاں

یہ تحفہ لاثانی گولیاں ایک سنیاسی صاحب کی عطیہ ہیں۔ کیونکہ میرا ایک حقیقی عزیز عرصہ چار سال سے نامردی کی بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے سینکڑوں دوائیاں یونانی و انگریزی تیار کر کے استعمال کیں۔ اور بھی تمام ملک کے بعض بڑے بڑے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے کئی قسم کے روغن گولیاں وغیرہ منگا کر استعمال کیں مگر کسی دوائی سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر اتفاق ایک سنیاسی صاحب ملے۔ جنہوں نے کمال خوشی سے ہمارے پاس رہکر یہ گولیاں تیار کر دیں اگر استعمال کرو میں ان چالیس گولیوں کے کھاتے سے ۲۰ یوم میں تمام بیماری جاتی رہی اور بہمہ وجوہ تندرست ہو گیا۔ ان مفید الخلائق گولیوں کو پوشیدہ رکھنا نامناسب سمجھ کر پبلک کے فائدہ کے لئے یہ اشتہار چھپوا دیا ہے کہ کسی شخص کو خواہ کیسی بیماری نامردی یا سستی یا سرعت وغیرہ کسی وجہ سے پیدا ہوئی ہو تو ان گولیوں کو منگا کر اپنی اپنی بیماری کو رفع کرے۔ ان گولیوں سے مردہ آدمی لاعلاج ۲۰ یوم میں نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنجاتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی لوہے کی لاٹھ کی طرح طاقتور بنجاتا ہے اور تندرست جوان کی قوت بھی آگے سے دگنی ہو جاتی ہے اور قوت مردمی ہمیشہ مستقل رہتی ہے انکا اثر عارضی نہیں۔ ان گولیوں کے برابر مقوی اور زود اثر طاقتور دوائی ہر قسم کی نامردی و سستی کیلئے صد روپیہ خرچ کرنے پر بھی تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں سے نہ ملیگی۔ ان گولیوں سے ہزاروں علاج آدمی نامردی و سستی کی بیماری والے نامرد سے مرد پورے کامیاب لوہے کی لاٹھ کیطرح طاقتور ہو گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام روئے زمین پر کسی آدمی کے پاس ایسی اکسیر اعظم مجرب دوائی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانیوالی نہ ہوگی۔ ان گولیوں کا پارسل ہر جگہ ایک بھی پہنچتا ہے۔ انکے فائدے کی شہرت سنکر سینکڑوں آدمی منگانے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ ان گولیوں کو بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں رئیسوں اور عام لوگوں نے بار بار آزما کر ہزارہا سارٹیفکیٹ ان گولیوں کے لاثانی اکسیر ہونے کے بھیجے ہیں جو صاحب یہ گولیاں استعمال کرینگے۔ وہ ضرور قوت مردمی کا خزانہ عمر بھر کے لئے حاصل کرینگے۔ جو صاحب میری اس سچی تحریر کو جنگل کے اشتہار و ہمیں کی طرح ناقابل اعتبار جانکر یہ گولیاں نہیں منگائینگے وہ سراسر غلطی میں رہینگے۔ یہ گولیاں ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتی ہیں۔ مع کاغذ ترکیب استعمال لکڑی کے بکس میں بند کر کے بذریعہ وی پی بھیجی جاتی ہیں۔ قیمت ان چالیس گولیوں کی عہ لیجاتی ہے اور محصولڈاک چالیس گولیوں لیکر پانچ روپیہ کی گولیاں تک ۸ہ رکھیگا۔ جو بذمہ خریدار ہوگا۔

نوٹ۔ جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ بھر میں بیرونی مالش سے مرد بننا چاہیں وہ روغن طلا کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

طلا دافعہ نامردی و سستی | اکسیر اعظم ہے۔ جن لوگوں کے بچپن یا عالم شباب کی ناجائز حرکتوں کے سبب پٹھے کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ انکے لئے یہ طلا سنگ پارس کی طرح ہے۔ اس طلا کی ایک ہفتہ مالش سے رگوں پٹھوں کی سستی۔ کمزوری وغیرہ دور ہو کر آدمی پورا اور طاقتور ہمیشہ کیلئے ہو جاتا ہے۔ یہ طلا خارجی استعمال سے تباہ شدہ رگوں پٹھوں کو درست کر کے طاقتور نامرد سے مرد اور مرد سے جوانمرد تمام عمر کے لئے بنا دیتا ہے۔ بوڑھا آدمی بھی اس طلا سے نوجوان کی طرح طاقتور ہو جاتا ہے۔ کوئی چھالا۔ ابھار نہیں ہوتا۔ یہ طلا چالیس چیزوں کا روغن بذریعہ پتال جنتر تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

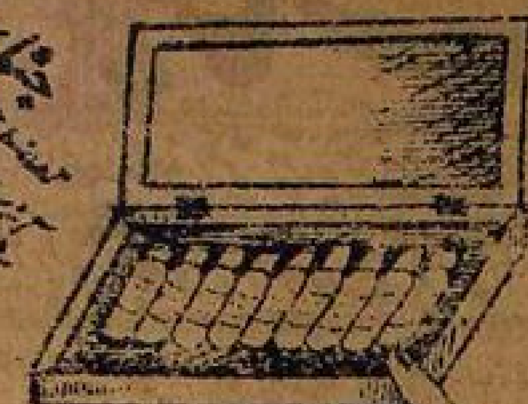
دوائی دافع جریان | یہ دوائی مرض جریان کے لئے شرطیہ دوائی نود اثر لاثانی ہے۔ جریان خواہ کیسا ہی پرانا سخت ہو۔ اور مریض خواہ کیسا ہی کمزور لاعلاج ہو اسکے استعمال سے بارہ یوم میں مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ اور تمام درد کمر۔ سستی۔ کاہلی۔ کمزوری دماغ خواب میں منی کا جانا زردی چہرہ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا چہرہ سرخ بدن طاقتور ہو جاتا ہے اور مرض جریان پھر عمر بھر نہیں ہوتا۔ قیمت فی شیشی ۱۲ خوراک عہ

گولیاں مقوی جسم | یہ گولیاں ضعف دماغ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلا پن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ کمزوری سستی ضعف مثانہ پیشاب کا بار بار آنا سب امراض کے لئے اکسیر ہیں۔ انکے استعمال سے بدن میں فربہی۔ طاقت۔ شجاعت۔ چستی اور طبیعت میں مسرت۔ دماغی قوت حافظہ تیز ہو جاتی ہے۔ بزدل کو شیر۔ کمزور کو شہ زور اور خون کو بڑھا کر بدن اور چہرہ کا رنگ صاف سرخ بنا دیتی ہے اور مستورات کی بیماری۔ بیقاعدہ حیض۔ خون کی کمی۔ سیلان الرحم۔ کمزوری۔ زردی رنگت۔ قبض۔ درد وغیرہ کے لئے بھی از حد مفید و اکسیر ہیں۔ تمام بدن کی ... چہرہ کا رنگ سرخ ... تک قائم رکھتی ہیں۔ قیمت چالیس گولی عہ دو روپیہ آٹھ آنہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ۔ ایس۔ ڈبلیو۔ مقام شہر سیالکوٹ

مصدقہ حضور وایسرائے نائب سلطنت شہنشاہ ہندوستان و انگلستان

ہزاروں میں سے چند سرٹیفکیٹ





پتہ:- حکیم ڈاکٹر چراغدین جوہر ایل ایم ایس سند یافتہ طب یونانی و ڈاکٹری امرتسر

بنک کا چیک

ادویات تہائی قیمت پر دینے کے علاوہ اپنی دوا کے ساتھ ہم ایک چیک بھی کاٹ دیتے ہیں جو فائدہ نہ ہونے کی حالت میں آپ کا روپیہ بنک سے واپس دلا دیگا

ہمارا کارخانہ آج پورے پچاس برس سے ملک میں طبی خدمات کا ذمہ وار ہے۔ علاوہ ہزارہا قابل قدر سندات کے گورنمنٹ عالیہ ... شیخ خیر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ ... ایک نہایت ہی شاندار ... طلائی تمغہ ... مرحمت فرما کر اپنی خوشنودی ظاہر کی ہے +

یہ چیک لیجئے جو ہر دوا کے ساتھ آپ کو دیا جائیگا اگر پنجاب کو اپریٹو بنک لمیٹڈ لاہور کے نام دیا جائیگا

دوا کے باقاعدہ استعمال کے بعد اگر آپ کو فائدہ نہ ہو تو آپ بلا تامل ... وہی چیک براہ راست بنک میں بھیج ... حساب میں سے واپس لے لیں۔ اس سے بہتر ثبوت ہم اپنی ادویات کے مفید اور تیر بہدف ہونے کا کیا دے سکتے ہیں +

ادویات کی تہائی قیمت کا اعلان اس چیک کے ساتھ دوبارہ کیا جاتا ہے کیونکہ پبلک کی
متواتر ... فرمائشوں نے کارخانہ کو مجبور کر دیا ہے۔ اب ہر ایک دوائی تہائی قیمت پر روانہ ہو گی
ادویات کی قیمت اصل درج ہے تہائی قیمت پر روانہ ہو گی ... کم قیمت کی دوائی کا کوئی پارسل روانہ نہ ہو گا +

شربت مقوی اعصاب

یہ شربت ... کو شل ... ساری ... لاعلاج اور مردہ دل ... طاقت ... انسانی ... مثال بنا دیتا ہے ... اور ہر ناامید کو ... نوجوان بنا دیتا اس کا عجیب کرشمہ ہے۔ یہ شربت اس بات کا دعویدار ہے کہ ... لاعلاج ... اولاد کا ... کیا اولاد ... پیدا کرنے سے آپ مایوس ہیں ... استعمال فرماویں +
قیمت ... شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

بکس دافع نامردی

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی گیا گزرا مریض نامردی ہو اس بکس کی موجودہ ادویات سے ... صحت حاصل ہو گی ... اس بکس میں ... ادویات موجود ہیں۔ (۱) شربت مقوی اعصاب ... شیشی ... روغن ... (عہ)

قیمت بکس مذکور بارہ روپے آٹھ آنہ (۱۲ عہ)
مگر بموجب رعایتی اعلان چار روپے ... (للعہ)

المشہور ...

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے میں ضرب المثل ... خون کے امراض کے لئے تریاق ہے۔ آتشک ... پھوڑا پھنسی ... ناسور ... خارش ... درد اعضا ... ہڈی کا پھولنا ... سیاہ ... داغ اس سے دور ہوتے ہیں ... شیشی خورد (عہ) کلاں (عہ)

ہیئر آئل

... بالوں کو ... سیاہ رکھنے کے علاوہ سفید ہونے سے بچاتا ہے ... قیمت فی شیشی (عہ)

روغن مقوی

... بلا ... خلاف ... عامل ... کی تمام خرابیاں دور ... اور وہ طاقت پیدا ہوتی ہے ... قیمت شیشی (للعہ)

حبوب ذیابیطس

... پیشاب کا بار بار آنا ... باقاعدہ مرض دور ہوتا ہے ... قیمت فی بکس دو روپیہ (عہ)

عرق دافع درد گردہ

...

عرق بخار تپ کہنہ

... پرانے بخار ... قیمت فی شیشی ...

حب جریان

مرض دور ... قیمت فی ... (عہ)

عرق ہاضم

... قیمت فی شیشی ...

عرق دافع کھانسی خشک

... قیمت فی شیشی (عہ)

منجن دانت

دانتوں ... قیمت ...

روغن طلا

... خارجی استعمال ... قیمت فی شیشی دو روپیہ (عہ)

مرہم دافع داد

...

(Left margin column)

اکسیر ... ، حب ... ، عرق ... ، روغن دافع درد اعضا ، دوائی ریحان ... ، دوائی ... ، سرمہ ... ، حب ... ، بال اڑانے کا پوڈر ...

(Right margin column)

حب ... ، ... ، سفوف ... ، روغن ... ، ... ، دافع ... ، حب ... ، ... ، حب قبض ...

ملنے کا پتہ :- شیخ خیر الدین رحیم بخش ... دواساز ... دوا خانہ ... یونانی و ڈاکٹری - لاہور

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

GRIMAULT & Co.
PARIS

موریول
کاڈلیور آئیل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر

موریول بہترین کاڈلیور آئیل سے کھینچا جاتا ہے۔ کاڈلیور آئیل گو اپنی ذات سے بہت اچھا ہے مگر اس کے کھانے سے جو ڈکار اور بدہضمی وغیرہ ہوتی ہے اس کے سبب اکثر بیمار اس کو استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

شاٹو صاحب کا ماریول چھوٹی چھوٹی گولیوں میں بھرا ہوتا ہے۔ ایک گولی ایک چائے کے چمچہ بھر کاڈلیور آئیل کی قوت رکھتی ہے۔ شفاخانوں میں جو ماریول کی آزمایش ہوئی تو ثابت ہوا کہ کاڈلیور آئیل سے زیادہ تر اور نفع بخش ہے۔ نزلہ پرانی کھانسی۔ دق۔ دمہ۔ گوشت کا گلنا۔ سینہ کا درد۔ اور تپ دق موریول کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ صرف چند خوراک کھانے ہی سے نیند اچھی آنے لگتی ہے اور بھوک کھلتی ہے جو صحت کی علامت ہے۔ کم طاقت بچے جنکے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور جنکی بھوک مر گئی ہے اور جو لوگ جلدی بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً داد کھجلی پھوڑا پھنسی۔ کیم گوش۔ ناسور وغیرہ۔ سیاہی چہرہ دبلاپن۔ فسادات آتشک و سوزاک وغیرہ اس دوا سے بہت جلد فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جو لوگ بے خوابی اور بے چینی سے بیقرار ہیں موریول کے استعمال سے فائدہ کثیر حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ اشتہا کی زیادتی اور تندرستی کی علامات اس بات کی تصدیق کرنے لگتی ہیں کہ یہ دوا کچھ کرامات دکھاتی ہے۔

ماریول کے ہمراہ اگر گریمالٹ صاحب کا **لال شربت** بھی استعمال کیا جاوے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی کھانسی ہو دور کرنے کے لیئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی اور دوسرے سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی قیمت ماریول فی شیشی عہ

لال شربت ۱۲/ علاوہ محصول ڈاک

شاٹو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ
آف لائم یعنی چونہ کا مصفات

اعصاب رئیسہ کی قوت بڑھانے اور تحریک دلانے والا ہے جسمیں فاسفورس اسی وضع پر شامل ہے جیسے دماغ پشت اور حرام مغز میں پایا جاتا ہے۔ قوت اعضا کی کمی پوری کرنے اور نظام عصبی کو طاقت بخشنے اور از سر نو نشو و نما دینے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم نہایت مفید و کارگر ہے۔ عام ناتوانی کے علاوہ اُن قوتوں کے گھٹ جانے یا جاتے رہنے میں جو زندگی کا مدار ہے نیز بچوں اور بڑوں کے جملہ امراض اعصاب وغیرہ میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی اطبا استعمال کی رائے دیتے ہیں۔ چند خوراکوں کے بعد اس کی خوشگوار کیفیت محسوس ہونے لگتی ہے اور لگاتار استعمال کرنے سے جسمانی تکان دور ہو کر نئے سرے سے چستی و چالاکی اور شگفتگی خاطر پیدا ہو جاتی ہے اور تمام ایسے امراض میں جنکی بنا دادِ قوت برداشت درد کو ہو بوجہ ناتوانی خاطر ہو۔ امراض شش و جگر طپش دل اضطراب طبیعت مرگی غشی عادات استعمال افیون و دیگر مخدرات سلب حرارت غریزی اور خرابی یا جلد کے چٹخنے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم معجز نما تاثیر دکھاتا ہے۔

سالہا سال کے متواتر تجربوں سے جو مندرجہ بالا شکایتوں میں پیرس کے دار السلطنت فرانس کے شفاخانوں میں مشہور حاذق ڈاکٹروں نے کیئے ہیں۔ فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی خوبیاں مسلم ہو چکی ہیں۔

شاٹو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ چار قسم میں مرکب کرکے فروخت کیا جاتا ہے

(۱) کیپسولز قیمت عہ فی بوتل (۲) مرکب شربت فی بوتل عہ
(۳) مرکب عرق انگور فی بوتل تین روپے
(۴) سفوف فی بوتل دو روپے آٹھ آنہ

مندرجہ بالا ادویہ اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو

میں کیمیاگر ہوں

کیوں ؟

اس لئے کہ سینکڑوں روپے ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجھ کو مالا مال کر دیا ہے۔ جسکی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے۔ اندیا بھر کے باشندے بچہ سے لیکر بوڑھے تک اس کے نام سے واقف ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ نامردی و کمزوری کے دفعیہ کے لئے یہی ایک بے نظیر اور بیخطا دوائی ہے جسکا نام ہے

روح حیات

میں جادوگر ہوں کیونکہ مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دے کر مرد میدان بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جن کے جسم پر خواہ وہ کیسی ہی غذا کیوں نہ کھائیں گوشت نہ آتا ہو یا جن میں مادہ تولید نہ ہونے کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا جن میں وہ طاقت کم ہو جس کی وجہ سے مرد کو مرد کہتے ہیں یا جن کے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں ان سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوا روح حیات موجود ہے

روح حیات کے خواص نامردی، ضعف اعصاب، ضعف مثانہ، ضعف باہ، ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف معدہ۔ زیابیطس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ دو یوم میں قوت مردمی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کے دفعیہ کے لئے بے نظیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ جسم انسان میں بوجہ نامردی جس قدر خرابیاں ہوں ان سب سے نجات کامل ہو جاتی ہے۔ جو لوگ روزانہ ڈیوٹی بخوبی ادا نہیں کر سکتے وہ روح حیات کو آزمائیں۔

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے سے زیادہ کی جائداد میں نے پیدا کر لی ہے جس میں مکانات کوٹھیاں باغات اور اراضی شامل ہے۔ روح حیات کی تیاری اور حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں کارکنوں کی خاص جماعت کام کرتی ہے جس میں ہندو مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں اور کارخانہ روح حیات پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاک خانہ سے بنک وصول ہوئی بمع چٹھیات بنک بھیجی گئی۔ جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلایق درج ذیل ہے :-

اس چٹھی پر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور تحریر فرماتے ہیں :- میں آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ دیکھنے کے بعد واپس کرتا ہوں۔

(دستخط) سی۔ ایچ ایٹکنسن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور۔ (۱۵ - اکتوبر ۱۹۱۶ء)

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی ملک میں کس قدر بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدوں میں آپ کو ذرا بھی شک ہو اور اس کے خریدنے میں تامل کریں +

قیمت فی شیشی دوا روح حیات دو روپے آٹھ آنے ...... (۲ عہ)

میری مین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲-اکتوبر ۱۹۱۶ء	۱۰۱ روپے	۱۳ آنے	
۲	۷۸	۷	
۳	۱۶۷	۴	
۳	۵۵	۱۵	
۴	۳۲۸	۵	
۴	۱۵۲	۲	
میزان	۸۸۳	۱۴	

دھن نوٹ گورنر بہادر پنجاب

ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب کیا لکھتے ہیں :-

حکیم محمد شریف بجواب آپ کی درخواست دربارہ ملاقات ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب میں بڑی خوشی سے لکھتا ہوں کہ ہز آنر آپ کے سرٹیفکیٹوں کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرما کر خوش ہوئے۔ ان سرٹیفکیٹوں میں تمہاری پبلک خدمات کا کافی ثبوت ہے +

(دستخط) - پرائیویٹ سکرٹری نواب لفٹنٹ گورنر بہادر (پنجاب) - ۱۹ فروری ۱۹۱۶ء +

میری طبی قابلیت و کامیابی کا ثبوت

جناب سی ایچ ایٹکنسن ڈپٹی کمشنر

لاہور ۱۲ - اکتوبر ۱۹۱۶ء - حکیم محمد شریف لاہور کا مشہور حکیم ہے۔ اسکی دوائیاں بہت فروخت ہوتی ہیں۔ گذشتہ دو سال میں اس نے گورنمنٹ کو دفعیہ پلیگ میں بہت مدد دی ہے +

جناب آر کلارک صاحب بہادر کمشنر

(ڈیرہ) ڈیرہ اسمٰعیل خان (؟) ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ۔ حکیم محمد شریف لاہور کا سربرآوردہ اور تجربہ کار حکیم ہے۔ اس نے ایک رسالہ تدابیر انسداد طاعون مفت تقسیم کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اور سٹی مجسٹریٹ لاہور و دیگر افسران اسکی تعریف کرتے ہیں۔ ہم حکیم محمد شریف کی تصنیف کو بہت پسند کرتے ہیں اور یہ چیز آپ سے انٹروڈیوس کئے دیتے ہیں +

میری کیمیاگری کا تصدیقی ثبوت

جناب جی سی کننگھم لفٹنٹ کرنل بہادر

آئی - ایم - ایس - سول سرجن

لاہور (۱۸ - جون ۱۹۱۶ء) :- میں نے بیشمار سرٹیفکیٹ حکیم محمد شریف لاہور کے ملاحظہ کئے ہیں۔ یہ لاہور کا معزز اور متمول شخص ہے۔ تمام پنجاب کے پلیگ زدہ اضلاع میں اس نے اپنا سفر کر کے رسالہ تدابیر انسداد طاعون خود سفر کر کے ایک لاکھ کاپیاں اپنے صرف سے چھپوا کر تقسیم کی ہیں۔ جس سے حکام اور رعایا بہت خوش ہیں۔ حکیم محمد شریف کی ہر دلعزیزی اور خلایق عامہ کی خیر خواہی میں سرگرمی کا کافی ثبوت بے شمار سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں جو اسکو جناب ڈپٹی کمشنروں - کمشنروں - میڈیکل افسروں - ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل بورڈوں سے عطا ہوئے ہیں اور یہ بہت نامور آدمی ہے +

جناب آر آئی بنگ ہسٹنٹ کمشنر

لاہور - ۱۹ مارچ ۱۹۱۶ء : حکیم محمد شریف نے کئی ہزار رسالہ تدابیر انسداد طاعون مفت تقسیم کرنے سے پبلک کی بڑی خدمت کی ہے +

علاوہ ازیں ایسے صدہا ثبوت تحریری موجود ہیں

مردمی کا بکس

نامردی کیلئے سنگ پارس قیمت آٹھ روپے

اور صحت کے محکم علاج

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات اختر شماری کرنے والے نامرد جو اپنی شرم کے باعث اپنی نامردی کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں۔ کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے رگوں پٹھوں کو کمزور کر دیا ہے اور ان میں مادہ تولید نہیں رہا جسکے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں۔ ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے جسکے لئے نامردی جڑ سے جاتی رہتی ہے۔ جوانی و بچپن کی تمام پیدا شدہ خرابیاں شرطیہ دور ہو کر نامرد مرد اور مرد جوانمرد بن جاتا ہے۔ بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے۔ اس بکس میں دو شیشیاں روح حیات پینے کیلئے اور ایک شیشی روغن دافع سستی مالش کیلئے موجود ہیں جس سے ایک نامرد کو پوری شفا ہو سکتی ہے۔ قیمت فی بکس آٹھ روپے (عہ)

جو صاحب شرطیہ صحت کے ٹھیکہ پر علاج کرانا چاہیں ان سے چار روپیہ پیشگی اور آٹھ روپے مابعد لئے جائیں گے +

روغن دافع سستی

صرف بیرونی استعمال سے عضو کے رگوں پٹھوں کی سستی لاغری وغیرہ دور۔ قیمت فی شیشی (للعہ) +

حب دافع بواسیر

خونی و بادی بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ فی بکس (ع)

جوہر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے میں بے مثل ہے۔ امراض فساد خون کے دفعیہ کے لئے تریاق ہے۔ فی شیشی (عہ)

حب دافع ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا دور۔ تین یوم میں فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس (صہ)

حبوب دافع آتشک

یہ گولیاں بلا کسی تکلیف کے عمر بھر کے لئے آتشک کو جڑھ سے کھو دینے کا ذمہ لیتی ہیں۔ قیمت فی بکس (عہ)

تریاق طاعون

گورنمنٹ کے یورپین افسروں نے تصدیق کیا ہے کہ تریاق طاعون بڑی مفید دوا ہے۔ چند گھنٹوں میں بخار فرو۔ بیمار تندرست اور بطور حفظ ماتقدم اسکے استعمال سے محفوظ رہتا ہے۔ فی شیشی (عہ) +

سفوف دافع جریان

قیمت فی بکس (عہ)

سواک کی حکمی دوا

چوبیس گھنٹے میں تکلیف دور اور ایک ہفتہ میں کامل صحت۔ قیمت فی شیشی (للعہ)

حبوب دائمی قبض

دائمی قبض اور اس کے عوارض دور۔ فی بکس (عہ)

بال اڑانے کا تیل

قیمت فی شیشی آٹھ آنہ (۸)

حکیم محمد شریف ڈی۔ اکٹر کیمیاگر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور

روح حیات وغیرہ ادویات ملنے کا پتہ

ممیرے کا سُرمہ

مُصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سُرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سُرمہ امراض ذیل کے لیئے اکسیر ہے ضعف بصارت - تاریکیٔ چشم - دُھند جالا پڑوال غبار سبل سُرخی ابتدائی موتیابند ناخنہ - پانی جانا - خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اِس سُرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سُرمہ یکساں مفید ہے قیمت اِس لیئے کم رکھی ہے کہ عام و خاص اِس سُرمہ سے فائدہ اُٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیئے کافی ہے مبلغ دو روپیہ ممیرے کا سفید سُرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ۳ روپے خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ مصری سُرمہ فی تولہ ۴ خرچ ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

اِس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

جناب پروفیسر سردار میا سنگھ صاحب دام علمکم السلیم - میں کئی برس سے برابر اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضوں پر آپکا تیار کردہ ممیرے کا سُرمہ استعمال کرتا ہوں واقعی یہ سُرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آنکھ کی کل بیماریوں کے لیئے از حد مفید ثابت ہوا ہے - یہانتک کہ ابتدائی موتیا بند میں بھی اِس سُرمہ سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کے لیئے بہتر نہیں سمجھتا - لہذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اِس سُرمہ کو امراض چشم کے لیئے ضرور استعمال کریں اور آنکھ جیسی نعمت عظمےٰ کی حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نہ کریں - انشاء اللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصہ میں حسب دلخواہ فائدہ اُٹھائینگا

میں نے تجربہ سے امراض چشم میں اِس کا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے اِس کے استعمال سے سوائے فائدہ کے کسی طرح کا نقصان نہیں ہوتا - رقمہ ایم نیاز محمد ڈاکٹر سید محمد علی معالج خاص عالیجناب مسز علی ... رانی صاحبہ کوچ بہار سی ایس آئی میڈیکل پروفیسر اولڈ فیلڈ علیہ کلکتہ

(۲) پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - آپکے سفید سُرمہ سے ایک شخص کو جسکی آنکھ میں ناخنہ ہو گیا تھا بہت فائدہ ہوا - یہ شخص ڈاکٹروں کا علاج کر کے مایوس ہو چکا تھا - براہ مہربانی ایکتولہ سفید سُرمہ اعلیٰ قسم بذریعہ قیمت طلب پارسل بہیجدیجیئے - رقم مہاراجہ شمشیر جیت پرتاپ بہادر صاحب بہادر والی ریاست بھیکی ضلع گونڈہ اودھ

پانچ ہزار روپیہ کا انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سُرمہ کی سندات میں سے جو قریب پچیس ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو مبلغ پانچہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو لاہور کے پنجاب بنک میں اسی غرض کے لیئے مارچ سنہ ۱۸۹۰ع سے جمع ہو رہا ہے

آئینہ سامنے سے ہٹا لو

روز روشن ہے بادشاہ شرقی رویہ کمرے میں آرام کرسی پر بیٹھا ہے۔ سامنے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں اور آئینہ وار آئینہ دکھا رہا ہے۔ بادشاہ کے دہنے ہاتھ میں ایک چمکدار نہایت ہی تیز قینچی ہے۔ جس سے وہ اپنی خوشنما مونچھوں اور بھری ہوئی داڑھی کے شیشہ بڑھے ہوئے بال نہایت ہی تدبر سے تراش رہا ہے۔ اسکی طبیعت ہشاش بشاش ہے۔ اس کا دل کھلکھ چمن بنا ہے اور وہ گویا اس وقت آئینے میں اپنے باغ حسن کی سیر کر رہا ہے۔ دفعتہً ایک خاص ناپسند نظارہ دکھائی دیتا ہے جس سے طبیعت رک گئی اور داڑھی کے سیاہ بالوں میں ایک چاندی چمکی۔ تو ساتھ قینچی کی نوک ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ کی انگلیوں سے وہ کر نہایت ہی بے چینی سے بالوں کو چارہ ہیں کہ یقین سے بدلا۔ اور طبیعت کے بے چینی گویا اس کے دل کی کلی خوشی سے اس وقت سے جل کر بڑی۔ اس نے اسی وقت ہاتھ روک لیا۔ تیوری چڑھالی اور کسی قدر بدماغ ہو کر کہا کہ اُف وہ سفید بال۔ آئینہ سامنے سے ہٹا لو مگر حسن اتفاق سے اسی وقت ایک ادا شناس حاضر باش قریب ہی کھڑا تھا اس نے معاً ملک کی الماری میں سے ایک سربند کنٹر نکالا جس پر امرتسر پنجاب کے شاہی شفاخانے کی مہر اور لیبل لگا ہوا تھا۔ اور جس پر بخط جلی یہ لفظ لکھے تھے

خورشید عالم کا خضاب جوہر حنا و وسمہ

یہ انمول جوہر فوراً لگا دیا گیا۔ اور اب جو آئینے کی دوبارہ سیر کی گئی۔ تو وہ مشکو کوسوں دور تھا اور شاہ کی نازک طبیعت بحال +

واقعی کی صلیت اور ایمانداری

ایماناً اور حلفاً یہ ایک فرمانروائے ملک برگزیدہ ہوا واقعہ ہے۔ اور اسکی تشریح کے کافی ثبوت ہمارے دفتر میں محفوظ ہیں جنکو ہماری راستبازی اور اصول تجارت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا سمجھنا چاہیئے +

کامیاب ہاتھ

وہ ہاتھ ہے جس میں خورشید عالم کے خضاب کا شیشہ ہو۔ کیونکہ خورشید عالم کا خضاب قدرتی کامیابی ہے۔ مولانی دین ہے جس کام میں قدرت کی شرکت ہو اور جس شے کو قوی تاثیر مجسم اپنی رحمت سے خاص تاثیر بخشے اس میں کیوں نہ خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا خضاب آج اپنی عالمگیر شہرت کے باعث حاسدوں کی نظروں میں کانٹا سا چبھ رہا ہے +

دفتر میں آکر دیکھو

یہ مشہور زمانہ خضاب شاہی شفاخانہ امرتسر سے روزانہ کس قدر بکتا ہے؟ دفتر میں آکر دیکھو تو خدا کے فضل سے معلوم ہو جاویگا۔ کہ مشین کے سرگرم کارپردازوں کلرکوں کے قلم۔ بنڈل باندھنے والوں کے ہاتھ۔ شیشیاں اور کنستر دھونے والوں کی انگلیاں۔ پانی کے نل اور پارسل لیجا کر ڈاکخانے میں پہنچانے والوں کے قدم سوائے چھٹی کے وقت کے دن بھر کبھی نچلے نہیں رہتے +

سب سے بڑی طاقت کے زور پر سب سے بڑا دعوے

ازمنہ کے بچوں کو آگ لگاؤ۔ برش اور ڈھلنے وغیرہ کو پھینک دو۔ جھوٹے اور نقلی خضابوں کو جو ہماری دیکھا دیکھی حرص ہوا کے بچوں میں بند ہو کر نکل رہے ہیں اسکی شیشیاں توڑ ڈالو۔ ان حاسدوں اور نقالوں کے منہ کو جھلسا دو۔ جو خدا کی دی ہوئی نعمت سے جلکر ستے داموں کی چمک دکھاتے ہیں۔ اور خاک بھی نہیں پلتے ہیں۔ بلکہ واقعی اگر آپ کو ضرورت ہے۔ آپ تمام ملک کے مشتہر شدہ خضابوں کو استعمال کر۔ اب خضاب کے نام سے بھی متنفر ہو گئے ہیں۔ تو کرلیں

ایک آزمائش چاہتے ہیں۔ اور ایک مردانہ دعوے ہم بھی رکھتے ہیں۔ کہ

ہمارا اصلی جوہر حنا و وسمہ

کلمہیں سب سے پہلا ایجاد ہے۔ نفیس مزاجوں کی جان۔ آسامی سے آسامی کا مالک۔ بانکپن کا معد العمر نباہنے والا۔ سردی گرمی خشکی اور تری ہر حالت میں بالوں کو سیاہ رکھنے کا دعویدار۔ اتنا دیرپا کہ ایک دفعہ کا لگایا ہوا ایک مہینہ گزار دے اور ایک شیشی سال بھر کو چلنے۔ بدنمائی یا جلد کی قائم رہنے والی سیاہی سے کوسوں دور۔ اجزائے نفیس سے مرکب۔ پھولوں بنا۔ مسکین لئے لبھا ہوا عرق۔ تیل کی طرح لگانے کے قابل۔ ہیک مارنے میں سفید و سیاہ کا فرق دکھانے والا دور دور تک پہنچی شیشی بمعہ محصول ڈاک ہندوستان تو ہندوستان انگلینڈ۔ جرمنی۔ مصر۔ الشیا۔ امریکہ غرض دنیا کے کسی حصہ سے ایسا کبھی قدم بھی منگا کر ہمیں ہرگز ہرگز نہیں دکھا سکتے۔ اب بھی اگر آپ ایجاد سے محروم رہیں تو آپکا نصیب اور ہماری اطلاع کی کوتاہی +

قیمت فی شیشی دو روپیہ اور محصول ڈاک چھ آنہ (۶) ۔ دو دو روپیہ والی کئی شیشیوں کے لئے ۸ تین شیشیوں سے لیکر چار تک ۱۰ اور درجن شیشیوں ۱۲ بمعہ ۱۳ محصول ڈاک بذمہ خریدار +

ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰ شیشیاں ملک میں بطور نمونہ کے

متقرب الخاقان السلطان بلبل ہندوستان اُستاد نظام جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خان صاحب داغ دہلوی اُستاد بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ

مقام حیدرآباد دکن۔ جناب ڈاکٹر صاحب! آپکے کارخانہ کا خضاب پہنچ گیا نہایت اچھا ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرما کر اسی خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام بہت جلد روانہ فرما دیں +

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای

ممبر ایمپیریل لیجسلیٹو کونسل۔ انڈین ایسوسی ایشن۔ دلزی سٹریٹ کلکتہ:۔ جناب ڈاکٹر صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانہ کے خوشبودار عرق خضاب کا خریدار ہوں۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ لہذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد ارسال فرما دیں +

عالیجناب رانا دلیپ سنگھ صاحب بہادر سی آئی ای

چیف آف بگھاٹ انڈسولن شملہ۔ جناب ڈاکٹر صاحب! آپ کا خضاب پہنچا۔ واقعی جیسا اشتہار میں لکھا ہے اس سے سر مو فرق نہیں ہے۔ اب میرے دوست لے گئے۔ اسکے طلب کرنے لئے ... تنگ کر رکھا ہے۔ از راہ عنایت چھ شیشیاں بذریعہ وی۔ پی جلد بھیجدیں

ودی کی کہانی

[illegible]

پتہ:۔ حکیم ڈاکٹر ایم ڈی خورشید عالم ایل ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن پروپرائٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ امرتسر (پنجاب)

خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں باہتمام منشی عبد العزیز مینیجر کے چھپکر شائع ہوا۔